ادارۃ المعارف کراچی

اِجمالی فہرست

عرضِ مؤلف

راقم نے حضرت مولانا مفتی محمد ارشاد قاسمی صاحب کی معروف کتاب ''اسوہ حسنہ المعروف بہ شمائل کبریٰ'' پر ناشر کی جانب سے اصرار پر ایک مبسوط مقدمہ لکھا، الحمد للہ یہ مقدمہ علمی حلقوں میں بہت قدر کی نگاہ سے دیکھا گیا، تو بعض دوستوں نے مشورہ دیا کہ اس مقدمے کو الگ سے بھی شائع کیا جائے، تاکہ جو احباب صرف مقدمے کا مطالعہ کرنا چاہیں تو اُن پر پوری کتاب خریدنے کا اضافی بوجھ نہ ہو۔ راقم نے دوبارہ نظر ثانی کر کے تقریباً پچاس صفحات کا اضافہ کیا۔ اب کتاب کی ترتیب کچھ یوں ہے:

کتاب کے آغاز میں سیرت کے نو (۹) مصادر و مآخذ کا ذکر ہے، پھر سنینِ وفات کی ترتیب کے ساتھ تہتر (۷۳) عربی کتب کا تذکرہ کیا ہے۔

آغاز سے لے کر اب تک جو کتابیں لکھی گئی ہیں چاہے وہ مستقل سیرت پر تصنیف کی گئی ہیں یا وہ تاریخ، رجال، انساب، لغت وغیرہ دیگر موضوعات پر لکھی گئی ہیں، لیکن ان میں سیرت کا تذکرہ کیا گیا ہے تو راقم نے ان کتابوں کا بھی تذکرہ کیا ہے۔ سنین وفات کی ترتیب کے ساتھ کتاب کا نام، مصنف، محقق اور ناشر کا بھی تذکرہ کیا ہے، اور اگر اس کتاب کا ترجمہ مجھے دستیاب ہوا ہے تو اس کا بھی ذکر کیا ہے۔

پھر برصغیر میں سیرت نگاری کی ابتداء اور سیرت پر مطبوعہ فارسی کتب کا ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد قدرے تفصیل کے ساتھ بہتر (۷۲) اردو کتب سیرت کا تعارف ذکر کیا ہے۔ اور آخر میں آپ کی سیرت کے مختلف گوشوں پر لکھی گئی چھ سو اڑتالیس (۶۴۸) اردو کتابوں کی ایک جامع فہرست مصنف اور ناشر کے تذکرے کے ساتھ حروف تہجی کی ترتیب کے مطابق ذکر کی ہے۔

نہایت محنت اور عرق ریزی کے ساتھ ملک کے طول و عرض میں پھیلی ہوئی لائبریریوں، مکتبوں اور مکتبہ یٰسین سے استفادہ کر کے ایک جامع اور مفصل فہرست ذکر کی، تاکہ جس شخص کو سیرت کے جس گوشے کا مطالعہ کرنا ہو تو اِس فہرست سے رہنمائی لے کر مطلوبہ کتاب کا

مطالعہ کر کے اپنے دل ودماغ کو روشن کر سکے۔

اس بات کی مکمل کوشش رہی کہ کوئی اہم کتاب چھوٹنے نہ پائے۔اس عربی، فارسی اور اردو کتب کے تعارف سے اندازہ ہوگا کہ آپ کی سیرت کے ہر ہر پہلو پر کس قدر جامع اور مفصل کتابیں تصنیف کی گئی ہیں۔قرآنِ کریم اور سیرتِ طیبہ دو ایسے موضوع ہیں جن پر لکھی گئی کتابوں کی تعداد ہزاروں سے متجاوز ہے۔آپ کی سیرت طیبہ پر لکھی گئی کتابوں کے متعلق تفصیلات جاننے کے لئے مندرجہ ذیل کتب ملاحظہ فرمائیں:

۱...... معجم ما ألف عن رسول الله صلى الله عليه وسلم.

۲...... الموسوعة السيرة النبوية الشريفة.

۳...... معجم ما كتب عن الرسول وأهل البيت.

۴...... الموسوعة الإسلامية السيرة المحمدية.

۵...... مناهج المؤلفين في السيرة النبوية.

اللہ تبارک وتعالی سے دست بدستہ دعا ہے کہ اللہ تعالی اس محنت کو اپنی بارگاہ میں قبول ومنظور فرمائے، اور راقم کے لئے ذخیرہ آخرت بنائے۔آمین

محمد نعمان

استاذ جامعہ انوار العلوم مہران ٹاؤن کورنگی کراچی

۲۲ شعبان المعظم ۱۴۳۷ھ/ ۳۰ مئی ۲۰۱۶ء

0332 - 2557675

سیرت کا لغوی مفہوم

سیرت کا لفظ عربی زبان کے جس مادے اور فعل سے بنا ہے اس کے لفظی معنی ہیں چل پھرنا، راستہ لینا، رویہ یا طریقہ اختیار کرنا، روانہ ہونا، عمل پیرا ہونا وغیرہ۔ اس طرح سیرت کے معنی حالت، رویہ، طریقہ، چال، کردار، خصلت اور عادت کے ہیں۔ اس سے اردو میں تعمیر سیرت، سیرت سازی، پختگی سیرت، نیک سیرت، بد سیرت اور حسن سیرت وغیرہ کے الفاظ مستعمل ہیں۔

لفظ سیرت واحد کے طور پر اور بعض دفعہ اپنی جمع سیر کے ساتھ اہم شخصیات کی سوانح حیات اور اہم تاریخی واقعات کے بیان کے لیے استعمال ہوتا رہا ہے۔ مثلاً کتابوں کے نام سیرت عائشہ یا سیرت المتاخرین وغیرہ۔ کتبِ فقہ میں ''السیر'' جنگ اور قتال سے متعلق احکام کے لیے مستعمل ہے۔

چونکہ آنحضرت کی سیرت کے بیان میں غزوات کا ذکر خاص اہمیت رکھتا ہے اس لیے ابتدائی دور میں کتبِ سیرت کو عموماً مغازی وسیر کی کتابیں کہا جاتا تھا۔

قرآنِ کریم میں لفظ سیرت کا استعمال

قرآن کریم میں لفظ سیرۃ صرف ایک جگہ آیا ہے:

سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا الْأُولَى. (طه: ٢١)

ہم اسے ابھی اس کی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے۔

اس آیت میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصا (لاٹھی) کے سانپ بن جانے کے بعد دوبارہ اصلی حالت میں آجانے کی طرف اشارہ ہے، لہذا یہاں لفظ سیرۃ حالت اور کیفیت کے معنوں میں استعمال ہوا ہے۔

سیرت کا اصطلاحی مفہوم

لفظ سیرت اب بطور اصطلاح صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک زندگی کے

جملہ حالات کے بیان کے لیے مستعمل ہے، جبکہ کسی اور منتخب شخصیت کے حالات کے لیے لفظ سیرت کا استعمال تقریباً متروک ہو چکا ہے۔ اب اگر مطالعہ سیرت یا کتبِ سیرت جیسے الفاظ کے ساتھ رسول، نبی، پیغمبر یا مصطفیٰ کے الفاظ نہ بھی استعمال کیے جائیں تو ہر قاری سمجھ جاتا ہے کہ اس سے مراد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت ہی ہے، بلکہ بعض دفعہ لفظِ سیرت کو کتاب کے مصنف کی طرف مضاف کر کے بھی یہی اصطلاحی معنی مراد لیے جاتے ہیں، جیسے سیرت ابن ہشام کہ اس کا مطلب ابن ہشام کے حالات زندگی نہیں بلکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات ہیں، جو کتاب کے مصنف ابن ہشام نے جمع کیے ہیں۔ اسی طرح موجودہ دور میں جلسہ سیرت، سیرت کانفرنس، مقالاتِ سیرت، اخبارات و رسائل کے سیرت نمبر وغیرہ بکثرت الفاظ مستعمل ہیں۔ ان تمام تراکیب میں لفظ سیرت کے معنی ہمیشہ سیرت النبی ہی ہوتے ہیں۔ بعض دفعہ ادب و احترام کے اظہار کے لیے اس لفظ کے ساتھ کسی صفت کا اظہار کر دیتے ہیں جیسے سیرتِ طیبہ، سیرتِ مطہرہ اور سیرتِ پاک وغیرہ۔

مطالعہ سیرت کی ضرورت و اہمیت

مسلم و غیر مسلم ہر اس شخص کے لیے سیرت نبوی کا مطالعہ از حد ضروری ہے جو دین اسلام کو جاننے، سمجھنے اور اس پر عمل پیرا ہونے کا خواہشمند ہے۔

اہل اسلام کے حوالے سے مطالعہ سیرت کی ضرورت و اہمیت کے نکات حسب ذیل ہیں:

۱...... اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں حضور کی ذاتِ گرامی کو بہترین نمونہ قرار دے کر اہل اسلام کو آپ کے اسوہ حسنہ پر عمل پیرا ہونے کا حکم ارشاد فرمایا ہے، لہذا سیرت نبوی کو جانے بغیر حضور کے اسوہ حسنہ پر عمل ممکن نہیں۔

۲...... اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اتباعِ رسول اور اطاعتِ رسول کو لازم اور فرض قرار دیا ہے۔ اس لحاظ سے سیرتِ نبوی کا مطالعہ از حد ضروری ہے تاکہ حضور کے احکامات اور دیگر اوامر و نواہی کے ساتھ ساتھ آپ کی پسند و ناپسند کا علم بھی ہو سکے۔

۳......دین اسلام کی تبلیغ اور نشر و اشاعت کے حوالے سے سیرت کا مطالعہ ناگزیر ہے تا کہ ایک تو ہر مبلغ تبلیغ کے اس مسنون طریقہ کار سے آگاہ ہو جس پر عمل پیرا ہو کر آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عرب کی کایا پلٹ دی، اور دوسرا اس مطالعہ کے ذریعے مخاطب کو آپ کے اسوہ حسنہ سے متعارف کروا کر اور موقع بہ موقع سیرت کے واقعات سُنا کر اسے متاثر کیا جا سکے۔

۴......قرآنِ کریم کا فہم مطالعہ سیرت کے بغیر ناممکن ہے، کیونکہ آپ ہی قرآن کی عملی تصویر اور کامل تفسیر ہیں۔

۵......مسلمانوں کے لیے سیرت کا مطالعہ محض ایک علمی مشغلہ ہی نہیں بلکہ اہم دینی ضرورت ہے، جبکہ غیر مسلموں کے لیے سیرت کے مطالعہ کی نوعیت اس سے کچھ مختلف ہو سکتی ہے۔

۶......غیر مسلم کا سیرت کے مطالعہ کا مقصد ان حالات اور اسباب سے آگاہی ہو سکتا ہے کہ جس کے ماتحت آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تیئس سال کے قلیل عرصہ میں دنیا میں ایک ایسا انقلاب برپا کر دیا اور عرب کی جاہل اور اجڈ قوم سے ایک ایسی امت تیار کر دی کہ جس کے کارنامے مورخین عالم کے لیے انتہائی دلچسپ اور موجبِ صد حیرت ہیں۔

سیرتِ طیبہ کے مآخذ و مصادر

۱......قرآنِ کریم

سیرت طیبہ کا اصل اور سب سے زیادہ صحیح اور مستند ماخذ قرآن کریم ہے۔ قرآن مجید دو طرح سے سیرت کے مآخذ کا کام دیتا ہے۔

الف: اس میں آنخضرت کی مبارک زندگی کے متعدد واقعات، غزوات اور بعض دیگر پیش آمدہ حالات کا ذکر ہے۔ کہیں تفصیل اور کہیں اجمالی اشارات موجود ہیں۔ بعض لوگوں نے صرف قرآن کریم میں صراحتًا یا کنایتًا بیان کردہ واقعاتِ سیرت کی ترتیب و جمع سے

سیرت پر کتابیں تالیف کی ہیں۔

ب: قرآنِ کریم میں وہ تمام تعلیمات ہیں جن کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عملاً نافذ کیا۔ اسی طرح معاصر کفار کے بعض اعتراضات اور ان کے جوابات مذکور ہیں۔ قرآنِ کریم کی اس قسم کی آیات کی تفصیل اور زمانہ یا موضع نزول کے بارے میں سیرتِ طیبہ کے واقعات کی طرف رجوع کرنا ضروری ہو جاتا ہے۔ گویا قرآنِ کریم سیرتِ طیبہ کے بارے میں کچھ تفصیلی معلومات بھی دیتا ہے اور اجمالی اشارات کے ذریعے سے واقعاتِ سیرت کی اصل کی نشاندہی کر کے اس کی تفصیلات جاننے پر آمادہ بھی کرتا ہے۔

۲...... کتبِ حدیث

قرآنِ کریم کو رسول اللہ نے کس طرح سمجھا اور اسے کس طرح نافذ کیا، اس کی تفصیلات ہی کتبِ حدیث کا اصل موضوع ہے، لیکن قرآنِ کریم میں آپ کے احکام، تعلیمات، خطبات، مواعظ اور قضایا یعنی قانونی فیصلے وغیرہ ہی بیان نہیں ہوئے بلکہ بعض نہایت اہم واقعاتِ سیرت بھی بیان ہوئے ہیں۔ چونکہ حدیث کی روایت ونقل میں عام کتبِ تاریخ کی نسبت زیادہ تحقیق و چھان بین سے کام لیا جاتا ہے، اس لیے کتبِ حدیث میں بیان کردہ واقعات سیرت قرآن کے بعد باقی تمام مآخذ سیرت سے زیادہ مستند اور زیادہ قابلِ اعتماد ہیں۔

صحاح ستہ اپنے درجہ استیناد کے مطابق معلوماتِ سیرت کے مستند ماخذ کی حیثیت رکھتی ہیں۔ لیکن صحاح ستہ کے بعد جو کتابیں وقیع مواد پر مشتمل ہونے کے ساتھ ساتھ بڑی حد تک قابلِ اعتماد بھی ہیں وہ درج ذیل ہیں:

۱...... مسند امام احمد ۲...... مصنف عبد الرزاق ۳...... مصنف ابن ابی شیبہ
۴...... المعجم الکبیر، امام طبرانی رحمہ اللہ ۵...... السنن الکبریٰ، امام بیہقی رحمہ اللہ
۶...... مجمع الزوائد، علامہ ہیثمی رحمہ اللہ

۳......کتبِ فقہ

کتبِ حدیث کے ساتھ ساتھ سیرت کا ایک بہت اہم اور ضروری ماخذ کتبِ فقہ بھی ہیں۔ بالخصوص دوسری اور تیسری صدی ہجری کے دوران لکھی جانے والی فقہ کی وہ کتابیں جن میں بڑی تعداد میں روایات واحادیث پائی جاتی ہیں۔ یہ وہ زمانہ ہے جب حدیث اور فقہ آہستہ آہستہ دو الگ الگ تخصصات کے طور پر سامنے آ رہے تھے۔ فقہ اور حدیث کی بالکل الگ الگ کتابیں تو ذرا بعد میں (غالباً چوتھی صدی ہجری سے) آنی شروع ہوئیں۔ لیکن ابتدائی دو صدیاں (دوسری اور تیسری صدی) ان دونوں علوم کے امتزاج اور پھر تدریجی امتیاز کی صدیاں تھیں۔

اس دوران فقہ کی جو کتابیں مرتب ہوئیں ان میں خاصا بڑا حصہ احادیث وروایات کا پایا جاتا ہے۔ ان احادیث وروایات میں سیرت کی بہت سی اہم معلومات موجود ہیں۔ فقہ کی ان کتابوں میں وہ کتابیں نسبتاً زیادہ اہم ہیں جو مالیات اور دوسرے انتظامی امور پر لکھی گئیں۔

مثلاً ''کتاب الخراج'' امام ابو یوسف رحمہ اللہ (متوفی ۱۸۲ھ) ''کتاب الأموال'' امام یحیی بن آدم رحمہ اللہ (متوفی ۲۰۳ھ) ''کتاب الأموال'' امام قاسم بن سلام رحمہ اللہ (متوفی ۲۲۴ھ)، ''کتاب الأموال'' امام ابن زنجویہ رحمہ اللہ (متوفی ۲۵۱ھ) ''کتاب الأموال'' امام احمد بن نصر داؤدی رحمہ اللہ (متوفی ۳۰۷ھ)۔

۴......کتبِ سیرت ومغازی

سیرت کا چوتھا اور سب سے اہم ماخذ ومصدر کتبِ سیرت اور مغازی ہیں۔ عہدِ نبوی میں حدیث اور سیرت میں کوئی فرق نہ تھا۔ رفتہ رفتہ فنی لحاظ سے علم سیرت، علم حدیث سے جدا ہوتا چلا گیا۔ ابتدائی دور میں سیرت کی کتابوں کو مغازی کا نام دیا جاتا تھا، گو اُن میں مغازی کے علاوہ دیگر مباحث بھی ہوتے تھے۔ تابعین اور تبع تابعین میں سے جن لوگوں نے سیرت ومغازی پر مواد جمع کیا اور ابتدائی کتابیں لکھیں جن کا ذکر بعد کی لکھی ہوئی کتابوں

میں ملتا ہے، ان میں سے مشہور لوگوں کے نام سنین وفات کی ترتیب سے پیش کئے جا رہے ہیں تا کہ یہ حقیقت روزِ روشن کی طرح عیاں ہو جائے کہ کس طرح سیرت نگاری کا عمل ایک تسلسل سے جاری رہا، اور تفسیر، حدیث اور تاریخ کی طرح تیسری صدی ہجری کے آخر تک مکمل ہوا۔

١......امام عروہ بن زبیر رحمہ اللہ ٩٤ھ

٢......ابان بن عثمان بن عفان رحمہ اللہ ١٠٥ھ

٣......امام شعبی رحمہ اللہ ١٠٣ھ

٤......امام وہب بن منبہ رحمہ اللہ ١١٤ھ

٥......امام عاصم بن عمر بن قتادہ رحمہ اللہ ١٢٠ھ

٦......امام شرحبیل بن سعد رحمہ اللہ ١٢٣ھ

٧......امام ابن شہاب زہری رحمہ اللہ ١٢٤ھ

٨......امام یعقوب بن عتبہ ثقفی رحمہ اللہ ١٢٨ھ

٩......امام عبداللہ بن ابی بکر بن حزم رحمہ اللہ ١٣٥ھ

١٠......امام موسیٰ بن عقبہ رحمہ اللہ ١٤١ھ

١١......امام ہشام بن عروہ بن زبیر رحمہ اللہ ١٤٦ھ

١٢......امام محمد بن اسحاق رحمہ اللہ ١٥١ھ

١٣......امام معمر بن راشد رحمہ اللہ ١٥٣ھ

١٤......امام عبدالرحمٰن بن عبدالعزیز رحمہ اللہ ١٦٢ھ

١٥......امام محمد بن صالح بن دینار رحمہ اللہ ١٦٨ھ

١٦......امام ابو معشر نجیح المدنی رحمہ اللہ ١٧٠ھ

١٧......امام عبداللہ بن جعفر مخزومی رحمہ اللہ ١٧٠ھ

۱۸......امام عبدالملک بن محمد انصاری رحمہ اللہ ۱۷۶ھ

۱۹......امام زیاد بن عبداللہ البکائی رحمہ اللہ ۱۸۳ھ

۲۰......امام سلمہ بن الفضل رحمہ اللہ ۱۹۱ھ

۲۱......امام یحیٰ بن سعید بن ابان رحمہ اللہ ۱۹۴ھ

۲۲......امام ولید بن مسلم القرشی رحمہ اللہ ۱۹۵ھ

۲۳......امام یونس بن بکیر رحمہ اللہ ۱۹۹ھ

۲۴......امام محمد بن عمر الواقدی رحمہ اللہ ۲۰۷ھ

۲۵......امام یعقوب بن ابراہیم زہری رحمہ اللہ ۲۰۸ھ

۲۶......امام عبدالملک بن ہشام رحمہ اللہ ۲۱۳ھ

۲۷......امام علی بن محمد المدائنی رحمہ اللہ ۲۲۵ھ

۲۸......امام محمد بن سعد رحمہ اللہ ۲۳۰ھ

۲۹......امام ابراہیم بن اسحاق رحمہ اللہ ۲۸۵ھ

۵......کتبِ تاریخ

جن لوگوں نے تاریخ مرتب کی ان میں قدیم ترین حضرات میں سے ایک مؤرخ خلیفہ بن خیاط (متوفی ۲۴۰ھ) بھی ہیں، جن کی تاریخ ''تاریخ خلیفۃ بن خیاط'' کے نام سے ایک جلد میں چھپی ہوئی موجود ہے، ان کی کتاب کا ابتدائی حصہ سیرت پر مشتمل ہے۔

ابتدائی مؤرخین میں ابوحنیفہ دینوری رحمہ اللہ (متوفی ۲۸۲ھ) کی ''الأخبار الطوال'' علامہ ابن جریر طبری رحمہ اللہ (متوفی ۳۱۰ھ) کی ''تاریخ الطبری'' اور علی بن حسین مسعودی (متوفی ۳۴۶ھ) کی ''مروج الذھب ومعادن الجوھر'' معروف ہیں۔ امام طبری رحمہ اللہ کے ہاں سیرت پر بہت قیمتی مواد موجود ہے۔ امام طبری رحمہ اللہ نے مکمل سند اور حوالوں کے ساتھ ہر بات کہی ہے، اور

حوالوں کی تحقیق کا کام قارئین پر چھوڑ دیا ہے۔

۶......تواریخ حرمین

حرمین سے مراد مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ ہے۔ اسلام میں ان دونوں شہروں کو جو اہمیت حاصل ہے اس کی بناء پر بعض علماء نے خاص ان شہروں کی تاریخ اور ان کے اہم تاریخی مقامات سے متعلق معلومات کو مستقل تالیفات کا موضوع بنایا۔ اس قسم کی کتابوں میں بعض مقامات کے ذکر کی مناسبت سے سیرت طیبہ کے بعض اہم واقعات بھی ملتے ہیں، بلکہ اپنی نوعیت کے اعتبار سے تواریخ حرمین پر لکھی گئی کتابوں میں سیرت نبوی سے متعلق ایسی معلومات بھی مل جاتی ہیں جو عام کتبِ تاریخ و سیرت میں مذکور نہیں ہوتیں۔

چند معروف کتابیں درج ذیل ہیں:

۱...... **أخبار مكة** امام ازرقی رحمہ اللہ (متوفی ۲۵۰ھ)

۲...... **تاريخ المدينة** امام عمر بن شبہ رحمہ اللہ (متوفی ۲۶۲ھ)

۳...... **أخبار مكة** امام فاکہی رحمہ اللہ (متوفی ۲۷۲ھ)

۴...... **تاريخ مكة المشرفة والمسجد الحرام والمدينة الشريفة** امام ابن ضیاء قرشی رحمہ اللہ (متوفی ۸۵۴ھ)

۵...... **التحفة اللطيفة فى تاريخ المدينة الشريفة** علامہ سخاوی رحمہ اللہ (متوفی ۹۰۲ھ)

۶...... **وفاء الوفاء بأخبار دار المصطفى** علامہ سمہودی رحمہ اللہ (متوفی ۹۱۱ھ)

۷......کتبِ ادب

صدر اسلام میں اور اس سے پہلے بھی یہ رواج تھا کہ عربی زبان میں ادبیات کے اعلیٰ ترین نمونوں کو محفوظ رکھا جائے۔ اسلام سے پہلے قبائلی تفاخر کے جذبہ سے یہ چیزیں محفوظ

رکھی جاتی تھیں۔ ہر قبیلہ اپنے بڑے بڑے اور نامور شعراء کے قصائد اور خطباء کی تقریریں وغیرہ محفوظ رکھا کرتا تھا۔قبیلہ کے بچے بچے کی زبان پر یہ قصائد رہتے تھے۔اسلام کے آنے کے بعد ظاہر ہے کہ ان نمونوں کی حفاظت کا اصل اور بنیادی مقصد قرآن کریم کی زبان کی حفاظت، قرآن پاک کی اسالیب کو سمجھنے میں مدد اور قرآن پاک کی فصاحت و بلاغت کا اندازہ کرنا قرار پایا۔اس لئے اسلام کے بعد بہت سے حضرات نے اپنی زندگی کا ایک بڑا اور بنیادی ہدف یہ قرار دیا کہ اسلام سے پہلے کے اور فوراً بعد کے عربی ادب کے ذخائر، تقریریں، خطابت، کہانت، نظم، اور شاعری کو محفوظ کیا جائے۔خود صحابہ کرام کو اس کام میں بڑی دلچسپی تھی۔ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو اس چیز کا بڑا اہتمام تھا۔ وہ خود عربی زبان وادب کا بہت اچھا ذوق رکھتے تھے، انہوں نے خود اپنے زمانے میں لوگوں کو تلقین اور ہدایت کی کہ اپنے بچوں کو شعروادب ضرور سکھاؤ''**فان الشعر دیوان العرب**''اس لئے کہ شعر عرب کی تاریخ کا مجموعہ ہے۔

کتبِ ادب کی ترتیب وتدوین کا یہ اہتمام گویا صحابہ کرام کے زمانے سے شروع ہوگیا تھا۔لیکن کتبِ ادب میں جو مواد ہے وہ سیرت کے اصل اور بنیادی حقائق کے بارہ میں نہیں ہے، بلکہ اس مواد میں بہت سی ایسی جزوی تفصیلات بکھری ہوئی ہیں جن سے سیرت کے متعدد اہم گوشوں پر روشنی پڑتی ہے۔

۸......کتبِ لغت

اس طرح لغت کی کتابوں میں بھی معلومات سیرت کا بڑا ذخیرہ موجود ہے۔ جب لغت نگاروں نے یا عربی قاموس نویسوں نے عربی لغت کے مجموعے تیار کئے تو بعض مشکل الفاظ کی شرح میں انہوں نے بعض ایسے واقعات بھی بیان کئے یا وہ تفصیلات بھی بیان کر دیں جن کا تعلق سیرت سے تھا۔ یہ ادب اور لغت کی کتابوں میں بکھرا ہوا مواد بہت مفید اور قیمتی ہے اور سیرت نگاروں نے ان معلومات کو استعمال کیا ہے اور ان سے فائدہ اٹھایا ہے۔

اسی طرح کتبِ جغرافیہ ہیں۔

۹......کتبِ رجال

کتبِ رجال بھی سیرت کا اہم ماخذ رہی ہیں۔محدثین جب حدیث کا فن مرتب کر رہے تھے تو حدیث کے راویوں کے حالات بھی جمع کرتے جاتے تھے۔راویوں کے حالات جمع کرنے کے اس طویل اور جاں گسل عمل میں سب سے پہلے صحابہ کرام کے حالات جمع کئے گئے، اس طرح صحابہ کرام کے تذکرے مرتب ہوئے۔ پھر تابعین اور تبع تابعین کے تذکروں پر کتابیں مرتب ہوئیں۔ان تذکروں میں جابجا اور کثرت سے ایسی معلومات بھی ملتی ہیں جو سیرت سے متعلق ہیں اور ان سے سیرت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی پڑتی ہے۔

تہتر (۷۳) تذکرہ سیرت پر مشتمل عربی کتب کا تاریخی تسلسل

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت اور مغازی پر لکھنے کا آغاز پہلی صدی ہجری سے ہو گیا تھا، اس سلسلے کی ابتدائی کتابوں میں حضرت عروہ بن زبیر رحمہ اللہ (متوفی ۹۴ھ) آپ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے نواسے اور حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے بھائی تھے۔حضرت عروہ کا شمار مدینہ کے سات ممتاز فقہاء میں سے ہے، انہوں نے ”کتاب المغازی“ لکھی تھی، لیکن یہ کتاب ۶۳ھ میں واقعہ حرہ میں نذرِ آتش ہو گئی تھی، جس کا افسوس انہیں زندگی بھر رہا۔ پھر امام ابان بن عثمان بن عفان رحمہ اللہ (متوفی ۱۰۵ھ) نے ”کتاب المغازی“ لکھی، یہ کتاب خلیفہ عبد الملک بن مروان کے عتاب کی وجہ سے ضائع ہو گئی۔ پھر امام زہری رحمہ اللہ (متوفی ۱۲۴ھ) نے ”المغازی“ کے نام سے سیرت و مغازی پر ایک جامع کتاب لکھی، آپ کی مغازی سے متعلق روایات کو امام محمد بن محمد العواجی نے ”مرويات الإمام الزهري في المغازي“ کے نام سے ۲ جلدوں میں جمع کیا ہے۔ پھر امام موسیٰ بن عقبہ رحمہ اللہ (متوفی ۱۴۱ھ) یہ امام زہری رحمہ اللہ کے شاگرد ہیں، مسجد نبوی

میں ان کے درس کا حلقہ لگتا تھا، ان کی زیادہ تر توجہ کا مرکز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مغازی تھے، ان کی خصوصیت تھی کہ سن وار تاریخی واقعات کا ذکر کرتے تھے، امام مالک رحمہ اللہ ان کے مغازی کی تحسین کیا کرتے تھے، ان کی مغازی کی بنیاد امام زہری رحمہ اللہ کی ''المغازی'' کی روایات پر ہے۔ ان کی ''کتاب المغازی '' کا ایک حصہ جناب مصطفیٰ الاعظمی نے بیروت سے شائع کیا ہے۔ نیز امام یوسف بن محمد بن عمر شہ (متوفی ۷۸۹ھ) نے اِن کی مغازی کی روایات کا انتخاب اس نام کے ساتھ کیا ''أحادیث منتخبة من مغازی موسی بن عقبة'' یہ انتخاب مشہور حسن سلمان کی تحقیق کے ساتھ دار ابن حزم سے شائع ہوا ہے۔

۱......امام محمد بن اسحاق رحمہ اللہ (متوفی ۱۵۱ھ) نے ''کتاب السیر والمغازی '' لکھی، جو سیرت ابن اسحاق کے نام سے مشہور ہے، اس کتاب میں انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کا تذکرہ سند کے ساتھ کیا ہے، اس میں زمزم کے کنویں کی کھدائی، عبد المطلب کی نذر، حضرت عبد اللہ کا نکاح، حضور کی پیدائش، حضرت خدیجہ سے نکاح، حضرت ابو بکر اور حضرت علی رضی اللہ عنہما کا قبولِ اسلام، ہجرت الی الحبشہ، ہجرت الی المدینہ اور دیگر اہم واقعات کا تذکرہ کیا ہے۔ یہ کتاب سہیل زکاء کی تحقیق کے ساتھ ایک جلد میں دار الفکر سے شائع ہوئی ہے۔ اس کتاب کا اردو میں ترجمہ پروفیسر رفیع اللہ شہاب نے کیا ہے جو مقبول اکیڈمی لاہور سے شائع ہوا ہے، نیز اِس پر گراں قدر تحقیق و تعلیق ڈاکٹر محمد حمید اللہ صاحب نے کی ہے۔

۲......امام ابو اسحاق ابراہیم بن محمد الفزاری رحمہ اللہ (متوفی ۱۸۸ھ) نے ''السیر لأبی إسحاق الفزاري '' کے نام سے کتاب لکھی، اس میں انہوں نے سند کے ساتھ جہاد اور غنیمت سے متعلق احکامات کا تذکرہ کیا ہے، یہ کتاب فاروق حمادہ کی تحقیق کے ساتھ ایک جلد میں مؤسسۃ الرسالہ سے شائع ہوئی ہے۔

۳......امام واقدی رحمہ اللہ (متوفی ۲۰۷ھ) نے ’’المغازی ‘‘ کے نام سے کتاب لکھی، اس میں سریہ حمزہ بن عبد المطلب ،غزوہ ابواء،غزوہ ابواط،غزوہ بدر،غزوہ قینقاع، غزوہ اُحد،غزوہ بنونضیر،غزوہ ذات الرقاع،غزوہ حمراء الاسد،غزوہ ذات الرقاع،غزوہ خیبر، غزوہ موتہ،غزوہ ذات السلاسل، فتح مکہ،غزوہ تبوک اور دیگر غزوات کا تذکرہ کیا ہے۔ یہ کتاب مارسدن جونس کی تحقیق کے ساتھ ۳ جلدوں میں دار الاعلمی بیروت سے شائع ہوئی ہے۔اس کتاب کا اردو ترجمہ جناب بشارت علی صاحب نے ’’مغازی الرسول صلی اللہ علیہ وسلم‘‘ کے نام سے کیا ہے، یہ ترجمہ مقبول اکیڈمی لاہور سے شائع ہوا ہے۔

۴......امام ابن ہشام رحمہ اللہ (متوفی ۲۱۳ھ) نے ’’السیرۃ النبویۃ‘‘ کے نام سے کتاب لکھی، یہ کتاب سیرت ابن ہشام کے نام سے مشہور ہے، اس میں انہوں نے امام ابن اسحاق رحمہ اللہ کی کتاب کے مضامین کو نئی ترتیب وتہذیب اور اضافات کے ساتھ شامل کیا ہے، اس کتاب کی مقبولیت کا یہ عالم ہے کہ دنیا کی کئی زبانوں میں اس کا ترجمہ ہو چکا ہے، اس کتاب میں سیرت کی تمام اہم معلومات کو حسنِ ترتیب کے ساتھ یکجا کیا گیا ہے، اس کتاب کا وہ نسخہ جو مصطفیٰ السقاء، ابراہیم ابیاری اور عبد الحفیظ شبلی کی تحقیق کے ساتھ شائع ہوا ہے، افادیت کے لحاظ سے دیگر نسخوں سے زیادہ مفید ہے، یہ نسخہ مطبعہ مصطفیٰ البابی حلبی مصر سے دو جلدوں میں شائع ہوا ہے۔ اس کتاب کی عمدہ شرح علامہ سہیلی رحمہ اللہ (متوفی ۵۸۱ھ) نے ’’الروض الأنف فی شرح السیرۃ النبویۃ لابن ھشام‘‘ کے نام سے لکھی، یہ شرح سات جلدوں میں عمر عبد السلام کی تحقیق کے ساتھ دار احیاء التراث العربی سے شائع ہو چکی ہے۔

علامہ بدر الدین عینی رحمہ اللہ (متوفی ۸۵۵ھ) نے ’’کشف اللثام فی شرح سیرۃ ابن ھشام‘‘ کے نام سے اس کتاب کی شرح لکھی ہے۔امام ابونصر فتح بن موسی الخضراوی رحمہ اللہ (متوفی ۶۶۳ھ) نے اس کتاب کو نظم کی صورت میں ترتیب دیا ہے۔ علامہ فتح

الدین محمد بن ابراہیم المعروف ابن شہید رحمہ اللہ (متوفی ۷۹۳ھ) نے اس کتاب کے مضامین کو دس ہزار اشعار کی صورت میں ''فتح القريب في سيرة الحبيب'' کے نام سے ترتیب دیا۔

(کشف الظنون: علم السیر، ج۲ ص۱۰۱۲)

اس کتاب کا کئی اہل علم نے اردو زبان میں ترجمہ کیا، مولانا قطب الدین احمد کا ترجمہ تین جلدوں میں اسلامی کتب خانہ لاہور سے شائع ہوا ہے۔ جناب احسان الحق سلیمان صاحب کا ترجمہ مقبول اکیڈمی لاہور سے شائع ہوا ہے۔ جناب سید یاسین علی حسنی نظامی چشتی کا ترجمہ جناب سعود اشرف عثمانی کی تہذیب جدید کے ساتھ ادارہ اسلامیات لاہور سے شائع ہوا ہے۔ نیز اس کتاب کا ترجمہ مولانا امجد علی میلسوری کی تسہیل وتخریج کے ساتھ دو جلدوں میں مکتبہ رحمانیہ لاہور سے شائع ہوا ہے۔

۵......امام ابن سعد رحمہ اللہ (متوفی ۲۳۰ھ) نے ''الطبقات الكبرى'' کے نام سے کتاب لکھی، جو طبقات ابن سعد کے نام سے مشہور ہے، اس کتاب کی ابتدائی دو جلدیں سیرتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے متعلق ہیں، انہوں نے سند کے ساتھ سیرت کی اہم معلومات نقل کی ہیں، یہ کتاب محمد عبد القادر عطا کی تحقیق سے آٹھ جلدوں میں دار الکتب العلمیہ سے شائع ہوگئی ہے۔ اس کتاب کا اردو ترجمہ مولانا محمد اصغر مغل صاحب نے کیا ہے، جو دار الاشاعت کراچی سے چار جلدوں میں شائع ہوا ہے، نیز عبد اللہ عمادی صاحب نے بھی اس کتاب کا اردو ترجمہ کیا ہے جو نفیس اکیڈمی کراچی سے چھپ چکا ہے۔

۶......امام بخاری رحمہ اللہ (متوفی ۲۵۶ھ) نے ''صحيح البخاري'' میں ''كتاب المناقب'' کے تحت متعدد ابواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام کے مناقب نقل کئے ہیں، اسی طرح ''كتاب المغازي'' کے تحت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غزوات کا تذکرہ کیا ہے، اسی طرح ''كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة''

کے تحت متعدد ابواب میں سنتِ رسول کی اہمیت اور مقام و مرتبہ کا ذکر کیا ہے۔

۷......امام مسلم رحمہ اللہ (متوفی ۲۶۱ھ) نے ''صحیح مسلم'' میں ''**کتاب الفضائل**'' کے تحت تقریباً چالیس ابواب میں سند کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت اور آپ کے فضائل و مناقب نقل کئے ہیں۔

۸......امام ابن قتیبہ دینوری رحمہ اللہ (متوفی ۲۷۶ھ) نے ''**المعارف**'' نامی کتاب لکھی، اس کی ابتداء میں حضراتِ انبیاء علیہم السلام کا تذکرہ ہے، اس کے بعد ''**نسب رسول الله صلى الله عليه وسلم**'' کے عنوان کے تحت آپ کی سیرت کا تذکرہ کیا ہے، اس ضمن میں غزوہ بدر، غزوہ اُحد اور غزوہ خندق کا بھی تذکرہ کیا ہے، یہ کتاب ثروت عکاشہ کی تحقیق کے ساتھ ایک جلد میں ''**الهيئة المصرية العامة للكتاب القاهرة**'' سے شائع ہوئی ہے، اس کتاب کا اردو ترجمہ پروفیسر علی محسن صدیقی صاحب نے کیا ہے، جو کراچی یونیورسٹی فضلی سنز کراچی سے شائع ہوا ہے۔ نیز اس کتاب کا ترجمہ سلام صدیقی صاحب نے بھی کیا ہے جو پاک اکیڈمی کراچی سے شائع ہوا ہے۔

۹......امام ترمذی رحمہ اللہ (متوفی ۲۷۹ھ) نے ''**الشمائل المحمدية**'' میں ۵۵ ابواب کے تحت ۳۹۷ احادیث سے حضور کی سیرت و سوانح نقل کی ہے، امام ترمذی رحمہ اللہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حلیہ مبارک کے ضمن میں آپ کا قد، رنگ، بال، بدن، سر، ناک، ہاتھ، پاؤں، چہرہ، دہانہ، چشم و آبرو، چال، مہر نبوت، مانگ، داڑھی، رخسار، دانت، گردن وغیرہ کا تذکرہ کیا ہے، اسی طرح آپ کا لباس، آلاتِ حرب، نشست و برخاست، خورد و نوش، عادات و خصائل، معمولات و عبادات، اسماء و عمر شریف، گزر اوقات، حلم و تواضع، مساوات، شفقت، ملازموں سے برتاؤ، شرم و حیاء، فقر و استغناء، وصال اور میراث کا تفصیلی ذکر کیا ہے۔

یہ کتاب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بشری احوال کی تفصیلات کا ایک قیمتی اور مستند

ریکارڈ ہے، کئی اہل علم نے اس کتاب کی شرح لکھی ہے، جن میں دو شروحات نہایت معروف ہیں:

(۱) **أشرف الوسائل إلى فهم الشمائل:** علامہ ابن حجر ہیتمی رحمہ اللہ (متوفی ۹۷۴ھ) نے رمضان المبارک کے ۲۵ بابرکت ایام میں مسجد حرام میں بیت اللہ کے سامنے یہ شرح لکھی ہے، ۷۰۶ صفحات پر مشتمل یہ شرح احمد بن فرید المزیری کی تحقیق کے ساتھ ایک جلد میں دار الکتب العلمیہ سے شائع ہوئی ہے۔

(۲) **جمع الوسائل فی شرح الشمائل:** ملا علی قاری رحمہ اللہ (متوفی ۱۰۱۴ھ) یہ شرح دو جلدوں میں مصطفیٰ البابی حلبی سے شائع ہوئی ہے۔

۱۰......امام احمد بن یحیی بلاذری رحمہ اللہ (متوفی ۲۷۹ھ) نے "**فتوح البلدان**" نامی کتاب لکھی، اس میں ہجرت الی المدینہ اور آپ کے مشہور غزوات کا تذکرہ کیا ہے، جن میں غزوہ خیبر، فتح مکہ، غزوہ تبوک کا تذکرہ نمایاں ہے۔ یہ کتاب ایک جلد میں مکتبہ ہلال بیروت سے شائع ہوئی ہے۔ اس کتاب کا اردو ترجمہ ابو الخیر مودودی نے کیا ہے جو نفیس اکیڈمی کراچی سے چھپا ہے۔ نیز علامہ بلاذری رحمہ اللہ کی ایک کتاب "**أنساب الأشراف**" ہے، جو ۱۳ جلدوں پر مشتمل ہے، اس کی پہلی جلد میں مندرجہ ذیل دو مرکزی عنوانات کے تحت آپ کی سیرت کا تذکرہ ہے:

(۱) **القول في بيان نسب النبي صلى الله عليه وسلم.**

(۲) **القول في سيرة النبوية الشريفة.**

یہ کتاب سہیل زکاء اور ریاض زرکلی کی تحقیق کے ساتھ دار الفکر سے شائع ہوئی ہے۔

۱۱......علامہ ابن جریر طبری رحمہ اللہ (متوفی ۳۱۰ھ) کی "**تاریخ الرسل والملوک**"، لکھی، جو تاریخ طبری کے نام سے مشہور ہے، مصنف نے اس کتاب کی دوسری اور تیسری جلد میں سن ہجری کی ترتیب سے سیرتِ نبویہ کا تذکرہ کیا ہے۔ موصوف

نے ''السنة الثانية من الهجرة، السنة الثالثة من الهجرة، السنة الرابعة من الهجرة، السنة الخامسة من الهجرة'' اسی طرح سن ہجری کی ترتیب سے ہر سال میں پیش آنے والے واقعات کا سند کے ساتھ تذکرہ کیا ہے، یہ کتاب اگر چہ تاریخ پر مشتمل ہے لیکن اس میں سیرتِ نبویہ کا تذکرہ بھی بڑے حسنِ اسلوبی کے ساتھ کیا گیا ہے۔ یہ کتاب گیارہ جلدوں میں دار التراث العربی بیروت سے شائع ہوئی ہے۔

۱۲......امام ابو الحسن علی بن حسین مسعودی رحمہ اللہ (متوفی ۳۴۶ھ) کی ''مروج الذهب ومعادن الجوهر'' اس کتاب کی پہلی جلد میں عہد آدم سے عہد عثمانی تک کا تذکرہ ہے، اس ضمن میں سیرتِ نبویہ کا بھی ذکر کیا ہے۔

اس کتاب کا اردو ترجمہ مولانا اختر فتح پوری نے ''تاریخ المسعودی'' کے نام سے کیا ہے، یہ ترجمہ نفیس اکیڈمی کراچی سے دو جلدوں میں چھپا ہوا ہے۔

مصنف کی دوسری کتاب ''التنبيه والإشراف'' ہے، یہ چار حصوں پر ہے، پہلا حصہ سیرت النبی اور دوسرا عہد خلفائے راشدین پر ہے، اس کتاب کا مطبوعہ نسخہ ناقص ہے۔

۱۳......امام ابن حبان بستی رحمہ اللہ (متوفی ۳۵۴ھ) کی ''السيرة النبوية وأخبار الخلفاء'' اس کتاب کی پہلی جلد سیرتِ نبویہ اور دوسری جلد خلفائے راشدین کے تذکرہ پر مشتمل ہے، موصوف نے سن ہجری کی ترتیب سے یکم ہجری سے لے کر سن ۱۰ ہجری تک پیش آنے والے واقعات اور احوال کو سند کے ساتھ یکجا کیا ہے۔ ''السنة الثانية من الهجرة، السنة الثالثة من الهجرة، السنة الرابعة من الهجرة'' اسی طرح سن دس ہجری تک عنوانات قائم کرکے ترتیب کے ساتھ آپ کی سیرت کا تذکرہ کیا ہے۔ یہ کتاب دو جلدوں میں ''الكتب الثقافية'' بیروت سے شائع ہوئی ہے۔

۱۴......امام ابو الشیخ اصبہانی رحمہ اللہ (متوفی ۳۶۹ھ) نے ''أخلاق النبي وآدابه'' کے نام سے کتاب لکھی، اس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق وعادات

اور آپ کے اوصاف وخصائلِ حمیدہ کا سند کے ساتھ تذکرہ کیا ہے، یہ کتاب صالح بن محمد الونیان کی تحقیق کے ساتھ دار المسلم للنشر والتوزیع سے ایک جلد میں شائع ہوئی ہے۔

اس کتاب کا اردو ترجمہ مولانا ڈاکٹر محمد احمد مختار قمر صاحب نے کیا ہے، جو دار التصنیف جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی سے شائع ہوا ہے۔

۱۵...... امام عبد الملک بن محمد بن ابراہیم نیسابوری رحمہ اللہ (متوفی ۴۰۷ھ) نے ''شرف المصطفی'' کے نام سے کتاب لکھی، یہ کتاب چھ جلدوں پر مشتمل ہے، اس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت اور اسوہ حسنہ کا تذکرہ نہایت حسنِ اسلوبی کے ساتھ کیا ہے، اس کتاب کے مرکزی عنوانات جن کے تحت کئی ذیلی ابواب ہیں، وہ درج ذیل ہیں:

(۱) جامع أبواب بشائره صلى الله عليه وسلم من أحبار الأحبار والرهبان والكهنة وما سمع من الهواتف وأجواف الأصنام.

(۲) جامع أبواب ظهوره صلى الله عليه وسلم ومولده الشريف.

(۳) جامع أبواب نسبه الشريف صلى الله عليه وسلم.

(۴) جامع أبواب المغازي والسرايا والبعوث النبوية.

(۵) جامع أبواب ما كان للنبي صلى الله عليه وسلم من الأزواج والأموال والحفدة والمتاع.

(۶) جامع أبواب الدلائل التي يستدل بها على نبوته صلى الله عليه وسلم وما خصّ به النبي صلى الله عليه وسلم من المعجزات.

(۷) جامع أبواب شرف النبي صلى الله عليه وسلم في القرآن.

(۸) جامع أبواب فضل النبي صلى الله عليه وسلم في القرآن.

(۹) جامع أبواب صفة أخلاقه وآدابه صلى الله عليه وسلم.

یہ کتاب چھ جلدوں میں دار البشائر اسلامیہ سے شائع ہوئی ہے۔

۱۶......قاضی عبدالجبار معتزلی (متوفی ۴۱۵ھ) نے ''تثبیت دلائل النبوۃ'' کے نام سے کتاب لکھی، اس کتاب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کے دلائل اور معجزات کا تذکرہ کیا گیا ہے، یہ کتاب دو جلدوں میں دار المصطفی قاہرہ سے شائع ہوئی ہے۔

۱۷......امام ابونعیم اصبہانی رحمہ اللہ (متوفی ۴۳۰ھ) نے ''دلائل النبوۃ'' کے نام سے کتاب لکھی، یہ کتاب اکتیس فصلوں پر مشتمل ہے، اس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات کو سند کے ساتھ ذکر کیا ہے، مصنف کا اسلوب نہایت دلنشین ہے، آپ ہر عنوان کے تحت متعلقہ احادیث نقل کرتے ہیں، اس طرح قاری کو ہر موضوع سے متعلق تمام معجزات یکجا مل جاتے ہیں، یہ کتاب دو جلدوں میں دار النفائس بیروت سے شائع ہوئی ہے۔ اس کتاب کا اردو ترجمہ مولانا حافظ قاری محمد طیب صاحب نے کیا ہے، جو ضیاء القرآن پبلیکیشنز لاہور سے چھپا ہوا ہے۔

۱۸......امام ابوالحسن ماوردی رحمہ اللہ (متوفی ۴۵۰ھ) نے ''أعلام النبوۃ'' کے نام سے کتاب لکھی، مصنف نے اکیس ابواب کے تحت حضور کی نبوت کی علامات ونشانیاں اور آپ کے معجزات کا تذکرہ کیا ہے، یہ کتاب مکتبۃ الہلال بیروت سے ایک جلد میں شائع ہوئی ہے۔

۱۹......علامہ ابن حزم ظاہری رحمہ اللہ (متوفی ۴۵۶ھ) نے ''جوامع السیرۃ النبویۃ'' کے نام سے کتاب لکھی، اس میں حضور کی پیدائش سے لے کر وفات تک کے احوال کو مختصر انداز میں ترتیب کے ساتھ یکجا کیا ہے۔ کتاب کا پہلا عنوان ''باب نسب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم'' اور آخری عنوان ''وفاتہ صلی اللہ علیہ وسلم'' ہے۔ ۲۱۵ صفحات پر مشتمل یہ کتاب ایک جلد میں دار الکتب العلمیہ سے چھپی ہے، اس کتاب کا اردو ترجمہ محمد سردار احمد صاحب نے کیا ہے، جو مجلس نشریات اسلام کراچی سے شائع ہوا ہے۔

۲۰......امام ابوبکر احمد بن حسین بیہقی رحمہ اللہ (متوفی ۴۵۸ھ) نے ''دلائل النبوۃ

ومعرفة أحوال صاحب الشريعة '' کے نام سے کتاب لکھی، یہ کتاب سات جلدوں پر مشتمل ہے، امام بیہقی رحمہ اللہ نے نہایت تفصیل کے ساتھ باسَند حضور کے معجزات کو نقل کیا ہے، امام بیہقی رحمہ اللہ پہلے ایک مرکزی عنوان قائم کرتے ہیں پھر اس کے تحت متعدد ذیلی ابواب قائم کر کے اس سے متعلقہ تمام معجزات کو یکجا نقل کرتے ہیں، یہ اسلوب خصوصًا مبلغین اور علماء کے لئے پُر کشش ہے، چند مرکزی عنوانات درج ذیل ہیں:

(۱) جماع أبواب مولد النبي صلى الله عليه وسلم.

(۲) جماع أبواب صفة رسول الله صلى الله عليه وسلم.

(۳) جماع أبواب ما ظهر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم من الآيات بعد ولادته وقبل مبعثه.

(۴) جماع أبواب المبعث.

(۵) جماع أبواب مغازى عن رسول الله صلى الله عليه وسلم.

(۶) جماع أبواب غزوة البدر.

(۷) جماع أبواب غزوة أحد.

(۸) جماع أبواب غزوة الخندق.

(۹) جماع أبواب غزوة خيبر.

(۱۰) جماع أبواب غزوة فتح مكة.

(۱۱) جماع أبواب وفود العرب إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم.

(۱۲) جماع أبواب دلائل النبوة.

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات پر سب سے مفصل اور جامع کتاب یہی ہے، دار الکتب العلمیہ سے سات جلدوں میں یہ کتاب شائع ہوئی ہے، اس کتاب کا اردو ترجمہ مولانا محمد اسماعیل جاروی صاحب نے کیا ہے، یہ ترجمہ تین جلدوں میں دار الاشاعت کراچی سے شائع ہوا ہے۔

۲۱......علامہ ابن عبد البر مالکی رحمہ اللہ (متوفی ۴۶۳ھ) نے ''الدرر فی اختصار المغازی و السیر '' کے نام سے کتاب لکھی، اس کتاب میں حضور کی سیرت اور آپ کے دور میں لڑی جانے والی جنگوں کا اختصار کے ساتھ تذکرہ کیا گیا ہے، مصنف نے امام موسیٰ بن عقبہ اور امام اسحاق رحمہما اللہ کی کتبِ مغازی سے استفادہ کیا ہے اور مزید مفید اضافات کو بھی اس میں شامل کیا ہے۔ اس کتاب کے مرکزی عنوان درج ذیل ہیں:

(۱) باب من خبر مبعثه صلى الله عليه وسلم.

(۲) باب دعاء الرسول صلى الله عليه وسلم قومه وغيرهم.

(۳) باب ذكر الهجرة إلى أرض الحبشة.

(۴) باب ذكر الهجرة إلى أرض المدينة.

(۵) باب في قسمة غنائم.

(۶) باب وفود العرب على رسول الله صلى الله عليه وسلم.

(۷) باب ذكر وفات النبي صلى الله عليه وسلم.

یہ کتاب دکتور شوقی ضیف کی تحقیق کے ساتھ ایک جلد میں دار المعارف قاہرہ سے شائع ہوئی ہے۔

۲۲......امام محی السنۃ حسین بن مسعود بغوی رحمہ اللہ (متوفی ۵۱۶ھ) نے ''الأنوار في شمائل النبي المختار '' کے نام سے کتاب لکھی، جس میں ۱۰۲ ابواب کے تحت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے شمائل کا تذکرہ تفصیلاً کیا ہے، اس میں کل ۱۲۵۷ روایات ہیں، شمائل پر لکھی گئی کتابوں میں جامعیت کے اعتبار سے یہ کتاب سب پر فائق ہے۔

شیخ ابراہیم یعقوبی کی تحقیق کے ساتھ دو جلدوں میں دار المکتبی دمشق سے شائع ہوئی ہے۔ اس کتاب کا اردو ترجمہ حافظ زبیر علی زئی نے کیا ہے، جو حدیبیہ پبلی کیشنز لاہور سے شائع ہوا ہے۔

۲۳......امام ابو القاسم اسماعیل بن محمد بن فضل الملقب قوام السنۃ (متوفی ۵۳۵ھ) نے ''کتاب دلائل النبوۃ'' کے نام سے کتاب لکھی، اس کتاب میں سند کے ساتھ مختصر انداز میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات کا تذکرہ کیا ہے، ۲۳۵ صفحات پر مشتمل یہ کتاب محمد الحداد کی تحقیق کے ساتھ ایک جلد میں دار طیبہ ریاض سے شائع ہوئی ہے۔

۲۴......قاضی عیاض مالکی رحمہ اللہ (متوفی ۵۴۴ھ) نے ''الشفاء بتعریف حقوق المصطفی'' کے نام سے کتاب لکھی، اس کتاب کا شمار سیرت پر لکھی گئی شہرہ آفاق کتب میں سے ہے، مصنف کا انداز عاشقانہ ہے، یہ کتاب چار قسموں پر مشتمل ہے، ''القسم الأول فی تعظیم العلی الأعلی لقدر النبي المصطفی صلی اللہ علیہ وسلم قولا وفعلا'' اس کے تحت چار ابواب ہیں:

الباب الأول فی ثناء اللہ تعالی علیہ وإظهاره عظیم قدره لدیه.

الباب الثانی فی تکمیل اللہ تعالی له المحاسن خَلقا وخُلقا.

الباب الثالث فیما ورد من صحیح الأخبار ومشهورها بعظیم قدره عند ربه ومنزلته وما خصه به فی الدارین من کرامته صلی اللہ علیہ وسلم.

الباب الرابع فیما أظهره اللہ تعالی علی یدیه من المعجزات وشرفه به من الخصائص والکرامات.

القسم الثانی فیما یجب علی الأنام من حقوقه صلی اللہ علیہ وسلم.

القسم الثالث فیما یجب للنبي صلی اللہ علیہ وسلم وما یستحیل فی حقه أو یجوز علیه أو ما یمتنع أو یصح من الأحوال البشریة أن یضاف إلیه.

القسم الرابع فی تصرف وجوه الأحکام فیمن تنقصه أو سبه علیه الصلاة والسلام.

حاجی خلیفہ رحمہ اللہ اس کتاب کے متعلق فرماتے ہیں:

هو كتاب عظيم النفع كثير الفائدة، لم يؤلف مثله في الإسلام.

حاجی خلیفہ رحمہ اللہ نے اس کتاب پر لکھی گئی شروحات، حواشی، اختصارات، تعلیقات اور تخریجِ احادیث کا تذکرہ تفصیلا کیا ہے، دیکھئے:

(كشف الظنون: الشفاء بتعريف حقوق المصطفى، ج۲ ص۱۰۵٤)

اس کتاب پر لکھی گئی معروف مطبوعہ شروحات دو ہیں:

(۱) **شرح الشفاء**: ملا علی قاری رحمہ اللہ (متوفی ۱۰۱۴ھ) یہ شرح دو جلدوں میں دار الکتب العلمیہ سے چھپ چکی ہے۔

(۲) **نسیم الریاض فی شرح الشفاء القاضی عیاض**: امام شہاب الدین احمد بن محمد خفاجی رحمہ اللہ (متوفی ۱۰۶۹ھ) نے چھ جلدوں میں نہایت مفصل ومدلل انداز میں اس کتاب کی شرح لکھی، یہ شرح بھی دار الکتب العلمیہ سے چھپ چکی ہے۔

علامہ جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ (متوفی ۹۱۱ھ) نے "**مناهل الصفاء في تخريج أحاديث الشفاء**" کے نام سے اس کتاب کی احادیث کی تخریج کی ہے۔

علامہ احمد بن محمد بن محمد شمنی رحمہ اللہ (متوفی ۸۷۳ھ) کے مفید حواشی کے ساتھ یہ کتاب دو جلدوں میں دار الفکر سے چھپی ہے۔

اس کتاب کا اردو ترجمہ علامہ سید احمد علی شاہ نے کیا ہے جو فرید بک سٹال لاہور سے شائع ہوا ہے۔ نیز اس کتاب کا ترجمہ مفتی سید غلام معین الدین نعیمی نے بھی کیا ہے جو مکتبہ اعلیٰ حضرت لاہور سے شائع ہوا ہے۔

۲۵......امام ابوسعد عبدالکریم بن محمد سمعانی رحمہ اللہ (متوفی ۵۶۲ھ) نے "**الأنساب**" نامی کتاب لکھی، اس کی پہلی جلد میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نسب کا تذکرہ ہے، پھر بنو ہاشم، قریش، مضر اور دیگر قبیلوں کے انساب کا ذکر ہے۔ انساب کے تذکرے کے دوران بقدر ضرورت سیرت کے احوال بھی بیان کئے ہیں۔ یہ کتاب ۱۳ جلدوں میں مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ سے شائع ہوئی ہے۔

۲۶......امام ابو القاسم عبد الرحمٰن بن عبد اللہ بن احمد سہیلی رحمہ اللہ (متوفی ۵۸۱ھ) نے "**الروض الأنف فی شرح سیرة النبویة لابن هشام**" کے نام سے کتاب لکھی، یہ کتاب علامہ ابن ہشام رحمہ اللہ (متوفی ۲۱۳ھ) کی "**السیرة النبویة**" کی شرح ہے، سیرت پر لکھی گئی کتابوں میں سب سے عظیم الشان اور مقبول کتاب یہی ہے، انہوں نے ترتیب کے ساتھ آپ کی پیدائش سے لے کر وفات تک کے احوال کو یکجا کیا ہے، بعد کے لوگوں کے لئے یہ کتاب بطورِ ماخذ شمار ہوتی ہے، سیرت پر لکھنے والا کوئی مصنف اس کتاب سے مستغنی نہیں ہوسکتا۔ یہ کتاب عمر عبد السلام السلامی کی تحقیق کے ساتھ سات جلدوں میں دار احیاء التراث العربی سے شائع ہوئی ہے، اس کتاب کا اردو ترجمہ "شرح سیرت ابن ہشام" کے نام سے چار جلدوں میں ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور سے شائع ہوا ہے۔

۲۷......علامہ ابن جوزی رحمہ اللہ (متوفی ۵۹۷ھ) نے "**الوفاء بأحوال المصطفی**" کے نام سے کتاب لکھی، اس میں اختصار کے ساتھ حضور کی سیرت کے تمام احوال اور آپ کے اوصاف وخصائص کا تذکرہ کیا ہے، اس کتاب کا اردو ترجمہ علامہ محمد اشرف سیالوی نے کیا ہے، جو حامد اینڈ کمپنی لاہور سے شائع ہوا ہے۔ علامہ ابن جوزی رحمہ اللہ نے سیرت پر ایک کتاب "**النبي الأطهر**" کے نام سے لکھی، اس کا اردو ترجمہ علامہ شوکت علی چشتی نے کیا ہے، جو ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور سے شائع ہوا ہے، نیز اس کتاب کا ترجمہ مفتی علیم الدین نقشبندی صاحب نے کیا ہے، جو مکتبہ مجددیہ سلطانیہ جہلم سے شائع ہوا ہے۔

علامہ ابن جوزی رحمہ اللہ نے تاریخ پر ایک مفصل کتاب "**المنتظم فی تاریخ الأمم والملوک**" کے نام سے لکھی، ۱۹ جلدوں پر مشتمل اس کتاب کی دوسری جلد صفحہ نمبر ۱۹۵ تا جلد نمبر ۴ صفحہ نمبر ۴۸ تک سیرت سے متعلقہ واقعات واحوال کا تذکرہ ہے۔ مصنف نے "**باب ذکر نبینا محمد صلی اللہ علیه وسلم**" کے عنوان سے سیرت کا

آغاز کیا، پھر سن ہجری کی ترتیب سے تمام احوال ذکر کئے، اور آخری عنوان ''ذکر قبرہ صلی اللہ علیه وسلم'' قائم کیا ہے، یہ کتاب محمد عبد القادر عطا اور مصطفیٰ عبد القادر عطا کی تحقیق کے ساتھ دار الکتب العلمیہ سے شائع ہوئی ہے۔

۲۸......امام ابن ابی الرکب الخشنی رحمہ اللہ (متوفی ۶۰۴ھ) نے ''الإملاء المختصر فی شرح غریب السیر'' کے نام سے کتاب لکھی۔ اس کتاب میں مصنف نے علامہ ابن ہشام رحمہ اللہ کی ''السیرة النبویة'' کے غریب الفاظ کی اختصار کے ساتھ تشریح کی ہے۔ یہ کتاب ایک جلد میں دار الکتب العلمیہ سے شائع ہوئی ہے۔

۲۹......علامہ ابن اثیر جزری رحمہ اللہ (متوفی ۶۳۰ھ) نے ''الکامل فی التاریخ'' کے نام سے کتاب لکھی، اس کی پہلی جلد صفحہ نمبر ۶۰۸ سے سیرت کا آغاز کیا ہے، پہلا عنوان یہ قائم کیا ہے ''نسب رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم وذکر بعض أخبار آبائه وأجداده'' پھر سن ہجری کی ترتیب سے تمام احوال وواقعات کا تذکرہ کیا ہے، اور آخری عنوان یہ قائم کیا ہے ''ذکر مرضی رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم ووفاته'' تقریباً ۳۰۰ صفحات پر دورِ نبوت کا تذکرہ کیا ہے، یہ کتاب عمر عبد السلام تدمری کی تحقیق کے ساتھ دس جلدوں میں دار الکتاب العربی سے شائع ہوئی ہے۔

۳۰......امام ابو الربیع سلیمان بن موسیٰ بن سالم حمیری رحمہ اللہ (متوفی ۶۳۴ھ) نے ''الاکتفاء بما تضمنه من مغازی رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم والثلاثة الخلفاء'' کے نام سے کتاب لکھی، اس کتاب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم کے دور میں لڑی جانے والی تمام جنگوں کے تفصیل کے ساتھ احوال ذکر کئے ہیں۔ اس میں پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مغازی پھر ترتیب سے خلفاء ثلاثہ کے دورِ خلافت کے جنگی معرکوں کا ذکر ہے۔ یہ کتاب دو جلدوں میں دار الکتب العلمیہ سے شائع ہوئی ہے۔

۳۱......امام محبّ الدین طبری رحمہ اللہ (متوفی ۶۹۴ھ) نے ’’خلاصة سيرة سيد البشر‘‘ کے نام سے کتاب لکھی، یہ کتاب ۲۴ فصلوں پر مشتمل ہے، اس میں آپ کی سیرت کے اہم احوال کو مختصر انداز میں فصول کے تحت یکجا کیا ہے، چند اہم فصلوں کے عنوانات یہ ہیں:

(۱) الفصل الرابع فی غزواته صلی الله علیه وسلم.

(۲) الفصل الخامس فی حجه وعمرته صلی الله علیه وسلم.

(۳) الفصل الثامن فی صفاته المعنویة.

(۴) الفصل التاسع فی معجزاته.

(۵) الفصل التاسع عشر فی ذکر الرفقاء النجباء صلی الله علیه وسلم.

یہ کتاب طلال بن جمیل الرفاعی کی تحقیق کے ساتھ ایک جلد میں مکتبہ نزار مصطفیٰ الباز سے شائع ہوئی ہے۔

۳۲......علامہ ابن سید الناس رحمہ اللہ (متوفی ۷۳۴ھ) نے ’’عيون الأثر في فنون المغازي والشمائل والسير‘‘ کے نام سے کتاب لکھی، اس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش، رضاعت، عبد المطلب کی کفالت، شق صدر، سفر شام، حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے نکاح، بعثتِ نبوی، انشقاقِ قمر، ہجرت الی الحبشہ، واقعہ معراج، ہجرت الی المدینہ، اسی طرح تمام غزوات النبی کا بھی تفصیلاً تذکرہ کیا ہے۔ یہ کتاب متوسط انداز میں حضور کی سیرت، مغازی اور شمائل پر نہایت مفید کتاب ہے۔ ابراہیم محمد رمضان کی تحقیق کے ساتھ یہ کتاب دو جلدوں میں دار القلم بیروت سے شائع ہوئی ہے۔

۳۳......علامہ شمس الدین ذہبی رحمہ اللہ (متوفی ۷۴۸ھ) نے ’’تاريخ الإسلام ووفيات المشاهير والأعلام‘‘ کے نام سے ۵۲ جلدوں پر مشتمل ایک عظیم الشان کتاب تصنیف کی، اس کتاب کی ابتدائی دو جلدیں سیرت سے متعلق ہیں، پہلی جلد میں آپ کا نسب، اسماء، کنیت، حرب الفجار، بنیانِ کعبہ، بعثتِ رسول، سب سے پہلے ایمان لانے

والے، حضرت حمزہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کا قبولِ اسلام، شعب ابی طالب، ہجرت الی المدینہ، زہد، شجاعت، سخاوت، فصاحت، عبادت، شمائل، اخلاقِ عظیمہ اور دیگر سیرت سے متعلق امور کا نہایت تحقیق کے ساتھ تذکرہ کیا ہے، پہلی جلد تقریباً ۶۰۰ صفحات پر مشتمل ہے، دوسری جلد میں سن ہجری کی ترتیب کے ساتھ مغازی اور سرایا کا تفصیلی ذکر ہے، یہ جلد ۷۱۵ صفحات پر مشتمل ہے۔ امام ذہبی رحمہ اللہ فن حدیث اور رجال کے مسلّم امام ہیں، انہوں نے نہایت تحقیق و تدقیق سے سیرت اور مغازی کا تذکرہ کیا ہے، اہلِ علم حضرات ۷۰۰ سالہ تاریخ پر مشتمل اِس علوم و معارف کے گنجینہ کا ایک دفعہ ضرور مطالعہ کریں۔ اس مکمل تاریخ کا عموماً اور سیرت نبویہ اور عہد خلفائے راشدین کا خصوصاً تخریج و تعلیق کے ساتھ اردو میں ترجمہ کر دیا جائے تو اردو دان علمی ذوق رکھنے والے طبقے کے لئے یہ ایک گراں قدر علمی تحفہ ہوگا۔ یہ کتاب عمر عبد السلام تدمری کی تحقیق کے ساتھ ۵۲ جلدوں میں دار الکتاب العربی سے شائع ہوئی ہے۔

۳۴......علامہ ابن قیم رحمہ اللہ (متوفی ۷۵۱ھ) نے "**زاد المعاد فی هدی خیر العباد**" کے نام سے کتاب لکھی، کتاب کے نام کا مفہوم یہ ہے کہ لوگوں میں بہترین انسان کی زندگی قیامت کے دن کا توشہ ہے، مصنف نے حضور کی زندگی کے ہر گوشے کا تذکرہ کیا ہے، اس میں آپ کی سیرت، شمائل، عبادات، معاشرت، معاملات، مغازی، اقضیہ، طبِ نبوی اور دیگر اہم موضوعات کا قدرے تفصیل کے ساتھ تذکرہ کیا ہے۔ استیناد کے لحاظ سے یہ کتاب دیگر کتبِ سیرت سے ممتاز ہے۔ یہ کتاب پانچ جلدوں میں مؤسسۃ الرسالۃ سے شائع ہوئی ہے۔ اس کتاب کا اختصار محمد بن عبد الوہاب نجدی رحمہ اللہ (متوفی ۱۲۰۶ھ) نے "**مختصر زاد المعاد**" کے نام سے کیا ہے۔

اس کتاب کا اردو ترجمہ سید رئیس احمد جعفری نے کیا ہے، جو نفیس اکیڈمی کراچی سے دو جلدوں میں شائع ہوا ہے۔

۳۵......علامہ ابن جماعہ کنانی رحمہ اللہ (متوفی ۷۶۷ھ) نے "المختصر الکبیر فی سیرۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم" کے نام سے کتاب لکھی، اس کتاب میں نہایت ہی مختصر انداز میں آپ کے اسوہ حسنہ کا تذکرہ کیا گیا ہے، ۱۴۸ صفحات پر مشتمل یہ کتاب سامی مکی عانی کی تحقیق کے ساتھ دار البشیر عمان سے ایک جلد میں شائع ہوئی ہے۔

۳۶......حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ (متوفی ۷۷۴ھ) نے "السیرۃ النبویۃ (من البدایۃ والنہایۃ لابن کثیر)" کے نام سے کتاب لکھی، حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ نے تاریخ پر مفصل کتاب "البدایۃ والنہایۃ" لکھی، اس میں حضور کی سیرت کا بھی قدرے تفصیل کے ساتھ تذکرہ کیا ہے، یہ الگ سے آپ کی تصنیف نہیں ہے بلکہ یہ آپ کی تاریخ کا حصہ ہے جو الگ سے بھی مصطفیٰ عبدالواحد کی تحقیق کے ساتھ ایک جلد میں دار المعرفہ سے شائع ہوا ہے۔ حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ نے نہایت تحقیق وتدقیق کے ساتھ سیرت کے مستند مواد کو باحوالہ یکجا کیا ہے۔ "البدایۃ والنہایۃ" کا مکمل ترجمہ چھپ چکا ہے اس ضمن میں سیرت کے اس حصے کا بھی ترجمہ ہوگیا ہے۔ کتاب کا ترجمہ مولانا عامر شہزاد نے کیا ہے، جو "تاریخ ابن کثیر" کے نام سے سات جلدوں میں دار الاشاعت کراچی سے شائع ہوا ہے، نیز جناب کوکب شادانی صاحب نے بھی اس کتاب کا ترجمہ کیا ہے جو نفیس اکیڈمی کراچی سے آٹھ جلدوں میں شائع ہوا ہے۔ حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ کی ایک تصنیف "الفصول فی السیرۃ" کے نام سے ہے، اس میں اختصار کے ساتھ حضور کی سیرت، مغازی، عبادات اور آخر میں متفرق مسائل کا تذکرہ ہے، یہ کتاب ایک جلد میں مؤسسۃ علوم القرآن سے شائع ہوئی ہے۔ حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ کی تاریخ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات کو یکجا کر کے الگ سے بھی "معجزات النبی" کے نام سے شائع کیا گیا ہے، یہ کتاب سید ابراہیم امین محمد کی تحقیق کے ساتھ "المکتبۃ التوقیفیۃ" سے ایک جلد میں شائع ہوئی ہے۔

۳۷......علامہ بدرالدین حلبی رحمہ اللہ (متوفی ۷۷۹ھ) نے "المقتفی من سیرۃ

المصطفی صلی اللہ علیہ وسلم ‘‘ کے نام سے کتاب لکھی، ۲۴۴صفحات پر مشتمل اس کتاب میں اختصار کے ساتھ حضور کی سیرت اور مغازی کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ یہ کتاب مصطفیٰ محمد حسین ذہبی کی تحقیق کے ساتھ ایک جلد میں دارالحدیث قاہرہ سے شائع ہوئی ہے۔

۳۸...... امام ابوعبداللہ جمال الدین ابن حدیدہ رحمہ اللہ (متوفی ۷۸۳ھ) نے ’’المصباح المضي في كتاب النبي الأمي ورسله إلى ملوك الأرض من عربي وعجمي ‘‘ کے نام سے کتاب لکھی، اس کتاب میں مصنف نے ابتداء میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت نقل کی ہے۔ پھر قسم ثانی میں تفصیل کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قاصدوں اور خطوط کا تذکرہ کیا ہے، جو آپ نے بادشاہوں اور دیگر قبائل کے لوگوں کو خطوط لکھے تھے جن میں انہیں اسلام کی طرف دعوت دی تھی۔ اس کتاب کا موضوع حضور کے وہ خطوط ہیں جو اپنے دورِ نبوت میں مختلف بادشاہوں اور قبائل کو لکھے تھے، خطوط میں موجود غریب الفاظ کی وضاحت بھی کی ہے۔ حروفِ تہجی کی ترتیب سے اُن تمام لوگوں کا تذکرہ کیا ہے جن کو آپ نے خطوط لکھے تھے، آپ کے خطوط کے الفاظ بھی نقل کئے ہیں اور اُن صحابہ کا بھی تذکرہ کیا ہے جو خطوط لے جانے والے تھے۔ مصنف نے جامع انداز میں موضوع کا احاطہ کیا ہے اور نہایت محنت و جستجو کے ساتھ اصل مراجع سے باحوالہ اِن خطوط کا تذکرہ کیا ہے۔ محمد عظیم الدین کی تحقیق و تعلیق کے ساتھ یہ کتاب دو جلدوں میں عالم الکتب بیروت سے شائع ہوئی ہے۔

۳۹......علامہ ابن الملقن رحمہ اللہ (متوفی ۸۰۴ھ) نے ’’غاية السول فی خصائص الرسول صلی اللہ علیہ وسلم ‘‘ کے نام سے کتاب لکھی، اس کتاب میں مصنف نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیات نقل کی ہیں۔ یہ کتاب عبداللہ بحر الدین کی تحقیق کے ساتھ ایک جلد میں دارالبشائر اسلامیہ سے شائع ہوئی ہے۔

۴۰......علامہ عراقی رحمہ اللہ (متوفی ۸۰۶ھ) نے ’’ألفية السيرة النبوية ‘‘ کے نام

سے ایک ہزار اشعار کی صورت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت نقل کی۔ آپ کی زندگی کے ہر اہم گوشے کا تذکرہ اشعار کی صورت میں کیا ہے۔ مصنف نے اسی طرح علم اصول حدیث کو بھی ایک ہزار اشعار کی صورت میں ''**ألفية العراقی المسماة التبصرة والتذكرة فی علوم الحديث**'' کے نام سے لکھا۔

اس الفیہ کی شرح علامہ سخاوی رحمہ اللہ (متوفی ۹۰۲ھ) نے ''**فتح المغيث بشرح ألفية الحديث**'' کے نام سے لکھی۔ علامہ عراقی رحمہ اللہ کی ''**ألفية السيرة النبوية**'' کی بارہ اہل علم نے شروحات لکھی ہیں، ان شروحات اور مصنفین کا ذکر اس کتاب کے مقدمے میں ص ۱۱ تا ۱۳ پر ملاحظہ فرمائیں۔ اس کتاب کی سب سے مفید اور مفصل شرح علامہ عبد الرؤف مناوی رحمہ اللہ (متوفی ۱۰۳۱ھ) کی ''**العجالة السنية على ألفية السيرة النبوية**'' ہے، یہ کتاب ایک جلد میں دار المنہاج سے شائع ہوئی ہے۔

۴۱......علامہ ابن خلدون رحمہ اللہ (متوفی ۸۰۸ھ) نے ''**تاريخ ابن خلدون**'' کے نام سے کتاب لکھی، اس کی دوسری جلد صفحہ نمبر ۴۰۷ سے سیرت کا آغاز ہوتا ہے، پہلا عنوان ''**المولد الكريم وبدء الوحی**'' ہے پھر ہجرت الی الحبشہ، عقبہ ثانیہ، ہجرت الی المدینہ اور غزوات کا تفصیلی ذکر کیا ہے، آخری عنوان ''**مرضه صلى الله عليه وسلم**'' کے نام سے قائم کیا، آٹھ جلدوں پر مشتمل یہ کتاب دار الفکر سے شائع ہوئی ہے۔ اس تاریخ کا اردو ترجمہ مولانا محمد اصغر مغل صاحب نے کیا ہے، جو دار الاشاعت کراچی سے ۸ جلدوں میں شائع ہوا ہے۔ نیز حکیم احمد حسین صاحب نے بھی اس تاریخ کا مکمل ترجمہ کیا ہے، جو نفیس اکیڈمی کراچی سے ۹ جلدوں میں شائع ہوا ہے۔

۴۲......علامہ تقی الدین مقریزی رحمہ اللہ (متوفی ۸۴۵ھ) نے ''**الإمتاع الأسماع بما للنبي من الأحوال والأموال والحفدة والمتاع**'' کے نام سے کتاب لکھی، اس کتاب میں نہایت تفصیل کے ساتھ حضور کی سیرت نقل کی ہے، اس میں آپ کی سیرت کے ہر

ہر گوشے کا تذکرہ کیا ہے، پہلی جلد میں آپ کی مکی زندگی، دوسری جلد میں غزوات، وفود، سرایا اور آپ کے سفر آخرت کا ذکر ہے، تیسری جلد میں آپ کی نبوت کی علامات اور فضائل کا تذکرہ ہے۔ چوتھی جلد میں آپ کے معجزات کا، پانچویں جلد میں آپ کی اولاد اور اہلِ بیت کا، بقیہ جلدوں میں آپ کے شمائل، دعوت الی اللہ، اوصافِ حمیدہ، پیشین گوئیاں اور آپ کی وہ خصوصیات جن میں کوئی شخص آپ کے ساتھ شریک نہیں ہے۔ یہ کتاب جامعیت اور استیناد کے لحاظ سے کتبِ سیرت میں ایک ممتاز مقام رکھتی ہے۔ محمد عبدالحمید النیسی کی تحقیق وتعلیق کے ساتھ یہ کتاب ۱۵ جلدوں میں دارالکتب العلمیہ سے شائع ہوئی ہے۔

۴۳......علامہ یحیی بن ابی بکر بن محمد عامری رحمہ اللہ (متوفی ۸۹۳ھ) نے ”**بهجة المحافل وبغية الأماثل في تلخيص المعجزات والسير والشمائل**“ کے نام سے کتاب لکھی، اس میں مصنف نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت، شمائل، معجزات، فضائل ومناقب اور آپ کے اوصافِ حمیدہ کا تذکرہ کیا ہے، یہ کتاب تین قسموں پر مشتمل ہے:

القسم الأول فی تلخيص سيرته صلى الله عليه وسلم من مولده إلى وفاته.

القسم الثانی فی أسمائه الكريمة وخلقته الوسيمة وخصائصه الباهرة ومعجزاته العظيمة صلى الله عليه وسلم.

القسم الثالث فی شمائله وفضائله وأقواله وأفعاله وجميع أحواله صلى الله عليه وسلم.

یہ کتاب دو جلدوں میں دار صادر بیروت سے شائع ہوئی ہے۔

۴۴......علامہ شمس الدین سخاوی رحمہ اللہ (متوفی ۹۰۲ھ) نے ”**الفخر المتوالي فيمن انتسب للنبي صلى الله عليه وسلم من الخدم والموالي**“ کے نام سے کتاب لکھی، اس میں مصنف نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خدام اور آپ کے آزاد کردہ غلام اور باندیوں کا تذکرہ کیا ہے، ۸۰ صفحات پر مشتمل یہ کتاب تین عنوانات پر منقسم ہے:

(۱) الخدم والموالي من الرجال.

(۲) الكنى والألقاب والمجاهيل من خدم رسول الله صلى الله عليه وسلم.

(۳) الخدم والإماء من النساء.

مشہور حسن محمود سلمان کی تحقیق کے ساتھ یہ کتاب ایک جلد میں مکتبۃ المنار اردن سے شائع ہوئی ہے۔

۴۵......علامہ جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ (متوفی ۹۱۱ھ) نے "أنموذج اللبيب في خصائص الحبيب" کے نام سے ایک رسالہ لکھا، یہ رسالہ دو ابواب اور آٹھ فصول پر مشتمل ہے۔ "الباب الأول في الخصائص اللتي اختص بها عن جميع الأنبياء ولم يؤتها نبي قبله" اس باب کے تحت چار فصلیں ہیں۔ "الباب الثاني في خصائص التي بها صلى الله عليه وسلم عن أمته ومنها ما علم مشاركه الأنبياء له فيه ومنها ما لم يعلم" اس باب کے تحت بھی چار فصلیں ہیں۔ حضور کی خصوصیات پر مشتمل یہ رسالہ اہل علم کے لئے نہایت مفید ہے۔ یہ رسالہ وزارۃ الاعلام جدہ سے شائع ہوا ہے۔

علامہ سیوطی رحمہ اللہ نے "الخصائص الكبرى" کے نام سے کتاب لکھی، اس کتاب میں مصنف نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک ہزار سے زائد معجزات کو جمع کیا ہے، اور ہر معجزے کی صراحت کے لئے احادیث نبوی کے عظیم الشان ذخیرے کو کھنگالا ہے اور آپ کو جتنی بھی احادیث اس سلسلے میں دستیاب ہوئی ہیں ان سب کو بلا تبصرہ راویوں کے حوالے کے ساتھ پیش کیا ہے۔

ایک ہزار اوراق پر مشتمل یہ کتاب جامعیت کے لحاظ سے تمام کتبِ معجزات پر فائق ہے، لیکن اس میں بہت سی روایات غیر مستند ہیں اس لئے تحقیق کے بعد ان کو نقل کرنا چاہئے، کاش کوئی صاحب علم اس پر تحقیق وتعلیق کے فرائض سرانجام دے تو اس کی افادیت بڑھ

جائے گی۔ یہ کتاب دو جلدوں میں دار الکتب العلمیہ سے شائع ہوئی ہے، اس کتاب کا اردو میں ترجمہ علامہ مقبول احمد صاحب نے کیا ہے، یہ ترجمہ دو جلدوں میں ضیاء القرآن پبلیکشنز لاہور سے شائع ہوا ہے۔ علامہ سیوطی رحمہ اللہ نے ایک رسالہ ''الخصائص الصغری'' کے نام سے لکھا، یہ دو ابواب پر مشتمل ہے، اور ہر باب کے تحت چار چار فصلیں ہیں، اس رسالے میں اختصار کے ساتھ آپ کے معجزات اور خصائص نبویہ کا تذکرہ ہے۔ اس کا اردو ترجمہ علامہ عبد الرسول صاحب نے کیا ہے جو ضیاء القرآن پبلیکیشنز لاہور سے شائع ہوا ہے۔

علامہ سیوطی رحمہ اللہ نے ''الجامع الصغیر'' میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے شمائل تفصیلاً ذکر کیے ہیں، علامہ مناوی رحمہ اللہ (متوفی ۱۰۳۱ھ) نے ''فیض القدیر'' میں دیگر احادیث کی شرح کے ساتھ ساتھ اِن شمائل کی بھی نہایت فاضلانہ انداز میں شرح کی، امام حسن بن عبید نے تحقیق و تعلیق کے ساتھ کتاب کے صرف اس حصے کو ایک جلد میں دار طائر العلم سے شائع کیا ہے۔

۴۶......علامہ زین الدین ملطی رحمہ اللہ (متوفی ۹۲۰ھ) نے ''غایة السول فی سیرة سید الرسول'' کے نام سے کتاب لکھی۔ ۲۶ فصلوں پر مشتمل اس کتاب میں نہایت ہی اختصار کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت نقل کی ہے، پہلی فصل آپ کے نسب سے متعلق ہے اور آخری فصل آپ کی تجہیز و تکفین سے متعلق ہے۔ دکتور محمد کمال الدین کی تحقیق کے ساتھ عالم الکتب بیروت سے یہ کتاب شائع ہوئی ہے۔

۴۷......علامہ احمد بن محمد بن ابی بکر القسطلانی رحمہ اللہ (متوفی ۹۲۳ھ) نے ''المواهب اللدنية بالمنح المحمدية'' کے نام سے کتاب لکھی، مصنف نے ''المقصد الأول'' کے تحت آپ کے نسب، پیدائش، رضاعت، ہجرت، مغازی اور سرایا کا تذکرہ کیا ہے۔ ''المقصد الثاني'' کے تحت دس فصلیں قائم کی ہیں، اس میں آپ کے اسماء، اولاد،

ازواجِ مطہرات، آپ کے چچا، پھوپھیاں، رضاعی بہن بھائی، جدات، خدام، موالی، مؤذنین، خطباء، شعراء، آلاتِ حرب، حلیہ اور وفود کا تذکرہ کیا ہے۔ ''المقصد الثالث'' کے تحت آپ کے حسن و جمال، سخاوت، اخلاقِ کریمہ اور آپ کے لباس کا تذکرہ کیا ہے۔ ''المقصد الرابع'' کے تحت آپ کے معجزات اور خصوصیات کا ذکر ہے۔ ''المقصد الخامس'' کے تحت واقعہ معراج اور ''المقصد السادس'' کے تحت قرآنِ کریم کی روشنی میں حضور کے مقام و مرتبہ کا ذکر کیا ہے۔ یہ کتاب تین جلدوں میں ''المکتبة التوقيفية القاهرة'' سے شائع ہوئی ہے۔ اس کتاب کا اردو ترجمہ محمد عبد الجبار آصفی نے کیا ہے، جو محمد علی اسلامی کارخانہ کتب کراچی سے دو جلدوں میں شائع ہوا ہے۔ اس کتاب کی مفصل شرح علامہ زرقانی رحمہ اللہ (متوفی ۱۱۲۲ھ) نے ''شرح الزرقاني على المواهب اللدنية بالمنح المحمدية'' کے نام سے لکھی، یہ شرح ۱۲ جلدوں میں دار الکتب العلمیہ سے شائع ہوئی ہے۔

۴۸...... علامہ محمد بن عمر بن مبارک حمیری حضرمی رحمہ اللہ (متوفی ۹۳۰ھ) نے ''حدائق الأنوار ومطالع الأسرار في سيرة النبي المختار'' کے نام سے کتاب لکھی، آٹھ ابواب پر مشتمل اس کتاب میں اختصار کے ساتھ آپ کی سیرت کے اہم موضوعات کا تذکرہ کیا ہے، محمد غسان نصوح کی تحقیق کے ساتھ ایک جلد میں یہ کتاب دار المنہاج جدہ سے شائع ہوئی ہے۔

۴۹......علامہ محمد بن یوسف صالحی شامی رحمہ اللہ (متوفی ۹۴۲ھ) نے ''سبل الهدى والرشاد في سيرة خير العباد'' کے نام سے کتاب لکھی۔ مصنف رحمہ اللہ نے مقدمے میں کتاب کا تعارف ان الفاظ میں کیا ہے:

فهذا كتاب اقتضبته من أكثر من ثلاثمائة كتاب وتحريت فيه الصواب ذكرت فيه قطرات من بحار فضائل سيدنا رسول الله صلى الله

عليه وسلم من مبدأ خلقه قبل خلق سيدنا آدم، وأعلام نبوته وشمائله وسيرته وأفعاله وأحواله وتقلباته إلى أن نقله الله تعالى إلى أعلى جناته وما أعده له فيها من الإنعام والتعظيم، عليه من الله أفضل الصلاة وأزكى التسليم، ولم أذكر فيه شيئا من الأحاديث الموضوعات، وختمت كل باب بإيضاح ما أشكل فيه وبعض ما اشتمل عليه من النفائس المستجادات مع بيان غريب الألفاظ وضبط المشكلات والجمع بين الأحاديث التي قد يظن أنها من المتناقظات. (مقدمہ: ص ۳)

سیرت پر لکھی گئی کتابوں میں سب سے جامع اور مفصل کتاب یہی ہے، اگر کسی کے پاس یہ اور ''السيرة الحلبية'' ہو تو اُسے دیگر کتبِ سیرت کی فی الجملہ ضرورت نہیں رہتی، کتبِ سیرت میں اس کتاب کی نظیر نہیں ملتی۔ کاش اس کتاب کا اردو زبان میں ترجمہ تحقیق وتعلیق کے ساتھ کیا جائے تو یہ اہلِ علم اور عوام دونوں کے لئے ایک گراں قدر علمی تحفہ ہوگا۔ شیخ عادل احمد عبد الموجود اور شیخ علی محمد معوض کی تحقیق کے ساتھ یہ کتاب ۱۲ جلدوں میں دار الکتب العلمیہ سے شائع ہوئی ہے۔

۵۰......علامہ شمس الدین محمد بن علی المعروف ابن طولون رحمہ اللہ (متوفی ۹۵۳ھ) نے ''إعلام السائلين عن كتب سيد المرسلين '' کے نام سے کتاب لکھی، اس کتاب میں مصنف نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ان ۲۶ خطوط کا تذکرہ کیا ہے جو آپ نے دورِ نبوت میں مختلف بادشاہوں اور قبائل کے عمائدین کی طرف لکھے، مصنف نے مکمل سند کے ساتھ ہر خط کا تذکرہ کیا ہے اور آپ کے الفاظ بھی نقل کئے ہیں۔ عبد القادر الارناؤوط کی تحقیق کے ساتھ یہ کتاب ایک جلد میں مؤسستہ الرسالتہ سے شائع ہوئی ہے۔

۵۱......علامہ حسین بن محمد بن حسن دیار بکری رحمہ اللہ (متوفی ۹۶۶ھ) نے ''تاريخ الخميس في أحوال أنفس النفيس '' کے نام سے کتاب لکھی، مصنف نے مقدمہ

میں تفصیل کے ساتھ ان تمام کتابوں کا تذکرہ کیا ہے جن سے دورانِ تالیف استفادہ کیا۔ یہ کتاب ایک مقدمہ، تین ارکان اور خاتمہ پر مشتمل ہے، اس میں اختصار کے ساتھ آپ کی سیرت کے تمام اہم احوال کا تذکرہ ہے، خاتمہ میں خلفائے راشدین، خلفائے بنوامیہ، خلفائے عباسیین اور خلفائے فاطمیین کا تذکرہ کیا ہے، یہ کتاب دوجلدوں میں دار صادر بیروت سے شائع ہوئی ہے۔

۵۲......ملاعلی قاری رحمہ اللہ (متوفی ۱۰۱۴ھ) نے ''جمع الوسائل فی شرح الشمائل'' کے نام سے کتاب لکھی، یہ کتاب امام ترمذی رحمہ اللہ (متوفی ۲۷۹ھ) کی ''الشمائل النبویۃ'' کی شرح ہے، مصطفیٰ البابی حلبی سے دوجلدوں میں شائع ہوئی ہے، نیز ملاعلی قاری رحمہ اللہ نے قاضی عیاض مالکی رحمہ اللہ (متوفی ۵۴۴ھ) کی ''الشفاء بتعریف حقوق المصطفی'' کی ''شرح الشفاء'' کے نام سے دوجلدوں میں شرح لکھی جو دارالکتب العلمیہ سے شائع ہوئی ہے۔

۵۳......علامہ علی بن ابراہیم بن احمد حلبی رحمہ اللہ (متوفی ۱۰۴۴ھ) نے ''إنسان العیون فی سیرۃ النبي الأمین المأمون'' المعروف سیرت حلبیہ کے نام سے کتاب لکھی، یہ کتاب علامہ ابن سید الناس رحمہ اللہ (متوفی ۷۳۴ھ) کی ''عیون الأثر'' اور علامہ محمد بن یوسف صالحی رحمہ اللہ (متوفی ۹۴۲ھ) کی ''سبل الھدی والرشاد'' سے ماخوذ ہے، اس کتاب میں حسن ترتیب کے ساتھ ولادت سے لے کر وفات تک آپ کے مکمل اسوہ حسنہ کا ذکر ہے، یہ کتاب تین جلدوں میں دارالکتب العلمیہ سے شائع ہوئی ہے، اس کا اردو ترجمہ مولانا محمد اسلم قاسمی رحمہ اللہ نے کیا ہے، جو دارالاشاعت سے چھ ضخیم جلدوں سے شائع ہوا ہے۔

۵۴......علامہ محمد بن عبدالوہاب نجدی رحمہ اللہ (متوفی ۱۲۰۶ھ) نے ''مختصر زاد المعاد'' کے نام سے کتاب لکھی، یہ کتاب علامہ ابن قیم رحمہ اللہ (متوفی ۷۵۱ھ) کی ''زاد

المعاد ‘‘ کا اختصار ہے، جو دار الریان للتراث قاہرہ سے شائع ہوئی ہے۔ نیز مصنف نے ’’مختصر سیرۃ الرسول ‘‘ کے نام سے بھی ایک کتاب لکھی، جس میں اختصار کے ساتھ آپ کے اسوہ حسنہ کا تذکرہ کیا ہے، پھر سن ۱۲ھ سے لے کر سن ۶۰ھ تک کے مختصر احوال وواقعات بھی ذکر کئے ہیں، یہ کتاب ایک جلد میں وزاۃ الشؤون الاسلامیہ سعودیہ سے شائع ہوئی ہے۔

۵۵......علامہ شیخ محمد خضری رحمہ اللہ (متوفی ۱۳۴۵ھ) نے ’’نور الیقین فی سیرۃ سید المرسلین ‘‘ کے نام سے کتاب لکھی، مصنف نے ’’الشفاء، إحیاء علوم الدین، السیرۃ الحلبیۃ، المواھب اللدنیۃ ‘‘ سے استفادہ کیا ہے۔ مصنف نے یکم ہجری سے لے کر سن ۱۱ھ تک کے احوال ذکر کئے ہیں، ہر سن ہجری میں پیش آنے والے واقعات کا ذکر کیا ہے، اور آخر میں شمائل اور معجزات کا اختصار سے ذکر کیا ہے، ۲۸۰ صفحات پر مشتمل یہ کتاب ایک جلد دار الفیحاء دمشق سے شائع ہوئی ہے۔

۵۶......علامہ یوسف بن اسماعیل نبہانی رحمہ اللہ (متوفی ۱۳۵۰ھ) نے ’’وسائل الوصول إلی شمائل الرسول ‘‘ کے نام سے کتاب لکھی، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے شمائل پر لکھی گئی کتابوں میں یہ سب سے جامع کتاب ہے، مصنف نے ۱۳ کتابوں سے استفادہ کرکے یہ کتاب تالیف کی، ان کتابوں کے اسماء مقدمے میں موجود ہیں، یہ کتاب آٹھ ابواب پر مشتمل ہے:

الباب الأول فی نسب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وأسمائہ الشریفۃ.

الباب الثانی فی صفۃ خلقۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم.

الباب الثالث فی صفۃ لباس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وفراشہ وسلاحہ.

الباب الرابع فی صفۃ أکل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وشربہ ونومہ.

الباب الخامس فی صفۃ خلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم.

الباب السادس فی صفة عبادة رسول الله صلى الله عليه وسلم وصلاته وصومه وقراء ته.

الباب السابع فی أخبار شتى من أحوال رسول الله صلى الله عليه وسلم.

الباب الثامن فی طبه صلى الله عليه وسلم وسننه ووفاته ورؤيته فی المنام.

یہ کتاب ایک جلد میں دارالمنہاج جدہ سے شائع ہوئی ہے۔اس کتاب کا اردو ترجمہ پروفیسر سید محمد ریاض حسین نے کیا ہے جو نوری کتب خانہ لاہور سے شائع ہوا ہے۔ نیز مصنف نے سیرت پر اس کے علاوہ بھی مندرجہ ذیل کتابیں تصنیف کی ہیں:

(۱) جواهر البحار فی فضائل النبي المختار.

(۲) المجموعة النبهانية فی المدائح النبوية.

(۳) أفضل الصلوات على سيد السادات.

(۴) حجة الله العالمين فی معجزات سيد العالمين.

(۵) السابقات الجياد فی مدح سيد العباد.

(٦) نجوم المهتدين.

(۷) الفضائل المحمدية.

(۸) الأنوار المحمدية (یہ "المواهب اللدنية" کا اختصار ہے)

۵۷...... علامہ سید سلیمان ندوی رحمہ اللہ (متوفی ۱۳۷۳ھ) نے اردو زبان میں سیرت النبی سے متعلق آٹھ بیانات کئے جو "خطباتِ مدارس" کے نام سے مطبوعہ ہیں، انہی بیانات کا علامہ محمد ناظم ندوی رحمہ اللہ نے عربی زبان میں ترجمہ کیا جو "الرسالة المحمدية" کے نام سے ایک جلد میں دار ابن کثیر دمشق سے شائع ہوا، نیز مصنف رحمہ اللہ نے اپنے استاذ علامہ شبلی نعمانی رحمہ اللہ کی معروف کتاب "سیرت النبی" کا تکملہ بھی لکھا ہے۔

۵۸.....محمد حسین ہیکل (متوفی ۱۳۷٦ھ) نے "حياة محمد صلى الله عليه وسلم "

کے نام سے کتاب لکھی، یہ کتاب ۱۳۱ فصلوں پر مشتمل ہے، اس میں اختصار کے ساتھ آپ کی سیرت کے اہم واقعات، احوال، مغازی اور سرایا کا تذکرہ ہے، اس کتاب کا اردو ترجمہ ابویحییٰ امام خان نے کیا ہے، جو ادارہ ثقافتِ اسلامیہ لاہور سے شائع ہوا ہے۔

۵۹......امام محمد بن احمد بن مصطفیٰ المعروف ابوزہرہ رحمہ اللہ (متوفی ۱۳۹۴ھ) نے ''خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم'' کے نام سے کتاب لکھی، تین جلدوں پر مشتمل اس کتاب میں آپ کی ختم نبوت، کتبِ سابقہ میں آپ کی بشارت، اوصافِ حمیدہ، اسوہ رسول، مغازی اور سرایا کا تذکرہ کیا ہے، یہ کتاب دار الفکر العربی سے شائع ہوئی ہے۔

۶۰......علامہ حسن بن محمد المشاط مالکی رحمہ اللہ (متوفی ۱۳۹۹ھ) نے ''إنارة الدجی فی مغازي خیر الوری صلی اللہ علیہ وسلم'' کے نام سے کتاب لکھی، یہ کتاب امام احمد بن محمد البدوی شنقیطی رحمہ اللہ کے رسالے ''منظومة المغازی'' کی شرح ہے، اس کتاب میں مصنف نے نہایت تفصیل کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غزوات کا تذکرہ کیا ہے، جو غزوہ جہاں پیش آیا ہے اس کے محلِ وقوع اور غزوہ کی تفصیلات بھی ذکر کی ہیں، ترتیب کے ساتھ آپ کے غزوات کا تذکرہ کیا ہے، مصنف کی تحقیق کے مطابق آپ کے غزوات کی تعداد تیس (۳۰) ہے، تیسویں نمبر پر غزوہ تبوک کا ذکر کیا ہے، یہ کتاب ایک جلد میں دار المنہاج جدہ سے شائع ہوئی ہے۔

۶۱......محمد بن محمد ابوشہبہ رحمہ اللہ (متوفی ۱۴۰۳ھ) نے ''السیرة النبویة علی ضوء القرآن والسنة'' کے نام سے کتاب لکھی، مصنف نے قرآن وسنت کی روشنی میں حضور کی سیرت بیان کی ہے، یکم ہجری سے لے کر سن گیارہ ہجری تک ترتیب کے ساتھ ہر سال میں پیش آنے والے واقعات، غزوات اور سرایا کا تذکرہ کیا ہے، یہ کتاب دو جلدوں میں دار القلم دمشق سے شائع ہوئی ہے۔

۶۲......علامہ عبد اللہ بن سعید بن محمد حضرمی مراوعی رحمہ اللہ (متوفی ۱۴۱۰ھ) نے

’’منتهى السؤل على وسائل الوصول إلى شمائل الرسول صلى الله عليه وسلم‘‘ کے نام سے کتاب لکھی۔شمائل پر لکھی گئی کتابوں میں علامہ نبہانی رحمہ اللہ کی ’’وسائل الوصول‘‘ سب سے جامع کتاب ہے، اس لئے مصنف نے اس کتاب کا انتخاب کر کے نہایت مفصل انداز میں اس کتاب کی توضیح وتشریح کی ہے، نیز اس میں ۳۱۳ جوامع الکلم روایات کی توضیح بھی نقل کی ہے۔ یہ روایات حروف تہجی کی ترتیب پر ہیں، اگر کوئی صاحب علم ان روایات کا اردو میں ترجمہ کر کے مختصر تشریح اور تحقیق وتخریج کے ساتھ اِسے شائع کرے تو یہ ایک مفید کاوش ہوگی،لیکن روایات کی تحقیق میں جانفشانی سے کام لے اس لئے کہ اس میں بہت سی روایات غیر مستند ہیں۔ جوامع الکلم پر اردو زبان میں کوئی مستند اور جامع کتاب موجود نہیں ہے،عربی زبان میں اس پر مفید کتاب علامہ ابن رجب حنبلی رحمہ اللہ (متوفی ۷۹۵ھ) کی ’’جامع العلوم والحكم فی شرح خمسين حديثا من جوامع الكلم‘‘ ہے،جس میں ۵۰ جوامع الکلم احادیث تشریح وتوضیح کے ساتھ موجود ہیں۔

۶۳......علامہ محمد طیب نجار رحمہ اللہ (متوفی ۱۴۱۱ھ) نے ’’القول المبين فی سيرة سيد المرسلين‘‘ کے نام سے کتاب لکھی، یہ کتاب ۹ فصلوں پر مشتمل ہے،جس میں آپ کی ولادت باسعادت، نبوت سے قبل اور بعد کی زندگی، دعوتِ اسلام کا آغاز، ہجرت، غزوات اور سرایا، حجۃ الوداع، ازواج، اولاد اور بنات کا تذکرہ، آخر میں آپ کے معجزات اور شمائل کا ذکر ہے۔ یہ کتاب ایک جلد میں ’’دار الندوة الجديدة بيروت‘‘ سے شائع ہوئی ہے۔

۶۴......علامہ محمد الغزالی السقار رحمہ اللہ (متوفی ۱۴۱۶ھ) نے ’’فقه السيرة‘‘ کے نام سے کتاب لکھی، یہ کتاب علامہ ناصر الدین البانی رحمہ اللہ (متوفی ۱۴۲۰ھ) کی تخریج احادیث کے ساتھ ایک جلد میں دار القلم سے شائع ہوئی ہے۔

۶۵......علامہ ناصر الدین البانی رحمہ اللہ (متوفی ۱۴۲۰ھ) نے ’’صحيح السيرة

النبوية ‘‘ کے نام سے کتاب لکھی ،۲۳۴ صفحات پر مشتمل اس کتاب میں صحیح احادیث کی روشنی میں آپ کی سیرت اور اسوہ حسنہ کا تذکرہ کیا گیا ہے، یہ کتاب ’’المكتب الإسلامي الأردن ‘‘ سے شائع ہوئی ہے۔

٦٦ ......علامہ ابوالحسن ندوی رحمہ اللہ (متوفی ۱۴۲۰ھ) نے ’’السيرة النبوية‘‘ کے نام سے کتاب لکھی، اس کتاب میں کل سات فصلیں ہیں:

الفصل الأول: مدخل إلى السيرة النبوية.

الفصل الثاني: من الولادة الكريمة إلى البعثة العظيمة.

الفصل الثالث: العهد المكي من البعثة إلى الهجرة.

الفصل الرابع: الهجرة إلى المدينة.

الفصل الخامس: العهد المدني.

الفصل السادس: الأخلاق والشمائل.

الفصل السابع: فضل البعثة المحمدية على الإنسانية ومنحها العالمية الخالدة.

آخر میں ’’جداول الغزوات والسرايا والأحداث المتعلقة بالسيرة النبوية ‘‘ کے عنوان کے تحت آپ کے غزوات اور سرایا کا ترتیب کے ساتھ تذکرہ کیا ہے۔ یہ کتاب ایک جلد میں دار ابن کثیر دمشق سے شائع ہوئی ہے۔

٦٧ ......علامہ عبدالکریم بن محمد بن فاتح رحمہ اللہ (متوفی ۱۴۲۶ھ) نے ’’القصيدة الوردية في سيرة خير البرية ‘‘ کے نام سے رسالہ لکھا۔ ۴۰ صفحات پر مشتمل اس رسالے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت، شقِ صدر، سفر الی الشام، نزول وحی، واقعہ معراج، ہجرت، بنائے مسجد، مشروعیت جہاد کا تذکرہ نظم کی صورت میں کیا گیا ہے۔ یہ قصیدہ ’’دار الحرية بغداد ‘‘ سے شائع ہوا ہے۔

٦٨ ......علامہ صفی الرحمٰن مبارک پوری رحمہ اللہ (متوفی ۱۴۲۷ھ) نے ’’الرحيق

المختوم ‘‘ کے نام سے کتاب لکھی، مصنف نے نہایت جامع انداز میں حضور کی سیرت ذکر کی ہے، پیدائش سے لے کر وفات تک تمام احوال وواقعات نہایت حسنِ ترتیب کے ساتھ یکجا کئے ہیں۔ مصنف کا یہ ایک قابلِ قدر کارنامہ ہے جسے موصوف نے رابطہ عالم اسلامی کے منعقد کردہ مقابلہ سیرت نویسی ۱۳۹۶ھ کی دعوتِ عام پر لبیک کہتے ہوئے انجام دیا اور پہلے انعام سے سرفراز ہوئے۔ عربی، اردو، انگریزی اور دیگر زبانوں میں لکھے گئے ۱۸۳ مقالات میں یہ مقالہ سب سے پہلے نمبر پر آیا، جس پر موصوف کو پچاس ہزار سعودی ریال انعام میں ملے، پھر مصنف نے خود اس کتاب کا اردو زبان میں ترجمہ کیا، ۶۵۶ صفحات پر مشتمل یہ ترجمہ المکتبۃ السّلفیہ لاہور سے شائع ہوا ہے۔

۶۹ ...... شیخ احمد غلوش مدظلہ نے ’’السیرة النبوية والدعوة في العهد المكي ‘‘ کے نام سے کتاب لکھی، یہ کتاب چار فصلوں پر مشتمل ہے:

الفصل الأول: الواقع العالمي قبيل مجيء الإسلام.

الفصل الثاني: السيرة النبوية.

الفصل الثالث: حركة النبي صلى الله عليه وسلم بالدعوة إلى الله تعالى في مكة.

الفصل الرابع: ركائز الدعوة المستفادة من المرحلة المكية.

یہ کتاب ایک جلد میں مؤسسۃ الرسالۃ سے شائع ہوئی ہے۔ نیز مصنف نے ایک کتاب ’’السيرة النبوية في العهد المدني ‘‘ کے نام سے لکھی ہے، یہ کتاب تین فصلوں پر مشتمل ہے:

الفصل الأول: السيرة النبوية من الهجرة حتى وفاته صلى الله عليه وسلم.

الفصل الثاني: حركة الرسول صلى الله عليه وسلم بالدعوة في المدينة المنورة.

الفصل الثالث: ركائز الدعوة المستفادة من المرحلة الثانية.
یہ کتاب بھی ایک جلد میں مؤسسۃ الرسالۃ سے شائع ہوئی ہے۔

۷۰......شیخ اکرم بن ضیاء العمری مدظلہ نے ''**مرويات السيرة النبوية بين قواعد المحدثين وروايات الأخباريين**'' کے نام سے ۷۵ صفحات پر مشتمل ایک نہایت علمی وتحقیقی رسالہ لکھا ہے، جو ''**مجمع الملك فهد**'' مدینہ منورہ سے شائع ہوا ہے۔

۷۱......شیخ سامی عامری مدظلہ نے ''**محمد صلى الله عليه وسلم في الكتب المقدسة**'' کے نام سے کتاب لکھی، جس میں سابقہ کتب کے حوالے سے آپ کی بشارتوں کا تذکرہ کیا ہے، خصوصًا انجیل کے حوالے سے، یہ کتاب ایک جلد میں ''**مركز التنوير الإسلامي**'' قاہرہ سے شائع ہوئی ہے۔

۷۲......شیخ عبدالمحسن بن حمد البدر مدظلہ نے ''**من أخلاق الرسول الكريم صلى الله عليه وسلم**'' کے نام سے کتاب لکھی، اس میں قرآن وسنت اوراقوالِ صحابہ کی روشنی میں آپ کے اخلاقِ کریمانہ کا تذکرہ کیا ہے، ۹۶ صفحات پر مشتمل یہ رسالہ دار ابن خزیمہ سے شائع ہوا ہے۔

۷۳......شیخ عمادالدین خلیل مدظلہ نے ''**المستشرقون والسيرة النبوية**'' کے نام سے کتاب لکھی، ۱۲۷ صفحات پر مشتمل یہ رسالہ دار ابن کثیر دمشق سے شائع ہوا ہے۔

برصغیر میں سیرت نگاری کی ابتداء

برصغیر پاک وہند میں سیرت نگاری کے ارتقا پر نظر دوڑائیں تو اس کا آغاز دوسری صدی ہجری میں دکھائی دیتا ہے، ابو معشر نجیح بن عبد الرحمٰن سندھی مدنی رحمہ اللہ (متوفی ۱۷۰ھ) نے ''مغازی'' کے نام سے سیرت پر ایک کتاب لکھی۔

(الفهرست: الفن الأول، ص ۱۲۱، ۱۲۲ / هدية العارفين: باب النون، ج۲ ص ۴۸۹)

ابوجعفر محمد بن ابراہیم دیبلی رحمہ اللہ (متوفی ۳۲۲ھ) نے عمرو بن حزم سے مروی نبی

کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ۲۵ مکاتیب جمع کیے تھے۔علامہ شمس الدین محمد بن علی بن طولون رحمہ اللہ (متوفی ۹۵۳ھ) نے جب ''إعلام السالکین عن کتب سید المرسلین '' مرتب کی تو اس کے اواخر میں ابو جعفر دیبلی کا ''جزو مکاتیب النبی '' درج کیا۔ڈاکٹر محمد عبدالشہید نعمانی نے اس کا ترجمہ ''فرامینِ نبوی'' کے نام سے کیا ہے۔علی بن حسان متقی (متوفی ۹۷۸ھ) نے ''شمائل النبی '' کے نام سے رسالہ لکھا۔عبداللہ سلطان پوری (متوفی ۹۹۰ھ) نے ''شرح شمائل النبی ''اور ''عصمۃ الأنبیاء '' کے نام سے دو کتابیں لکھیں۔ شیخ عیسی جند اللہ برہان پوری (متوفی ۱۰۳۱ھ) نے قصیدہ بردہ کی شرح فارسی زبان میں لکھی۔مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رحمہ اللہ (متوفی ۱۰۳۴ھ) نے منصبِ نبوت اور معجزات پر ''اثباتِ نبوت'' کے نام سے رسالہ لکھا۔نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل، معجزات، اخلاق و اوصاف پر ''رسالہ تہلیلیہ'' لکھا۔شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمہ اللہ (متوفی ۱۰۵۲ھ) نے ''مدارج النبوۃ '' کے نام سے فارسی زبان میں سیرت پر مفصل کتاب لکھی۔ شیخ کے صاحبزادے نور الحق دہلوی رحمہ اللہ (متوفی ۱۰۷۳ھ) نے ''شرح شمائل النبی '' کے نام سے کتاب لکھی۔خواجہ معین الدین کاشمیری رحمہ اللہ (متوفی ۱۰۸۵ھ) نے ''خصائص مصطفیٰ'' کے نام سے کتاب لکھی۔

برصغیر میں اردو سیرت نگاری کا آغاز میلاد ناموں کے عنوان سے ہوا ہے، اس کے لئے تولد نامے، مولود نامے، پیدائش نامے، ولادت نامے، پیغمبر نامے کی اصطلاحات بھی استعمال ہوئی ہیں، اس نوع سے ملتی جلتی چند دوسری اصطلاحات کے حوالے سے بھی کچھ کتابچے نظم و نثر میں لکھے گئے، جن کے لئے معراج نامے، نور نامے، شمائل نامے، مبشرات نامے، ارشاد نامے، وفات نامے، درد نامے، حلیہ نامے اور معجزاتِ رسول کی اصطلاحات استعمال ہوئی ہیں۔

اردو زبان میں سیرت پر لکھی گئی کتابوں کے تاریخی اور تنقیدی جائزے کے لئے محترم ڈاکٹر انور محمود خالد کے پی ایچ ڈی کا مقالہ ''اردو نثر میں سیرتِ رسول'' کا مطالعہ کریں۔

سیرت پر مطبوعہ فارسی کتب

ا ...... مدارج النبوۃ

یہ شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمہ اللہ (متوفی ۱۰۵۲ھ) کی تصنیف ہے، حضرت شیخ رحمہ اللہ نے سیرت پر یہ جامع اور مفصل کتاب فارسی زبان میں تالیف کی، کتاب کے مقدمے میں فرماتے ہیں کہ یہ کتاب پانچ قسموں پر مشتمل ہے:

قسم اول...... ''حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل وکمالات کا بیان'' اس میں آپ کی حسن خلقت، جمالِ صورت، اخلاقِ عظیمہ، صفاتِ کریمہ، وہ فضل وشرف جو آیاتِ قرآنیہ اور احادیثِ صحیحہ سے ثابت ہے، گذشتہ کتابوں میں آپ کا تذکرہ، معجزات، اسماء، فضائل وکمالات، امت پر آپ کے حقوق، عبادات وغیرہ۔

قسم دوم...... آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نسب، رضاعت، عبدالمطلب کی کفالت، شام کا سفر، حضرت خدیجہ سے نکاح، ابتدائے وحی، ہجرتِ حبشہ، وغیرہ۔

قسم ثالث...... ابتدائے ہجرت سے مرض وفات تک پیش آنے والے واقعات کا تفصیلی تذکرہ۔

قسم چہارم...... حدوث وامتدادِ مرض اور واقعات کا بیان جو ایام مرض اور روزِ وفات وقوع پذیر ہوئے، اس میں غسل، تجہیز وتکفین، اور حیات انبیاء علیہم السلام کا ذکر ہے۔

قسم پنجم...... آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد، ازواجِ مطہرات، اہلِ بیت، آپ کے چچا، پھوپھیاں، اجداد، خدام، امراء، عمال، خطباء، شعراء، مؤذنین اور جنگی ساز وسامان کا تذکرہ ہے۔

حضرت شیخ رحمہ اللہ نے حضور کی زندگی کے تقریباً ہر ہر گوشے کا تذکرہ کیا ہے، اس میں ولادت سے وفات تک پیش آنے والے تمام احوال وواقعات کا تذکرہ ہے۔ جامعیت کے لحاظ سے کتب سیرت میں یہ ایک ممتاز کتاب ہے، لیکن اس میں غیر مستند اور موضوع روایات بھی کثرت کے ساتھ پائی جاتی ہیں، اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ اس کے

مستند حصے کو تخریج و تحقیق کے ساتھ شائع کیا جائے۔ اصل فارسی نسخہ ۵۶۱ صفحات پر مشتمل ہے جو مطبع منشی نول کشور کانپور سے شائع ہوا ہے۔ اس کتاب کا اردو ترجمہ مفتی غلام معین الدین نعیمی نے کیا ہے۔ ۱۳۲۷ صفحات پر مشتمل یہ ترجمہ ۲ جلدوں میں ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور سے شائع ہوا ہے۔

۲...... معارج النبوۃ فی مدارج الفتوۃ

یہ ملا معین کاشفی کی تصنیف ہے، یہ کتاب فارسی زبان میں ہے، تقریباً ۸۰۰ صفحات پر مشتمل اس کتاب میں ترتیب سے حضور کی سیرت کا تذکرہ ہے، کتاب کے ۱۵۳ صفحات حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضور تک آنے والے معروف و مشہور انبیاء علیہم السلام کے تذکرے پر مشتمل ہیں، کتاب کا ایک معتدبہ حصہ غزوات اور سرایا پر مشتمل ہے، اور آخر میں تفصیل سے معجزات کا ذکر کیا ہے، یہ کتاب مطبع کریمی بمبئی سے شائع ہوئی ہے۔

۳...... روضۃ الأحباب فی سیر النبی و الآل و الأصحاب

یہ سید جمال حسینی کی تصنیف ہے، یہ کتاب فارسی زبان میں تقریباً ۱۱۰۰ صفحات پر مشتمل ہے، دو جلدوں پر مشتمل اس کتاب کی پہلی جلد سیرتِ طیبہ اور دوسری جلد خلفائے راشدین، اہلِ بیت اور صحابہ کے تذکرے پر مشتمل ہے۔ پہلی جلد میں ترتیب کے ساتھ حضور کی ولادت باسعادت سے لے کر وفات تک کے واقعات کو یکجا کیا ہے، غزوات اور سرایا کو بھی قدرے تفصیل سے ذکر کیا ہے، اور آخر میں آپ کے شمائل، اوصاف، خصائص، اخلاقِ عظیمہ اور عبادات کا تذکرہ کیا ہے، جب کہ دوسری جلد میں خلفائے راشدین اور ان کے ادوار میں پیش آنے والے واقعات کا تذکرہ ہے، یہ کتاب مطبع منشی امین آباد سے شائع ہوئی ہے۔ اس کتاب کے سیرت کے حصے کا اردو ترجمہ حضرت مولانا مفتی عزیز الرحمٰن صاحب رحمہ اللہ نے کیا ہے، یہ ترجمہ ''رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم'' کے نام سے ۳۶۴ صفحات پر شہزاد پبلشرز جان محمد روڈ لاہور سے شائع ہوا ہے۔

بہتر (۷۲) اردو کتبِ سیرت کا اجمالی تعارف

اکیسویں صدی عیسوی کے اس دور میں یہ دعویٰ کرنا ہرگز مبالغہ آرائی پر مبنی نہ ہوگا کہ دنیا کی تمام زندہ زبانوں میں نبی آخرالزماں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ طیبہ پر مختصر، متوسط اور مفصل ضخامت کی اتنی کتابیں لکھی جا چکی ہیں کہ ان کا شمار ممکن نہیں ہے۔

اور یہ کہنا مبالغہ سے خالی ہوگا کہ عربی زبان کے بعد جو خود صاحب سیرت کی زبان ہے، سیرت کے حوالہ سے سب سے زیادہ لٹریچر اردو زبان میں ہے۔ جب کہ اردو زبان کی تاریخ دوسو سال سے زیادہ پر محیط نہیں ہے، لیکن حیرت ہوتی ہے کہ برصغیر پاک وہند کے اہل علم نے دو صدیوں میں چودہ صدیوں کا سفر طے کیا، یہ بات بلاشبہ اردو زبان کیلئے باعث فخر وسعادت ہے۔

ذیل میں اختصار کے ساتھ بہتر (۷۲) اردو کتب سیرت کا تعارف پیش کیا جارہا ہے:

۱......تواریخ حبیب الٰہ

یہ مفتی عنایت احمد کاکوروی رحمہ اللہ (متوفی ۱۲۷۹ھ) کی سیرۃ النبی پر معروف کتاب ہے۔ اس کتاب کا زمانہ تالیف ۱۲۷۵ھ ہے۔ برصغیر کی تاریخ کے حوالے سے یہ زمانہ مسلمانوں کے لئے اور بالخصوص مسلمان علماء کے لئے آزمائشوں کا دور تھا، خود اس کتاب کے مصنف قید اور جلاوطنی کی زندگی گزارنے پر مجبور تھے، ان کو نہ تو کوئی لائبریری میسر تھی اور نہ ہی کوئی کتاب، کوئی ایسا ذریعہ بھی موجود نہیں تھا جس کی بنیاد پر کوئی کتاب لکھی جا سکے۔ مگر انہوں نے اپنی قوت حافظہ کے بل بوتے پر یہ سیرت کی کتاب تحریر کی۔

کتابوں اور ضروری مواد کی دستیابی کے بغیر محض حافظے کی مدد سے ۱۷۶ صفحات کی کتاب لکھ دینا باعث فخر وتحسین ہے۔

۲......الخطبات الاحمدیہ

سرسید احمد خاں (متوفی ۱۸۹۸ء) اس کتاب کا پورا نام ”الخطبات الأحمدية على

العرب والسيرة المحمدية'' ہے۔

''الخطبات الأحمدية'' ایک دیباچہ اور بارہ مندرجہ ذیل خطبات پر مشتمل ہے:

۱ ...... الخطبة الأولى فى جغرافية جزيرة العرب وأمم العرب العاربة والمستعربة (یعنی ملک عرب کا جغرافیہ اور اس کی قوموں کا حال)

۲ ...... الخطبة الثانية فى مراسم العرب وعاداتهم قبل الإسلام (یعنی اسلام سے قبل عربوں کی رسمیں اور ان کی عادتیں)

۳ ...... الخطبة الثالثة فى الأديان المختلفة التى كانت فى العرب قبل الإسلام (یعنی اسلام سے پہلے عرب کی مختلف مذاہب اور ادیان کا ذکر)۔

۴ ...... الخطبة الرابعة فى أن الإسلام رحمته للإنسان وجنته لأديان الأنبياء باوضح البرهان (یعنی اسلام انسان کے لئے رحمت ہے اور تمام انبیاء کے مذاہب کی پشت پناہ)

۵ ...... الخطبة الخامسة فى حالات كتب المسلمين (یعنی مسلمانوں کی مذہبی کتابوں کی حقیقت اور ان کے رواج کی ابتداء)

۶ ...... الخطبة السادسة فى الروايات فى الإسلام (یعنی مذہب اسلام کی روایتوں کی حقیقت اور ان کے رواج کی ابتداء)

۷ ...... الخطبة السابعة فى القرآن وهو الهدى والفرقان (یعنی قرآن کریم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر کس طرح نازل ہوا)

۸ ...... الخطبة الثامنة أحوال بيت الله الحرام والسوانح التى مضت فيها قبل الإسلام (یعنی خانہ کعبہ اور اس کے گذشتہ حالات اسلام سے قبل)

۹ ...... الخطبة التاسعة حسبه ونسبه عليه الصلاة والسلام (یعنی رسول اللہ کے نسب نامہ کے بیان میں)

۱۰ ...... الخطبة العاشرة فی البشارة المذکورة فی التوراة والإنجیل
(یعنی رسول اللہ کی بشارات کے بیان میں جو تورات اور انجیل میں مذکور ہیں)

۱۱ ...... الخطبة الحادی عشر فی حقیقة شق الصدر وماهیة المعراج
(یعنی شق صدر کی حقیقت اور معراج کی ماہیت کے بیان میں)

سر سید احمد خان شق صدر کے بجائے شرح صدر کے قائل ہیں اور واقعہ معراج کو صرف قرآن کے حوالے سے مانتے ہیں، رہا احادیث میں معراج کا ذکر تو وہ اِسے محض رویا قرار دیتے ہیں، اور اس سلسلے کی تمام روایات کو متعارض ومتناقض سمجھ کر نا قابلِ اعتبار سمجھتے ہیں۔ جمہور اہل علم کے نزدیک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا شق صدر صحیح اور مستند احادیث سے ثابت ہے۔ اسی طرح واقعہ معراج جسمانی، بیداری کی حالت میں صحیح اور مستند احادیث سے ثابت ہے۔ سر سید کے بہت سے نظریات قرآن وحدیث اور جمہور اہلِ علم سے متصادم ہیں، یہ ''تفسیر القرآن'' میں بہت سی آیات میں تحریف کے مرتکب ہوئے ہیں، ان کے نظریات وعقائد اور تحریفات جاننے کے لئے ''برصغیر میں قرآن فہمی کا تنقیدی جائزہ'' (مصنف ڈاکٹر محمد حبیب اللہ چترالی مدظلہٗ) کے صفحہ ۶۳۷ تا ۶۸۶ کا مطالعہ کریں۔

۱۲ ...... الخطبة الثانی عشر فی ولادة وطفولیته علیه الصلوٰة والسلام
(یعنی رسول اللہ کی پیدائش اور بچپن کے حالات۔ ۱۲ برس کی عمر تک)

۳...... رحمۃ للعالمین

قاضی محمد سلیمان منصور پوری رحمہ اللہ (متوفی ۱۳۴۸ھ) کی تصنیف رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کا تعلق بیسویں صدی کی ربع اول سے ہے۔

قاضی صاحب کے عشقِ رسول کا مظہر اور علم وتحقیق کا اصل سرچشمہ ان کی تصنیف رحمۃ للعالمین ہے۔ اردو زبان میں سیرت پر لکھی گئی کتابوں میں یہ ایک جامع اور مفصل کتاب ہے، اور استیناد کے لحاظ سے بھی دیگر کتبِ سیرت سے ممتاز ہے۔

کتاب کی پہلی جلد ایک مقدمہ اور پانچ ابواب پر مشتمل ہے۔ جب کہ دوسری جلد آٹھ ابواب پر مشتمل ہے، اور تیسری جلد تین ابواب پر مشتمل ہے۔ مقدمہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مورث اعلیٰ حضرت ابراہیم کے حالات سے آغاز کر کے آپ کے اجداد کا مختصر تذکرہ کیا گیا ہے۔ پھر عہد جاہلیت کے عرب کا نقشہ کھینچنے کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے دین کی برکات اور سیرت نبوی کی خصوصیات گنوائی گئی ہیں۔ پھر انبیاء کی صفات سے آپ کی صفات کا موازنہ کر کے آپ کی شانِ نبوت پر روشنی ڈالی ہے۔ اس کے بعد اصل کتاب کا آغاز ہوتا ہے۔

قاضی صاحب نے بائبل کو بطور ماخذ استعمال کرنے کے ساتھ ساتھ سیرتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بنیادی مصادر و مراجع یعنی قرآن حکیم، کتبِ حدیث، کتبِ سیر و مغازی اور کتبِ شمائل سے بھی با قاعدہ اخذ و استفادہ کا اہتمام کیا ہے۔

تین جلدوں پر مشتمل یہ کتاب اسلامی کتب خانہ اردو بازار لاہور سے شائع ہوئی ہے۔

۴......نشر الطیب فی ذکر النبی الحبیب

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ (متوفی ۱۳۶۲ھ) کی تصنیف ہے۔ آپ نے اسے ۱۹۱۱ء میں لکھنا شروع کیا اور ۱۹۱۲ء میں مکمل کر لیا۔ یہ کتاب مستند احادیث کی روشنی میں لکھی گئی ہے، یہ ایک مقدمہ اور اکتالیس فصلوں پر مشتمل ہے۔

اس کتاب میں وعظ و نصیحت کا بھی اہتمام کیا گیا ہے تا کہ لوگ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر مبارک کی برکات سے فیض یاب ہوں۔ حضرت نے اس کتاب میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل، آپ کا حسب ونسب، ولادت، طفولیت، شباب، نکاح، معراج، ہجرتِ حبشہ، مکی زندگی کے متفرق واقعات، ہجرتِ مدینہ، غزوات اور زندگی کے دوسرے حالات سن کے اعتبار سے درج کئے ہیں۔ کتاب کے آخر میں حضور کے فضائل، مقام فضیلت اور امت پر آپ کے حقوق، آپ پر درود بھیجنے کے فضائل اور واقعہ معراج

کا بڑی تفصیل سے ذکر کیا ہے۔اس کتاب میں آپ نے زیادہ تر استفادہ مفتی الٰہی بخش کاندھلوی رحمہ اللہ کی عربی تصنیف ''شیم الحبیب'' سے کیا ہے۔

۳۹۱ صفحات پر مشتمل یہ کتاب مکتبہ حمیدیہ صدر بازار راولپنڈی سے شائع ہوئی ہے۔

۵......سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اردو زبان میں سیرت کے موضوع پر لکھی جانے والی کتابوں میں ایک انتہائی اہم اور ضخیم کتاب علامہ شبلی نعمانی رحمہ اللہ (متوفی ۱۹۱۴ء) اور علامہ سید سلیمان ندوی (متوفی ۱۹۵۳ء) کی مشترکہ تصنیف سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ جو چھ ضخیم جلدوں اور ایک مختصر (ساتویں) جلد پر مشتمل ہے۔اس کی ابتدائی دو جلدیں علامہ شبلی نعمانی رحمہ اللہ کے قلم سے ہیں، اور باقی پانچ جلدیں ان کے شاگرد رشید علامہ سید سلیمان ندوی رحمہ اللہ نے ان کی وفات کے بعد لکھیں۔

اس کتاب میں اسلامی تعلیمات کو محققانہ اور دل نشین انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ سیرتِ نبوی کے موضوع پر یہ کتاب نہ صرف اردو بلکہ بیسویں صدی عیسوی میں لکھی گئی تمام زبانوں کی کتبِ سیرت میں ممتاز حیثیت رکھتی ہے۔کتاب کے شروع میں ایک نہایت مفید علمی مقدمہ ہے۔

یہ کتاب مندرجہ ذیل اہم عناوین کے تحت تفصیلات پر مشتمل ہے:

تاریخ عرب قبل اسلام، آفتاب رسالت کا طلوع، اس کے بعد ترتیب کے ساتھ یکم ہجری سے لے کر سن ۱۰ھ تک تمام اہم واقعات کا تسلسل کے ساتھ ذکر کیا ہے، نیز ہر سن ہجری میں پیش آنے والے واقعات، غزوات اور سرایا کا ذکر بھی کیا ہے۔اسلام کی امن کی زندگی، وفودِ عرب، حجۃ الوداع، شمائل، معمولات، مجالسِ نبوی، اخلاقِ نبوی، عباداتِ نبوی، ازواجِ مطہرات، دلائل ومعجزات، واقعہ معراج، ذاتی خصائص، خصائص محمدی، عباداتِ قلبی، اسلام اور اخلاقِ حسنہ، آداب ورذائل، اسلام میں حکومت کی حیثیت واہمیت، عہد

نبوی میں نظام حکومت اور اس طرح کے دیگر مفید مرکزی عنوانات کے تحت کئی ذیلی عناوین قائم کر کے نہایت مفید اور گراں قدر علمی و تحقیقی مضامین نقل کئے ہیں۔ تقریباً ۲۵۰۰ صفحات پر مشتمل سیرت پر نہایت جامع اور مکمل کتاب مکتبہ المصباح سے تین ضخیم جلدوں میں شائع ہوئی ہے۔

۶......خطباتِ مدراس

علامہ سید سلیمان ندوی رحمہ اللہ (متوفی ۱۳۷۳ھ) کے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر دیے گئے آٹھ خطبات کا مجموعہ ہے۔

سید سلیمان ندوی صاحب نے جنوبی ہند کی اسلامی تعلیمی انجمن کی فرمائش پر اکتوبر اور نومبر ۱۹۲۵ء میں مدراس کے لال ہال میں یہ خطبات دیئے۔

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مختلف پہلوؤں پر دیئے جانے والے آٹھ خطبوں میں سے بعض خطبوں میں سیرتِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کا دوسرے انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتوں سے مقابلہ وموازنہ پیش کیا گیا ہے۔ ان آٹھ خطبات کی ترتیب کچھ اس طرح سے ہے:

۱......انسانیت کی تکمیل صرف انبیاء کرام علیہم السلام کی سیرتوں سے ہوسکتی ہے۔

۲......عالمگیر اور دائمی نمونہ عمل صرف محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت ہے۔

۳......سیرتِ نبوی کا تاریخی پہلو

۴......سیرتِ نبوی کی کاملیت

۵......سیرتِ نبوی کی جامعیت

۶......سیرتِ نبوی کی عملیت

۷......اسلام کے پیغمبر کا پیغام

۸......ایمان اور عمل

۱۵۱ صفحات پر مشتمل یہ کتاب رضا پریس لاہور سے شائع ہوئی ہے۔

۷......اصح السیر

اردو زبان میں سیرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر لکھی جانے والی کتابوں میں مولانا عبدالرؤف قادری داناپوری رحمہ اللہ (متوفی ۱۹۴۸ء) کی کتاب اصح السیر کا نام بہت نمایاں ہے۔ ۱۹۳۲ء میں اس کا پہلا ایڈیشن شائع ہوا۔ اس کی بنیادی خصوصیت یہ ہے کہ اس کا اولین اور مرکزی ماخذ احادیث مبارکہ ہیں۔ دوسری خصوصیت یہ ہے کہ اس کی ترتیب عام کتبِ سیرت سے بالکل مختلف ہے، کتاب کے مختصر تعارف کے بعد جو چار صفحات پر مشتمل ہے، چوالیس صفحے کا طویل مقدمہ ہے، مقدمہ محققانہ اور عالمانہ ہے۔

مولانا عبدالرؤف داناپوری صاحب نے عام کتبِ سیرت کی ترتیب یا زمانی ترتیب سے ہٹ کر بالکل مختلف ترتیب کو اپنایا ہے۔ ولادت با سعادت کے ذکر کے بعد ہجرت کا بیان شروع کیا اور اس کے بعد غزوات کی ابتداء کی اور کتاب کے ابتدائی اور تعارفی کلمات میں اس طرف اشارہ کیا ہے:

میرا خیال ہے کہ اہل علم اس کتاب میں کتاب المغازی کو جامع، مکمل اور بہترین ترتیب پر پائیں گے۔ (ص:۴)

مولانا نے غزوات کے بعد وفود کا بیان بھی پوری وضاحت اور تفصیل کیساتھ کیا ہے۔ چنانچہ اصح السیر میں سب سے زیادہ تفصیل اور جامعیت کے ساتھ غزوات کو بیان کیا گیا ہے۔ غزوات کا بیان ۲۶۸ صفحات پر پھیلا ہوا ہے۔ غزوہ بدر کو بہت تفصیل سے بیان کیا ہے۔ غزوات کے علاوہ سرایا پر بھی کھل کر بحث کی ہے۔ ہجرتِ مدینہ، اس کے اسباب اور نتائج کو بھی بیان کیا گیا ہے۔ ۶۱۲ صفحات پر مشتمل یہ کتاب مجلس نشریات اسلام سے شائع ہوئی ہے۔

۸......النبی الخاتم

یہ حضرت مولانا سید مناظر احسن گیلانی رحمہ اللہ (متوفی ۱۹۵۶ء) کی تصنیف ہے۔ مصنف کی یہ کاوش نہایت علمی شاہکار ہے، اس کتاب میں سیرتِ نبوی کو جامعیت

وا کملیت کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔اور اختصار کے باوجود سیرتِ نبویہ کے تمام قابلِ غور پہلوؤں پر حاوی ہے۔

حضرت مولانا محمد منظور احمد نعمانی رحمہ اللہ کتاب کے تعارف میں لکھتے ہیں:

اس کتاب میں مصنف نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کو دو حصوں میں تقسیم کیا ہے۔مکی زندگی کو انہوں نے دل کی زندگی اور مدنی زندگی کو دماغ کی زندگی قرار دیا ہے۔(ص:۱۰)

النبی الخاتم کی اصل خوبی اس کا والہانہ، پرجوش، ولولہ انگیز خطیبانہ اسلوب ہی ہے۔ ۱۴۴صفحات پر مشتمل یہ کتاب زاہد بشیر پرنٹنگ پریس لاہور سے شائع ہوئی ہے۔

۹......سیرت المصطفیٰ

شیخ التفسیر والحدیث حضرت مولانا محمد ادریس کاندھلوی رحمہ اللہ (متوفی ۱۳۹۴ھ) کی تصنیف ہے، اردو زبان میں اس قدر جامع، مستند اور مدلل کتاب موجود نہیں ہے، کتاب کی جامعیت اور افادیت کا اندازہ حسب ذیل عناوین سے لگائیں۔

جلد اول حسب ذیل اہم مباحث پر مشتمل ہے:

سلسلہ نسب اطہر، حضور کے آباء و اجداد کا مختصر حال، واقعہ اصحاب فیل، ولادت باسعادت، واقعہ شق صدر، حقیقت، اسرار و حکم، حضرت خدیجۃ الکبریٰ سے نکاح، تعمیر کعبہ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تحکیم، بدء الوحی اور تباشیر نبوت اور رؤیا صالحہ، نبوت کی حقیقت، السابقون الاولون، اعلان دعوتِ اسلام، معجزہ شق القمر، ہجرتِ اولیٰ، عام الحزن، طائف کا سفر، واقعہ معراج، مدینہ منورہ میں اسلام کی ابتداء، ہجرت مدینہ منورہ، تحویلِ قبلہ کا حکم، نماز عیدالفطر اور نماز عیدالاضحیٰ کی ابتداء۔

جلد دوم کے اہم مباحث مندرجہ ذیل ہیں:

جہاد فی سبیل اللہ، غزوات، سرایا، نزولِ برات ام المؤمنین عائشہ صدیقہ، حجاب کا حکم، بادشاہانِ عالم کے نام دعوتِ اسلام کے خطوط، اسلام اور مسئلہ غلامی، صلح حدیبیہ، فتح مکہ۔

جلد ثانی میں سن ہجری کی ترتیب کے ساتھ غزوات اور سرایا کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ کتبِ حدیث میں مغازی کے سمجھنے کے لئے یہ جلد نہایت مفید ہے۔

سیرۃ المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی سوئم اور آخری جلد حسبِ ذیل اہم مباحث کا احاطہ کئے ہوئے ہے:

عام وفود، سفر آخرت، خلافت صدیقِ اکبر، مسئلہ خلافت، اہل سنت اور اہل تشیع کا اختلاف، متروکاتِ نبوی، حیاتِ نبوی، ازواجِ مطہرات اور اولادِ کرام، حلیہ نبوی، تشبہ بالکفار کی حقیقت، دلائلِ نبوت وبراہین رسالت، بشارات از کتبِ سابقہ، انباء الغیب، خصائص نبوی اور دیگر نہایت مفید عناوین کے تحت تفصیلاً مستند احوال وواقعات ذکر کیے ہیں۔

مصنف نے اپنی کتاب کا بنیادی ماخذ حدیث کو قرار دیا ہے اور کوشش کی ہے کہ سیرت کا تمام تر ذخیرہ حدیث نبوی سے حاصل کیا جائے۔ مصنف نے خود یہ دعویٰ کیا ہے:

اس مختصر سیرت میں صحتِ ماخذ اور روایت کے معتبر و مستند ہونے کا التزام کیا ہے۔(۱/۸)

سیرۃ المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اگرچہ اردو زبان میں ہے اور اردو میں سیرت کی جو کتابیں لکھی گئی ہیں ان کا اسلوب اور اندازِ بیان عربی میں لکھی جانے والی کتبِ سیرت سے بہت مختلف ہے، لیکن زیرِ نظر کتاب کا اندازِ بیان اور بطورِ خاص طرزِ استدلال تقریباً وہی ہے جو عربی میں لکھی جانے والی امہات کتبِ سیرت کا ہے۔ خود مصنف کتاب کے مقدمہ میں کہتے ہیں:

میں نے اپنی کتاب میں محدثین حضرات کے اصول اور طرزِ استدلال سے عدول اور سرتابی نہیں کی۔(۱/۹)

موصوف نے اس کتاب میں سر سید احمد خان اور علامہ شبلی نعمانی کے بعض نظریات کی بھرپور اور مدلل انداز میں تردید کی ہے۔ آپ نے کسی بھی مقام پر مغرب اور یورپ زدہ طبقہ کے اعتراضات سے متاثر ہوکر معذرت خواہانہ رویہ اختیار نہیں کیا۔ نیز موصوف نے موقع بموقع

اسرار وحکم، لطائف ومعارف بھی نقل کیے ہیں جس سے سیرت کا لطف دوبالا ہو گیا ہے۔

راقم کی ناقص رائے کے مطابق اردو زبان میں عوام وخواص سب کے لئے یہ ایک مستند، جامع اور مفصل کتاب ہے، سیرت کے ہر اہم پہلو کا اس میں تذکرہ ہے، زندگی میں ایک دفعہ ضرور اس کا مطالعہ کرنا چاہئے، اگرچہ یہ کتاب اس لائق ہے اس کا بارہا مطالعہ کیا جائے۔ تقریباً ۱۶۰۰ صفحات پر مشتمل یہ کتاب مکتبہ خلیل اردو بازار لاہور سے شائع ہوئی ہے۔

۱۰......پیغمبر انسانیت

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ مبارکہ پر یہ کتاب ''پیغمبر انسانیت'' مولانا شاہ محمد جعفر پھلواری رحمہ اللہ کی تصنیف ہے۔ پیغمبر انسانیت کا یہ مطبوعہ ایڈیشن ادارہ ثقافتِ اسلامیہ لاہور سے ۱۹۵۳ء میں شائع ہوا، یہ کتاب ۲۶۰ صفحات پر مشتمل ہے۔

مولانا حسن مثنی ندوی رحمہ اللہ کتاب کے مقدمہ میں اس کتاب کے اسلوب اور اندازِ بیاں کے متعلق لکھتے ہیں:

اس کی زبان رواں اور عاشقانہ ہے، اندازِ نگارش اچھوتا اور جذبہ عقیدت ومحبت ہر جگہ نمایاں ہے اور یہی سیرتِ مصطفیٰ کی جان ہے۔ (ص:۱۱۵)

۱۱......رسولِ رحمت صلی اللہ علیہ وسلم (مقالات مولانا ابوالکلام آزاد)

سیرت کی یہ کتاب مولانا ابوالکلام آزاد رحمہ اللہ کے مقالات پر مبنی ہے، ان مقالات میں ترتیب واضافہ کا کارنامہ غلام رسول مہر صاحب نے سرانجام دیا ہے۔

مولانا ابوالکلام آزاد کے یہ مقالات سب سے پہلے مولانا کے کلکتہ سے جاری ہونے والے اخبار الہلال (۱۹۱۲ء) اور ہفت روزہ ''البلاغ'' میں وقتاً فوقتاً شائع ہوتے رہے۔ غلام رسول مہر صاحب نے مولانا کے ان مقالات کو جمع کیا اور ان کو کتابی صورت میں ترتیب کے ساتھ رکھا اور ان کی مربوط فہرست بھی مرتب کی۔ غلام رسول مہر صاحب مولانا ابوالکلام آزاد کے ان مجموعہ مقالات کے مقدمہ میں لکھتے ہیں:

ان مقالوں پر ضروری حواشی اور تمہیدی عبارتیں تحریر کر دی گئی ہیں، اور مولانا کے بعض مقالات جو ضروری اضافہ کے متقاضی تھے وہاں مفصل بیان بھی جاری کئے ہیں۔ (ص:۶)

گویا مولانا کے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر پیش کئے گئے ان مقالات کو مرتب و منظم اور جامع و مربوط صورت میں پیش کیا گیا۔ ۷۹۹ صفحات پر مشتمل یہ کتاب مطبع شیخ غلام علی اینڈ سنز، انارکلی لاہور سے شائع ہوئی ہے۔

۱۲...... سیرتِ سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم

سید ابوالاعلیٰ مودودی کے مقالات، تحریروں اور تقریروں سے منتخب کر کے مرتب کردہ سیرت سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا پہلا ایڈیشن ادارہ ترجمان القرآن لاہور سے ۱۹۷۸ء میں شائع ہوا۔ محترم نعیم صدیقی صاحب نے مولانا عبدالوکیل علوی صاحب کی معاونت سے اس کتاب کو مرتب کیا۔

سید ابوالاعلیٰ مودودی خود اس کتاب کے مقدمہ میں اظہارِ خیال کرتے ہیں:

اس میں شک نہیں کہ جو کچھ اس کتاب میں درج کیا گیا ہے، میری کتابوں اور تحریروں کے ناظرین کی نگاہ سے وہ یا اس کا کم وبیش اچھا خاصا حصہ پہلے ہی گزر چکا ہے، اور پڑھی ہوئی چیزوں کو دوبارہ پڑھنا ایک حد تک آدمی کو ناگوار گزرتا ہے۔ مگر پڑھنے والے جب اس کتاب کو پڑھیں گے تو خود محسوس کریں گے کہ سیرت پاک کے متعلق جو مضامین مختلف مقامات پر بکھرے ہوئے تھے، اور تیس چالیس سال کے دوران مختلف مواقع پر لکھے گئے تھے، وہ جہاں ان کے سامنے یکجا ایک مرتب صورت میں آ گئے ہیں، اور اس مجموعی صورت میں ان کا مطالعہ اس مطالعہ کی بہ نسبت اپنا ایک جداگانہ فائدہ رکھتا ہے، جو متفرق صورت میں حاصل نہ ہو سکتا تھا۔ (مقدمہ، ج۱ ص ۳۶، ۳۷)

بحیثیت مجموعی سیرت سرور عالم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت و کردار اور آپ کے ابدی پیغام کو جس خوبصورت اور عالمانہ انداز میں پیش کرتی ہے اس کی مثال دورِ حاضر کی

کتب میں بہت کم ملتی ہے۔ ۱۵۲۶ صفحات پر مشتمل یہ کتاب ۲ جلدوں میں ادارہ ترجمان القرآن لاہور سے شائع ہوئی ہے۔

۱۳......محسن انسانیت

اس کتاب کے مصنف جناب نعیم صدیقی صاحب ہیں، کتاب کا آغاز محترم مؤلف کی چند گزارشات سے ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ ابتداء میں سید ابوالاعلیٰ مودودی کے قلم سے ایک دیباچہ اور مولانا ماہر القادری کی تحریر کردہ تقریظ بھی ہے۔

اردو زبان وادب کے مشہور اہل قلم جناب نعیم صدیقی نے سیرت کے موضوع پر قلم اٹھایا اور ان کی اس کتاب محسن انسانیت کو غیر معمولی پذیرائی ملی۔ اس کتاب میں مصنف نے نئی اصطلاحات بھی ایجاد کیں ہیں، مثلاً معلمانہ انقلاب اور نظام فلاحِ انسانیت کی اصطلاحات وغیرہ، اور کتاب میں خاص طرز کے عنوانات تجویز کئے جو پہلے وجود نہ رکھتے تھے۔ کتاب کی تقسیم درج ذیل عنوانات پر کی گئی ہے:

مقدمہ، پیغام، نصب العین اور تاریخی مقام، محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم کا مکی دور، محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم کا مدنی دور، تلواروں کی چھاؤں میں، اور اُجالا پھیلتا ہی گیا۔

محسن انسانیت کا اسلوب سادہ، دلکش اور طرز بیان میں سوز کا رنگ بھرا ہے، اور یہ عصر حاضر کی معروف ومقبول کتبِ سیرت میں شمار کی جاتی ہے۔ ۶۱۲ صفحات پر مشتمل یہ کتاب الفیصل ناشران وتاجران لاہور سے شائع ہوئی ہے۔

۱۴......ضیاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم

یہ حضرت پیر محمد کرم شاہ الازہری کی تصنیف ہے، یہ کتاب سات جلدوں پر مشتمل ہے۔

پیر محمد کرم شاہ الازہری کی ''ضیاء النبی'' عصر حاضر کی کتب سیرت میں نمایاں مقام ومرتبہ رکھتی ہے۔ سات جلدوں پر مشتمل اس سیرت کی کتاب میں قدیم وجدید سیرت کے تمام ماخذوں سے استفادہ کیا گیا ہے، صاحب کتاب کا اندازِ بیاں سادہ، منطقی اور مدلل

ہے۔ کتاب میں مغربی مفکرین کی کتب سے بھی اسلام کی حقانیت ثابت کرنے کے لئے حوالے درج کئے گئے ہیں۔ گویا یہ کتاب عربی، انگریزی اور اردو تینوں زبانوں میں گہری تحقیق کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

ضیاء النبی ۱۹۹۴ء میں مقابلہ کتبِ سیرت میں اول مقام کی حقدار قرار پائی۔ عصر حاضر کی کتبِ سیرت میں یہ کتاب بلند درجہ رکھتی ہے۔ صاحبِ کتاب نے عربی، اردو اور انگریزی زبانوں سے اچھی واقفیت کی بناء پر کتاب میں ان تمام سے استفادہ کیا ہے۔ نیز اس کتاب کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس کی چھٹی اور ساتویں جلد باقاعدہ مستشرقین کے قرآن وسیرت پر کئے گئے اعتراضات، اور اسلام، قرآن وسیرت کے دفاع میں مدلل مدافعتی طرز پر تحریر کی گئی ہے، یہ پیر کرم شاہ الازہری کی ایک بہترین کاوش ہے۔ سات جلدوں پر مشتمل یہ کتاب ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور سے شائع ہوئی ہے۔

۱۵......تدوین سیر ومغازی

یہ حضرت مولانا قاضی اطہر صاحب مبارکپوری رحمہ اللہ کی تصنیف ہے، اپنے موضوع پر پہلی اور منفرد کتاب جس میں پہلی صدی کے نصف آخر سے تیسری صدی تک کے علمائے سیر ومغازی اوران کی تصانیف کی تفصیل بیان کرکے علم حدیث کی اس خاص اور اہم نوع کے بارے میں ان کی تصنیفی، تعلیمی اور روایاتی خدمات کا جائزہ لیا گیا ہے، مصنف نے نہایت عرق ریزی کے ساتھ آٹھ سال کے طویل عرصے میں اس کتاب کو تصنیف کیا ہے۔

یہ کتاب پانچ ابواب پر مشتمل ہے:

باب اول......سیر ومغازی تدوین سے پہلے۔

باب دوم......سیر ومغازی کا تحریری سرمایہ۔

باب سوم......تدوین سیر ومغازی کی ابتداء پہلی صدی کے نصف آخر میں۔

باب چہارم......مختلف شہروں کے علمائے سیر ومغازی اور مصنفین۔

باب پنجم......سیر کی فقہی تدوین۔

اس کتاب میں نہایت تحقیق وتدقیق کے ساتھ پہلی صدی کے نصف آخر سے تیسری صدی تک سیر ومغازی پر لکھی گئی تمام کتابوں کا قدرے تفصیل کے ساتھ تذکرہ کیا ہے، راقم کی ناقص رائے کے مطابق عربی، اردو لٹریچر میں اس موضوع پر اس سے زیادہ جامع اور محقق کتاب موجود نہیں ہے۔ ۳۱۸ صفحات پر مشتمل یہ کتاب شیخ الہند اکیڈمی دارالعلوم دیوبند سے شائع ہوئی ہے۔

۱۶......عہد نبوت کے ماہ وسال

علامہ مخدوم محمد ہاشم سندھی ٹھٹھوی رحمہ اللہ نے ''بذل القوۃ فی حوادث سنی النبوۃ'' کے نام سے کتاب لکھی، یہ کتاب دو حصوں پر مرتب کی گئی ہے، حصہ اول میں مکی دور کے واقعات اور حصہ دوم میں مدنی دور کے، اس حصے کے تین باب ہیں:

باب اول......غزوات

باب دوم......سرایا وبعوث

باب سوم......دیگر واقعات

حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید رحمہ اللہ نے اس کتاب کا اردو ترجمہ ''عہد نبوت کے ماہ وسال'' کے نام سے کیا ہے، اس کتاب میں ترتیب کے ساتھ بعثت نبوی سے لے کر وفات تک تمام اہم احوال، واقعات، غزوات اور سرایا کا تذکرہ کیا گیا ہے، کتاب کے پہلے حصے میں ترتیب کے ساتھ ۱۳ سالہ مکی دور کے واقعات کا ذکر ہے، دوسرے حصے میں سن ہجری کی ترتیب کے ساتھ ابتدائے ہجرت سے وصالِ نبوی تک کے واقعات کا ذکر ہے، پھر ترتیب کے ساتھ مغازی اور سرایا کا تذکرہ ہے، تیسرے باب میں سن ہجری کی ترتیب کے ساتھ ہر سال میں پیش آنے والے واقعات کا ذکر ہے۔ مختصر انداز میں ترتیب کے ساتھ ۲۳ سالہ دور نبوت کے احوال وواقعات جاننے کے لئے یہ نہایت مفید کتاب

ہے۔ ۴۰۰ صفحات پر مشتمل یہ کتاب مکتبہ لدھیانوی سلام مارکیٹ بنوری ٹاؤن کراچی سے شائع ہوئی ہے۔

۱۷...... نبی رحمت

یہ مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی رحمہ اللہ کی تصنیف ہے۔ پیغمبر خدا، نبی رحمت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ و سیرتِ مبارکہ، جس کی ترتیب و تالیف میں قدیم و جدید معلومات و تحقیقات سے فائدہ اٹھانے کی امکانی کوشش کی گئی ہے، زمانہ بعثت کی تصویر، معاصر دنیا، جزیرۃ العرب اور حجاز کا اہم تمدنی، سیاسی و تاریخی پس منظر، واقعات و حالات، ہدایات و تعلیمات اور نتائج و اثرات کی مستند رُوداد، جو ہر دور میں افراد و اقوام اور نوعِ انسانی کی ہدایت و رہنمائی کی طاقت و صلاحیت سے معمور ہے، اس کتاب کے مرکزی عنوانات درج ذیل ہیں:

عہد جاہلیت، محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جزیرۃ العرب میں کیوں مبعوث ہوئے، نبی کی ضرورت، جزیرۃ العرب، بعثت سے پہلے، حضرت اسماعیل مکہ میں، مکہ بعثتِ نبوی کے وقت، ولادت باسعادت سے آغازِ نبوت تک، بعثت کے بعد، عہد بعثت کے یثرب (مدینہ) پر ایک نظر، مدینہ میں، بدر کی فیصلہ کن جنگ، غزوہ احد، غزوہ خندق، غزوہ بنوقریظہ، صلح حدیبیہ، غزوہ خیبر، غزوہ موتہ، فتح مکہ، غزوہ حنین، غزوہ طائف، وفود کا سال، حجۃ الوداع، وفات، ازواجِ مطہرات و اولادِ اطہار، اخلاق و شمائل۔

اس کتاب کا عربی، انگریزی، انڈونیشی اور ترکی زبان میں ترجمہ ہو چکا ہے، عربی زبان میں ترجمہ مولانا سید محمد الحسنی نے کیا ہے، جو "السیرۃ النبویۃ" کے نام سے شائع ہوا ہے، ۶۹۴ صفحات پر مشتمل یہ علمی و تحقیقی کتاب مجلس نشریات اسلام کراچی سے شائع ہوئی ہے۔

۱۸...... سیرت خاتم الانبیاء

یہ مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمہ اللہ کی تصنیف ہے۔ اس

میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مختصر مگر نہایت جامع و مستند سوانح عمری ذکر کی گئی ہے۔ ۱۱۰ صفحات پر مشتمل اس کتاب میں اختصار کے ساتھ حضور کی سیرت کے تمام احوال و واقعات کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ کئی اکابر اہل علم کی اس پر تقریظات ہیں، جن میں امام العصر علامہ انور شاہ کشمیری، حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی، حضرت مولانا حسین احمد مدنی، حضرت مولانا مفتی عزیز الرحمٰن رحمہم اللہ شامل ہیں۔ مصنف اپنی اس کتاب کے متعلق فرماتے ہیں:

اختصار کے ساتھ اس کا بھی خیال رکھا گیا کہ جامعیت ہاتھ سے نہ جائے اور بحمد اللہ تقریباً تمام ضروری واقعات اس رسالے میں لئے گئے ہیں۔ مسائل جہاد، تعداد ازواج وغیرہ میں جو مخالفین کے اوہام ہیں ان کے بھی موٹے موٹے شافی جوابات درج کئے گئے ہیں۔ (ص:۸)

یہ کتاب ہر مسلم گھرانے کی ضرورت ہے۔ مدارس اور اسکولوں میں ابتدائی کلاسوں میں اسے نصاب میں شامل کرنا چاہئے۔ والدین اور اساتذہ اپنی اولاد اور شاگردوں سے ایک دفعہ اس کا ضرور مطالعہ کروائیں تاکہ جہاں ان کے دلوں میں حضور کی عقیدت و محبت پیوست ہو وہیں آپ کے اسوہ حسنہ، تعلیماتِ نبویہ اور آپ کی زندگی کے اہم احوال و واقعات سے بھی روشناس ہوں۔

۱۹......رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم

علامہ سید جمال حسینی رحمہ اللہ نے سن ۸۸۰ھ میں ''روضۃ الأحباب'' کے نام سے فارسی زبان میں سنین کی ترتیب کے ساتھ حضور کی سیرت کا تذکرہ کیا ہے، حضرت مولانا مفتی عزیز الرحمٰن صاحب رحمہ اللہ نے اس کا اردو زبان میں ''رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم'' کے نام سے ترجمہ کیا، موصوف نے اس سے پہلے ''زاد المعاد'' کا بھی ترجمہ کیا ہے، یہ بے مثل اور جدید ترتیب، فکر افروز فقیہانہ حواشی کے ساتھ سیرت پاک پر قابل صد تحسین کارنامہ ہے، مترجم کے جابجا مفید حواشی کی وجہ سے کتاب کی افادیت بڑھ گئی ہے، اس

کتاب میں سنین کی ترتیب کے ساتھ مختصر انداز میں سیرت کے احوال وواقعات،غزوات اور سراپا کا تذکرہ کیا گیا ہے۔اس کتاب پر جدید انداز میں تعلیق وتخریج اور روایات پر تحقیق کی کافی ضرورت ہے،۳۶۴ صفحات پر مشتمل یہ کتاب شہزاد پبلشرز جان محمد روڈ لاہور سے شائع ہوئی ہے۔

۲۰......نقوشِ سیرت

ڈاکٹر طٰہٰ حسین مصر کے مشہور صاحب قلم،عربی زبان کے نامور ادیب اور حکومت مصر کے سابق وزیر تعلیم رہے ہیں،یہ آنکھوں سے نابینا ہیں،انہوں نے''علی هامش السيرة'' کے نام سے عربی زبان میں کتاب املاء کروائی، یہ کتاب سیرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا مسلسل ومربوط بیان نہیں ہے بلکہ سیرتِ طیبہ سے متعلق واقعات وحوادث اور سیرت طیبہ کے پس منظر سے چن چن کر بعض بعض باتوں پر ڈاکٹر طہٰ حسین نے اپنے دلکش اسلوب اور پرلُطف عبارتوں میں منظر کشی اور جذبات نگاری کا کمال دکھایا ہے،وہ اپنی تحریر میں خود اس طرح اثر پذیر دکھائی دیتے ہیں کہ پڑھنے والا متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔اس کتاب کا اردو ترجمہ پروفیسر حافظ سید رشید احمد ارشد نے''نقوشِ سیرت'' کے نام سے دو جلدوں میں کیا ہے،یہ ترجمہ نفیس اکیڈمی کراچی سے شائع ہوا ہے۔

۲۱......اسوہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

یہ کتاب ڈاکٹر عبدالحی عارفی صاحب رحمہ اللہ کی تصنیف ہے۔اس میں درج ذیل مرکزی عناوین کے تحت عام فہم اور دلنشین انداز میں حضور کے اسوہ حسنہ اور آپ کی عبادات وشمائل کا تذکرہ کیا گیا ہے:

مکارم اخلاق،خصوصیاتِ اندازِ زندگانی،معمولاتِ زندگی،لباس وعادات،حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات، معاملات،حقوق، معاشرت، اخلاقِ حمیدہ، مناکحت، اولاد اور حیاتِ طیبہ کے صبح وشام،مرض وعیادت وغیرہ۔

تقریباً ۴۰۰ صفحات پر مشتمل یہ کتاب متعدد کتب خانوں سے شائع ہوئی ہے۔اگر اس کتاب میں جدید انداز میں تخریج وتعلیق کردی جائے تو اِس کی افادیت بڑھ جائے گی۔

۲۲......سفر السعادۃ

یہ علامہ مجد الدین محمد بن یعقوب فیروز آبادی رحمہ اللہ (متوفی ۸۱۷ھ) صاحب ''القاموس المحیط'' کی تصنیف ہے،اس کی مفصل شرح فارسی زبان میں شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمہ اللہ (متوفی ۱۰۵۲ھ) نے ''شرح سفر السعادۃ'' کے نام سے لکھی ہے، اصل کتاب کا اردو ترجمہ جناب ہدایت اللہ ندوی صاحب نے کیا ہے،اس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عبادات، عادات وخصائل، محامد ومحاسن اور سیرت کے اہم احوال وواقعات کا تذکرہ ہے، ۲۵۶ صفحات پر مشتمل یہ کتاب سبحانی اکیڈمی لاہور سے شائع ہوئی ہے۔

۲۳......نور البصر فی سیرۃ خیر البشر

یہ حضرت مولانا حفظ الرحمٰن سیوہاروی رحمہ اللہ کی تصنیف ہے،اس پر امام العصر علامہ انور شاہ کشمیری اور مولانا حسین احمد مدنی رحمہما اللہ کی تقاریظ ہیں، یہ کتاب متوسط انداز میں نہایت مفید اور جامع کتاب ہے، ابتداء میں تاریخ کی ضرورت واہمیت اور سیرت کے فوائد پر روشنی ڈالی ہے، مصنف ہر مرکزی عنوان کا آغاز آیت یا حدیث سے کرتے ہیں، ہر ایک مضمون کے بعد اس کا خلاصہ اور اس کے متعلق سوالات ذکر کرتے ہیں، اس سے طلبہ کو جو فائدہ ہوتا ہے وہ تو ایک بدیہی بات ہے لیکن طلبہ کے علاوہ سیرت سے شغف رکھنے والے حضرات کو یہ فائدہ ہوگا کہ وہ اس مضمون کا خلاصہ ذہن نشین کرسکیں گے۔ اس کتاب میں ولادت باسعادت سے لے کر وفات تک تمام اہم واقعات کا ذکر ہے، ابتداء میں مکی زندگی پھر مدنی زندگی، غزوات اور سرایا کا تفصیلی ذکر کیا ہے، پھر سن ہجری کی ترتیب کے ساتھ ہر سال میں پیش آنے والے واقعات کا ذکر ہے، پھر تفصیل سے وفود، آپ کی ازواج واولاد اور خاندانِ نبوت کا ذکر کیا ہے۔آخر میں آپ کے معجزات، شمائل اور اوصافِ حمیدہ کا ذکر

ہے۔ راقم کی رائے یہ ہے کہ اس مستند اور جامع کتاب کو مدارسِ دینیہ اور اسکول و کالج کے نصاب میں شامل کیا جائے، اور ہر بحث کے آخر میں موجود سوالات کی روشنی میں امتحان بھی لیا جائے، حضرت شاہ صاحب رحمہ اللہ اس کتاب کے متعلق تقریظ میں لکھتے ہیں:

یہ کتاب مولانا حفظ الرحمٰن سیوہاروی نے احقر کے اصرار پر تالیف کی، احقر کا خیال تھا کہ کوئی متوسط کتاب سیرت پر ایسی تالیف ہو کہ مدارسِ عربیہ اور مدارسِ قومیہ کے طلبہ اس سے بسہولت مستفید ہو سکیں، اور حدیث شریف کے مشتغلین کو اجمالی بصیرت نصیب ہو، اور کتب معتبرہ سے ماخوذ ہو، اور اہل حق اور سلف کے طریقہ کے خلاف نہ ہو، بحمد اللہ یہ مختصر کتاب ایسی ہی واقع ہوئی ہے، حق تعالیٰ مؤلف کو جزائے خیر نصیب کرے۔ (ص ۱۲)

اگر طلبہ کو مطالعہ سیرت یوں کروایا جائے تو زیادہ مفید ہوگا، سب سے پہلے مفتی محمد شفیع صاحب رحمہ اللہ کی ''سیرت خاتم الانبیاء'' پھر مولانا حفظ الرحمٰن سیوہاروی رحمہ اللہ کی ''نور البصر فی سیرۃ خیر البشر'' اور پھر مولانا ادریس کاندھلوی رحمہ اللہ کی ''سیرت مصطفیٰ'' کا۔ ۲۷۰ صفحات پر مشتمل یہ کتاب نعمان پبلشنگ کمپنی گوجرانولہ سے شائع ہوئی ہے۔

۲۴......خصائل مصطفیٰ

یہ حضرت مولانا مفتی محمد سلیمان صاحب قاسمی کی تصنیف ہے، یہ کتاب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے شمائل، خصائص و عادات اور اوصافِ حمیدہ پر مشتمل ہے، اس کتاب کے اندر نہایت دل کش انداز میں احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی مکمل شکل وصورت، آپ کی عادات واخلاق، لباس وطعام، آپ کے اٹھنے بیٹھنے، چلنے پھرنے، ہنسنے رونے غرض آپ کے اعلیٰ وبالا جمال وکمال کا ایسا نقشہ کھینچا گیا ہے کہ گویا پڑھنے والا حضور کو اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہے، موصوف نے شمائلِ نبوی کے تمام گوشوں کو احادیث اور اکابر کی مستند کتابوں سے اجاگر کیا ہے، حتیٰ کہ کوئی اہم بات بغیر حوالے کے نہیں کی، زبان شستہ، شگفتہ، سلیس اور عام فہم اختیار کی ہے۔ کتاب کے مرکزی عنوانات درج ذیل ہیں:

۱......آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ مبارک

۲......آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لباس اور اس کے متعلق چیزوں کا بیان

۳......آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصاف

۴......آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کھانے پینے کی چیزوں کا ذکر اور کھانے پینے میں آپ کا طرز و انداز

۵......آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے معمولات عبادت سے متعلق

۶......آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صبر کا بیان

۷......آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے معمولات گھر اور مجلس وغیرہ میں

۸......آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے معاملات دوسروں کے ساتھ

۹......سفر آخرت کی تیاری

راقم کی ناقص رائے کے مطابق اردو زبان میں آپ کے شمائل وخصائص پر اس سے زیادہ جامع، مدلل اور عشق ومحبت سے لبریز کتاب موجود نہیں۔ ۲۲۶ صفحات پر مشتمل یہ کتاب مکتبہ حمیدیہ خوشحالپور ضلع سہارنپور یوپی سے شائع ہوئی ہے، یہ کتاب دار العلوم کراچی کی لائبریری میں موجود ہے، اگر اِسے جدید انداز میں تخریج وتحقیق کے ساتھ پاکستان میں بھی شائع کیا جائے تو یہ اہل علم اور عوام دونوں کے لئے ایک مفید خدمت ہوگی۔

۲۵......نقوشِ رسول نمبر

نقوش رسول نمبر سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر خصوصی نمبر کی حیثیت سے ۱۳ جلدوں میں شائع ہوا، ان تمام جلدوں کی اشاعت کا فریضہ ادارہ فروغ اردو بازار لاہور نے سرانجام دیا ہے۔ نقوش رسول نمبر کے مدیر نے سیرت کے موضوع پر وسیع مواد ان ۱۳ جلدوں میں مرتب کر دیا ہے۔ اس میں مسلم وغیر مسلم مفکرین وعلماء کے سیرت کے موضوع پر لکھے گئے مقالات، ان کے تراجم پیش کئے گئے ہیں، نیز سیرتِ طیبہ کے ہر پہلو پر

لکھے گئے مواد کو اس نمبر میں یکجا کر دیا گیا ہے۔

نقوشِ رسول نمبر سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر حقیقتاً بڑا اعلیٰ ذخیرہ ہے۔ گویا نقوشِ رسول نمبر مسلم، غیر مسلم مصنفین اور متقدمین ومتاخرین سیرت نگاروں کے مضامین کا مجموعہ بن گیا، جو عہد حاضر اور آئندہ آنے والی نسلوں کے لئے سیرت النبی پر ایک بڑا علمی سرمایہ ثابت ہوگا۔ اردو زبان میں سیرتِ طیبہ پر یہ ایک عظیم انسائیکلو پیڈیا ہے۔

۲۶...... سیرت سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم

یہ حضرت مولانا مفتی محمد عاشق الٰہی بلند شہری رحمہ اللہ کی تصنیف ہے، یہ سیرت طیبہ پر اردو زبان میں عام فہم، مستند اور مفصل کتاب ہے۔ کتبِ تفسیر، حدیث اور سیرت کی کتابوں سے ماخوذ با حوالہ مزین کتاب ہے۔ یہ کتاب ہر مسلم گھرانے کی ضرورت ہے۔ مندرجہ ذیل مرکزی عناوین کے تحت تفصیلاً حضور کے اسوہ حسنہ کا ذکر کیا ہے:

مکہ معظّمہ کی آبادی اور کعبہ شریف کی تعمیر، قریش مکہ کی ہٹ دھرمی، ضد اور عناد، فرمائشی معجزات کا مطالبہ، آپ کی خدمت میں جاہ ومال کی پیشکش، واقعہ معراج کی تفصیل، مشاہدات، اسرار اور حِکَم، کافروں کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایذاء پہنچانا اور حضراتِ صحابہ کرام کو مارنا پیٹنا، ہجرت کی ضرورت اور اہمیت، غیر دینی ماحول میں رہنے والوں کو تنبیہ، حج کے موقع پر انصار مدینہ کا آپ کے ہاتھ پر بیعت کرنا، جہاد کی ضرورت اور حکمت، غزوہ بدر، غزوہ احد، غزوہ احزاب، صلح حدیبیہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مکتوبات، فتح مکہ، غزوہ حنین، غزوہ تبوک، حلیہ مبارک، امتِ مسلمہ کی مائیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادیاں، اعمالِ حسنہ واخلاقِ عالیہ وغیرہ۔

تقریباً ۱۰۰۰ صفحات پر مشتمل یہ مستند کتاب ادارۃ المعارف کراچی سے ۲ جلدوں میں شائع ہوئی ہے۔

۲۷......حیات سرورِ کائنات

یہ مارٹن لنکس (ابوبکر سراج الدین) کی تصنیف ہے۔ موصوف ۱۹۰۹ء میں لنکا شائر کے مشہور شہر برنج میں پیدا ہوئے، آکسفورڈ یونیورسٹی سے گریجویشن کیا اور کئی برس تک لتھوانیا یونیورسٹی آف کاناس میں انگریزی لسانیات سے وابستہ رہے، انہوں نے تمام مذاہب کا بہ غائر مطالعہ کیا اور بہت جلد اس نتیجے پر پہنچ گئے کہ اسلام ہی زندگی کی سب سے بڑی صداقت ہے، اور یہی وہ راستہ ہے جس پر چل کر حقیقی ودائمی کامیابی مل سکتی ہے۔ ۱۹۳۸ء میں پروفیسر شیخ عبدالواحد یحیی کے ذریعے قبول اسلام سے مشرف ہوئے اور ایمان وایقان کی پوری حرارت کے ساتھ مصر کا سفر کیا، وہاں قاہرہ یونیورسٹی میں انگریزی ادب کے استاذ کی حیثیت سے تقرر ہوگیا، قاہرہ کی علمی فضا میں انہیں مطالعہ وتحقیق کا مزید موقع ملا، موصوف نے کئی کتابیں تصنیف کی ہیں، ان میں ایک کتاب

(Mohammad based on earliest sources)

ہے، جس کا اردو ترجمہ سید معین الدین احمد قادری نے ''حیاتِ سرورِ کائنات'' کے نام سے کیا ہے۔ ۷۵۸ صفحات پر مشتمل یہ کتاب الفیصل ناشران وتاجران کتب لاہور سے شائع ہوئی ہے۔

۲۸......مقالاتِ سیرت

مرتب پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر صاحب، یہ مقالات دو جلدوں پر مشتمل ہیں، جس میں پہلی سہ روزہ بین الاقوامی سیرت کانفرنس منعقدہ (۱۱۔۱۲۔۱۳) فروری ۲۰۰۰ء میں پڑھے گئے علمی وبیش بہا تحقیقی مقالات کو یکجا کیا گیا ہے، پہلی جلد میں مندرجہ ذیل ۱۹ موضوعات پر تحقیقی مقالات ہیں:

۱......سیرت نگاری کا صحیح منہج

۲......سیرت نگاری کا منہج

۳......سیرت نگاری کے ابتدائی مراحل

۴......فن سیرت کے ابتدائی مراحل

۵...... کتب طبقات، تاریخ اور اسماء رجال میں سیرت نگاری کا منہج

۶......عہد نبوی میں اسلامی معاشرے پر مواخات کے اثرات

۷......سیاسی امور و معاملات، انتہاء پسندانہ رویئے اور منہج نبوی

۸......سیرت نبوی اور تہذیبی کشمکش

۹......رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نفسیاتی طریقہ کار

۱۰......باجگذاران روم و فارس سے معاہدات نبوی

۱۱......تربیت نبوی کا منہج

۱۲......سیرت نبوی کا ایک گمشدہ باب (ربائب النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

۱۳......مراثی رسول اور ان کی تاریخی، ادبی اور دینی حیثیت

۱۴......تقدیس والدی المصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ

۱۵......سیرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا جمالیاتی پہلو

۱۶...... پاکستان میں سیرت نگاری کے موضوع پر فارسی کے قلمی نسخوں پر ایک تحقیقی منظر

۱۷......سیرت نگاری کی ابتداء اور سندھی علماء کے چند مخطوطاتِ سیرت کا جائزہ

۱۸......علمائے سندھ کے تصنیف کئے گئے کچھ غیر مطبوعہ قدیم مخطوطاتِ سیرت کا جائزہ

۱۹......الدرر فی اختصار المغازی والسیر علامہ ابن عبدالبر القرطبی

دوسری جلد میں مندرجہ ذیل عنوانات پر مقالات ہیں:

۱...... بلوچستان میں اردو سیرت نگاری کا ارتقاء

۲......بنگلہ زبان میں سیرت نگاری کا ارتقاء

۳...... برصغیر پاک و ہند میں میں سیرت نگاری

۴...... برصغیر پاک وہند میں سیرت نگاری کا تنقیدی جائزہ

۵...... برصغیر میں سیرت نگاری کا شعری منہج

۶...... سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم اور عصر حاصر کے مسائل

۷...... عصر حاضر کے مسائل کا سیرت رسول کی روشنی میں جائزہ

۸...... سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے امتیازات

۹...... غربت وافلاس کا خاتمہ سیرت طیبہ کی روشنی میں

۱۰...... سیرت نبوی کی روشنی میں انسدادِ دہشت گردی

۸۱۸ صفحات پر مشتمل یہ علمی وتحقیقی مقالات سیرت چیئر اسلامی یونیورسٹی بہاولپور سے شائع ہوئے ہیں۔

تیسری بین الاقوامی سیرت النبی کانفرنس (۲۰-۲۱-۲۲) اپریل ۲۰۰۷ء میں منعقد ہوئی، جس میں عصر حاضر میں سیرت نبوی کو پیش آمدہ چیلنجز، موجودہ دور میں سیرت نبوی اور احادیث نبوی کی اشاعت کی ضرورت واہمیت، جمع وتدوین حدیث کے مراحل، پاکستان میں بچوں کے لئے سیرت نگاری، ''تدوین حدیث'' چودہ صدیوں میں ہونے والے کام کا علمی وتحقیقی جائزہ، جیسے اہم عنوانات پر نہایت گراں قدر تحقیقی مقالات ہیں۔

چوتھی بین الاقوامی سیرت النبی کانفرنس (۵-۶-۷) دسمبر ۲۰۱۰ء کو منعقد ہوئی، جس میں ''بنیادی انسانی حقوق سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں'' اس عنوان پر ۲۷ مختلف اہل علم کے تحقیقی مقالات ہیں، جب کہ دوسری جلد میں ''مکالمہ بین المذاہب سیرت النبی کی روشنی میں'' اس عنوان پر ۱۷ علمی وتحقیقی مقالات ہیں۔ ان تین کانفرنسوں میں پڑھے گئے مقالات ''مقالاتِ سیرت نبوی'' کے نام سے چھ جلدوں میں اسلامی یونیورسٹی بہاولپور سے شائع ہوئے ہیں۔

۲۹...... شیم الحبیب فی خصائل النبی الحبیب

یہ حضرت مولانا مفتی الٰہی بخش صاحب کاندھلوی رحمہ اللہ (متوفی ۱۲۴۵ھ) کی تصنیف ہے، جس کا اردو ترجمہ ''شمر الطیب'' کے نام سے حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ نے کیا ہے، اس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عادات وخصائل، محامد ومحاسن، شرافت وکرامت کا دلآویز تذکرہ بھرپور عشق ومحبت کے ساتھ کیا گیا ہے۔ کتاب کے مضامین امام ترمذی رحمہ اللہ کی شمائل اور قاضی عیاض رحمہ اللہ کی ''الشفاء'' سے ماخوذ ہیں، ۱۰۶ صفحات پر مشتمل یہ رسالہ حافظ فیروز الدین صاحب نے شائع کیا ہے۔

۳۰...... نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

یہ کتاب جناب سلیم یزدانی صاحب کی تصنیف ہے، پہلا حصہ چار ادوار پر مشتمل ہے:

پہلا دور...... پیدائش باسعادت سے بعثت تک

دوسرا دور...... بعثت سے شعب ابی طالب کی محصوری تک

تیسرا دور...... شعب ابی طالب کی محصوری کے خاتمے سے عزم ہجرت تک

چوتھا دور...... ہجرت مکہ سے ام معبد کی خیمہ گاہ تک

کتاب کے دوسرے حصے میں حضور کی مدنی زندگی کے پانچ ادوار کا ذکر ہے:

پہلا دور...... قبا میں آمد سے غزوہ بدر تک

دوسرا دور...... سرایا کی ابتداء سے جنگ بدر تک

تیسرا دور...... غزوہ احد سے فتح مکہ تک

چوتھا دور...... جنگ حنین سے حجۃ الوداع تک

پانچواں دور...... مقصد وحی کی تکمیل اور رفیق اعلیٰ کی جانب سفر

زبان کی سادگی اور اسلوب وبیان کی شیرینی پڑھنے والے کی دلچسپی کو اجاگر کرتی ہے،

اس میں سیرت کے واقعات کو زبان وادب کی شگفتگی کا جامہ پہنایا گیا ہے، نوجوان نسل اور عام اردو داں طبقے کے لئے یہ ایک مفید کتاب ہے، ۵۷۰ صفحات پر مشتمل یہ کتاب، کتاب مارکیٹ آفس اردو بازار کراچی سے شائع ہوئی ہے۔

۳۱......فاران سیرت نمبر

جنوری ۱۹۵٦ء کے اس ماہنامہ رسالے میں بعض نہایت گراں قدر تحقیقی مقالات شامل ہیں، جو درج ذیل ہیں:

۱......نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چند مغربی سیرت نگار

۲......سنتِ رسول شریعت کا ماخذ ہے

۳......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی معاشی زندگی

۴......فصاحت وبلاغت کی معراج

۵......نبوتِ محمدی کا عقلی ثبوت

٦......مستشرقین کا اعتراف

۷......حضور نے انسانی معاشرت کو کیا دیا

۲۷٦ صفحات پر مشتمل یہ رسالہ کیمبل اسٹریٹ کراچی سے شائع ہوا ہے۔

۳۲......رسولِ عربی صلی اللہ علیہ وسلم

یہ کتاب محمد اجمل خان کی تصنیف ہے، یہ کتاب آٹھ فصلوں پر مشتمل ہے:

پہلی فصل......اسلام

دوسری فصل......ادیان کی ابتداء

تیسری فصل......مختلف اقوام کے ادیان

چوتھی فصل......تمدنِ عالم پر ایک نظر

پانچویں فصل......عرب جاہلیت

چھٹی فصل......مکہ

ساتویں فصل...... بدر، احد

آٹھویں فصل......خاتم النبیین

۶۹۵ صفحات پر مشتمل اس کتاب میں عامیانہ انداز میں سیرت کا تذکرہ کیا گیا ہے، یہ کتاب الفیصل ناشران وتاجران کتب لاہور سے شائع ہوئی ہے۔

۳۳......سیرت سرورِ انبیاء

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ (متوفی ۷۷۴ھ) نے ''الفصول فی اختصار سیرة الرسول '' کے نام سے کتاب لکھی، اس کتاب کا ترجمہ پروفیسر غلام احمد حریری نے ''سیرت سرورِ انبیاء'' کے نام سے کیا، یہ کتاب دو حصوں پر مشتمل ہے، پہلے حصے میں نہایت تفصیل کے ساتھ غزوات کا ذکر ہے، اور دوسرا حصہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے احوال، اخلاق، خصائص، ازواج مطہرات واولاد پر مشتمل ہے۔ ۳۸۰ صفحات پر مشتمل یہ کتاب مرکز بھوانہ بازار فیصل آباد سے شائع ہوئی ہے۔

۳۴......ذکر رسول صلی اللہ علیہ وسلم

یہ حضرت مولانا عبد الماجد دریا آبادی رحمہ اللہ کی تصنیف ہے، اس کتاب میں مصنف کے وہ چار مضامین ہیں جو صدقِ جدید لکھنؤ کے ماہنامہ رسالے میں شائع ہوئے تھے، وہ چار مضامین یہ ہیں:

۱......ولادت باسعادت ۲......رحمۃ للعالمین

۳......یتیموں کا والی اور غلاموں کا مولی ۴......یوم النبی

یہ چاروں درحقیقت موصوف کی وہ تقریریں ہیں جو آل انڈیا ریڈیو کے لکھنؤ اسٹیشن سے نشر ہوئی تھیں، پھر موصوف نے اضافات کے ساتھ اسے تحریر کا جامہ پہنایا، ۱۴۰ صفحات پر مشتمل یہ کتاب مجلس نشریات اسلام سے شائع ہوئی ہے۔

۳۵......انسانِ کامل صلی اللہ علیہ وسلم

یہ محمد بن علوی مالکی حسینی رحمہ اللہ کی عربی تصنیف ہے، اس کا اردو ترجمہ جناب سید اسرار بخاری صاحب نے کیا ہے، یہ کتاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی کی ایک نہایت مختصر جھلک پیش کرتی ہے، تاہم اس بات میں کوئی شک نہیں کہ اس کتاب کے ذریعے حیاتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ان پہلوؤں کو نہایت جامع انداز میں پیش کیا گیا ہے جن کی آج ہر مسلمان اور تاریخ کے تمام طالب علموں کو ضرورت ہے، یہ کتاب انہیں گراں قدر معلومات کے پیش نظر سیرتِ مطہرہ پر ایک اچھوتی نگارش ہے اور ہر طبقہ فکر و مبلغِ علم کے لوگوں کے لئے مفید کاوش ہے، ۴۵۰ صفحات پر مشتمل یہ کتاب ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور سے شائع ہوئی ہے۔

۳۶......سیرت سید المرسلین

یہ حضرت مولانا قاری سید صدیق احمد صاحب باندوی رحمہ اللہ کی تصنیف ہے، اس کتاب میں حضور کی ولادت باسعادت سے لے کر وصال تک اہم واقعات کو نہایت عام فہم انداز میں بیان کیا ہے، ہر اہم عنوان کے بعد سوالات بھی ذکر کئے ہیں، عوام الناس کے لئے سیرت سے متعلق بنیادی معلومات کے لئے یہ ایک مفید کتاب ہے، ۱۱۲ صفحات پر مشتمل یہ کتاب مجلس نشریات اسلام کراچی سے شائع ہوئی ہے۔

۳۷......حیات محمد صلی اللہ علیہ وسلم قرآنِ حکیم کے آئینے میں

یہ ڈاکٹر سید محمد ابوالخیر کشفی صاحب کی تصنیف ہے، اس کتاب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ، دورِ نبوت کے اہم واقعات اور غزوات کو قرآنِ کریم کی روشنی میں بیان کیا گیا ہے، ۲۶۲ صفحات پر مشتمل یہ کتاب دارالاشاعت کراچی سے شائع ہوئی ہے۔

۳۸......دُرِّ یتیم

یہ جناب ماہر القادری صاحب کی تصنیف ہے، مصنف اپنی اس کتاب کے متعلق فرماتے ہیں:

ناولوں اور افسانوں کی بنیاد خود تراشیدہ خاکے ہوتے ہیں جن میں انشا پرواز کا تخیّل رنگ بھرتا ہے، دُرِ یتیم کو بھی ناول کے انداز پر لکھا گیا ہے لیکن اس ناول کا ہیرو وہ ''انسانِ کامل'' ہے جس سے بہتر انسان پر آج تک سورج طلوع نہیں ہوا، یہی ذاتِ گرامی خلاصہ کائنات، فخر موجودات اور شرفِ انسانیت ہے...... ہاں یہ ضرور ہے کہ بعض کیفیات اور تفصیلیں زبانِ حال سے بیان ہوئی ہیں جن میں ناول نگار کا تخیل بھی شامل ہو گیا ہے۔(ص۴)

۴۰۰ صفحات پر مشتمل اس ناول میں آپ کی ولادت سے وصال تک کے احوال کو نہایت عقیدت ومحبت کے ساتھ فصیح اردو ادب میں پیش کیا ہے، انداز اس قدر دلنشین اور جاذب ہے کہ کسی لمحے اکتاہٹ نہیں ہوتی۔ بچوں کے لئے ''سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم قدم بہ قدم'' اور بڑوں کے لئے ''دُرِ یتیم'' کا مطالعہ نہایت مفید ہے، یہ کتاب گوشہ ادب انارکلی لاہور سے شائع ہوئی ہے۔

۳۹......سیرۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم من القرآن

یہ سید محمد رضوان اللہ اور انتظام اللہ شہابی دو مصنفین کی مرتب کردہ کتاب ہے، یہ تالیف اپنی نوعیت کی ایک انوکھی کاوش ہے کہ قرآنِ کریم کی روشنی میں آپ کی حیات مبارکہ کا ذکر کیا گیا ہے، کلام الٰہی سے آپ کے اسوہ حسنہ، عبادات، تعلیمات، غزوات اور احکامات کا تذکرہ کیا ہے، یہ سیرت کی سیرت اور کلام ربانی کی ایک معتد بہ حصے کی تفسیر بھی ہے، اس کے مطالعہ سے حضور کی سیرت اور ترجمہ قرآن سے قارئین کو ایک گہرا معنوی تعلق بھی ان شاء اللہ پیدا ہوگا۔ ۴۴۸ صفحات پر مشتمل یہ کتاب دائرۃ المعارف قرآنیہ کراچی سے

شائع ہوئی ہے۔

۴۰......رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم

یہ رئیس احمد جعفری صاحب کی تصنیف ہے، مصنف کتاب کے مقدمے میں لکھتے ہیں:

قدیم طرزِ سوانح نویسی یہ تھا کہ صاحبِ سیرت کے حالات وسوانح، تاریخ وسنین کی ترتیب سے بیان کردیئے جائیں، اور جدید طرزِ سوانح نویسی یہ ہے کہ صاحب سیرت کے عنواناتِ حیات جداگانہ طور پر منطقی ترتیب کے ساتھ بسط وتفصیل اور شرح ووضاحت کے ساتھ بیان کئے جائیں، میں نے یہی آخری طرز کوملحوظ رکھا ہے اور پوری کوشش کی ہے کہ تحقیق کا دامن کہیں بھی ہاتھ سے چھوٹنے نہ پائے۔ (ص۲،۳)

اس کتاب میں تاریخ اور اس کا پس منظر، عرب جس کا چرچا ہے یہ کچھ وہ کیا تھا؟ ایام شباب، ابتلاء وآزمائش، خلق عظیم، جمالِ نبوت، فصاحت وبلاغت اور خطابت نیز غزوات کا تفصیلی ذکر کیا ہے، ۴۴۴صفحات پر مشتمل یہ کتاب اشاعت منزل لاہور سے شائع ہوئی ہے۔

۴۱......اسوہ حسنہ

علامہ ابن قیم رحمہ اللہ نے سیرت پر نہایت مقبول ومعروف کتاب ''زاد المعاد فی هدی خیر العباد'' تالیف کی، اس کتاب کا اختصار مصر کے ایک روشن خیال عالم شیخ محمد ابو زید نے ''هدی الرسول'' کے نام سے کیا، اس اختصار کا اردو ترجمہ ''اسوہ حسنہ'' کے نام سے مولانا عبدالرزاق ملیح آبادی نے کیا، یہ کتاب چھ ابواب پر مشتمل ہے:

۱......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت

۲......آپ کی عبادات کا بیان

۳......آپ کے غزوات

۴......آپ کے مقدمات وتعزیرات

۵......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام

۶......حفظِ صحت اور حالتِ مرض

۲۶۸صفحات پر مشتمل یہ کتاب میر محمد کتب خانہ کراچی سے شائع ہوئی ہے۔

۴۲......سیرت الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

ڈاکٹر محمد حسین ہیکل نے ''حیات محمد صلی اللہ علیہ وسلم'' تالیف کی، انہوں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی سوانح پر ''الصدیق أبو بکر'' اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی سوانح پر ''الفاروق عمر'' کے نام سے دو جلدوں میں کتاب تالیف کی، حیاتِ محمد کا اردو ترجمہ مولانا محمد وارث کامل نے ''سیرت الرسول صلی اللہ علیہ وسلم'' کے نام سے کیا، یہ کتاب ۳۱ ابواب پر مشتمل ہے، اس کتاب میں ولادت سے وصال تک سیرتِ طیبہ کا تذکرہ ادبی انداز میں کیا گیا ہے۔ ۷۰۲صفحات پر مشتمل یہ کتاب مکتبہ کارواں کچہری روڈ لاہور سے شائع ہوئی ہے۔

۴۳......سیرتِ کبری

یہ مولانا ابوالقاسم رفیق دلاوری رحمہ اللہ صاحب ائمہ تلبیس، رئیس قادیان، سیرت ذوالنورین کی تصنیف ہے۔ دو جلدوں پر مشتمل یہ کتاب ۲۶۴فصلوں پر مشتمل ہے، کتاب کے شروع میں ایک علمی مقدمہ ہے، جو۲۲ مقالوں پر مشتمل ہے، اس میں ضرورتِ وحی، منصبِ نبوت کی حقیقت، اس کے لوازم وخصائص اور قبل از اسلام دنیا کے متمدن ممالک اور خصوصاً عرب کی مذہبی اور اخلاقی حالت کا تذکرہ ہے۔ اصل کتاب میں آپ کا نسب مبارک حضرت ابراہیم خلیل اللہ سے لے کر آپ کے والد ماجد تک، خاندنی حالات، آپ کی بعثت کی بشارتیں، عہد طفلی، قبل از بعثت کی چہل سالہ زندگی، نزولِ وحی، برملا تبلیغ حق کا فرمان خداوندی، دعوت کی مشکلات، مخالفتِ قریش کے اسباب، قریش کی چیرہ دستیاں، صحابہ کی مظلومی، حبشہ کی طرف پہلی ہجرت، راہِ تبلیغ میں قریش کی مزاحمتیں اور آپ کے قتل وجان ستانی کی پیہم کوشش، حبشہ کی طرف دوسری ہجرت، آپ کو زن، زر اور حکومت کی

پیشکش، حضرت حمزہ اور حضرت عمر کا قبولِ اسلام، ام المؤمنین حضرت خدیجہ کا سفر آخرت، مجلس ایذا رسانی کا قیام، معراج، تبلیغی دورے، اہل یثرب کی بیعتِ اسلام، معجزہ شق القمر، ہجرت الی المدینہ، قبا میں ورود، مدینہ منورہ میں داخلہ، مہاجرین وانصار میں اخوت ویگانگت کا قیام، حضرت عبداللہ بن سلام کا قبول اسلام، مسجد نبوی کی تعمیر، منافقوں کا ظہور، یہود سے معاہدہ، یہودی قوم کے اغراض وافکار کے اسباب، تحویلِ قبلہ، فرضیتِ رمضان، مسلمانوں کو تلوار اٹھانے کی اجازت، غزوات اور سرایا کا تفصیلی تذکرہ۔

سیرت طیبہ کا کوئی اہم گوشہ ایسا نہیں جو مصنف سے چھوٹا ہو۔ اس کتاب میں سیرت کے ہر اہم واقعے کو نئی فصل سے شروع کیا ہے۔ ۱۰۲۴ صفحات پر مشتمل اس علمی اور معلومات افزاں کتاب کو کمپوزنگ کر کے تحقیق وتخریج کے ساتھ شائع کیا جائے تو یہ عوام وخواص کے لئے یکساں مفید ہوگی۔ یہ کتاب مکتبہ صدیقیہ بیرون بوہڑ دروازہ ملتان سے شائع ہوئی ہے۔

۴۴......پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم

نامور محقق عالم ڈاکٹر محمد حمید اللہ رحمہ اللہ نے فرانسیسی زبان میں سیرتِ رسول پر ایک عالمی شہرت یافتہ کتاب ''Le Prophete de l'Islam'' کے نام سے تصنیف کی، اس کتاب کا اردو ترجمہ پروفیسر خالد پرویز نے ''پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم'' کے نام سے کیا، مترجم ڈاکٹر محمد حمید اللہ رحمہ اللہ کی کتاب ''دنیا کا قدیم ترین مجموعہ حدیث'' کی تزئین اور ان کی دو انگریزی کتابوں کا ترجمہ اس نام سے پہلے کر چکے ہیں:

۱......محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۲......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حکمرانی وجانشینی

''پیغمبر اسلام'' ۵۱ نہایت اہم اور مفید ابواب پر مشتمل ہے۔ یہ کتاب تحقیق وتدقیق، جامعیت اور بیش بہا نکتہ رس معلومات کے لحاظ سے بڑی افادیت کی حامل ہے، عوام وخواص سب کے لئے اس کا مطالعہ نہایت مفید ہے۔ ۶۷۱ صفحات پر مشتمل یہ کتاب بیکن بکس غزنی

سٹریٹ لاہور سے شائع ہوئی ہے۔

۴۵......سیرتِ احمد مجتبیٰ

یہ کتاب شاہ مصباح الدین شکیل کی تصنیف ہے۔ مصنف نے نہایت عرق ریزی کے ساتھ ۱۵ سال کے طویل عرصے سے تین جلدوں پر مشتمل یہ کتاب تصنیف کی۔ پہلی جلد ''ظہورِ قدسی سے مسجد قباء تک'' دوسری جلد ''قباء سے واقعہ اِفک تک'' تیسری جلد ''غزوہ خندق سے سفر آخرت تک'' کے احوال و واقعات پر مشتمل ہے، تقریباً ۲۲۰۰ صفحات پر مشتمل اس تفصیلی کتاب میں ولادت سرورِ کائنات سے وصال تک ہر ہر واقعے کو بڑے خوبصورت اور جاذب انداز میں باحوالہ نقل کیا ہے، یہ کتاب عقیدت و محبت، اردو ادب، جامعیت، تسلسل اور استیناد کے لحاظ سے دیگر کتبِ سیرت پر فائق ہے، مجھے کتب سیرت میں یہ کتاب بہت پسند آئی، کتاب کے عدم دستیابی کی وجہ سے بالاستیعاب مطالعہ کی حسرت اب تک باقی ہے۔ اس کتاب کو (P.S.O) پاکستان اسٹیٹ آئل کمپنی لمیٹڈ کراچی نے شائع کیا ہے۔

۴۶......سیرتِ طیبہ

مصنف قاضی زین العابدین سجاد میرٹھی رحمہ اللہ صاحبِ تاریخ ملت وقاموس القرآن، یہ کتاب مندرجہ ذیل (۱۶) ابواب پر مشتمل ہے:

۱......اسلام سے پہلے کی دنیا عرب

۲......طلوع آفتاب نبوت

۳......آفتاب نبوت کی ضیاء گستری

۴......اعلانِ دعوت اور طوفانِ مخالفت

۵......ابتلاء کی انتہاء

۶......غم کا سال

۷......ہجرتِ مدینہ

۸......مقابلہ

۹......چمنستانِ شہادت

۱۰......باطل کی پسپائی

۱۱......میل ملاپ

۱۲......فتح مکہ

۱۳......رعبِ نبوت

۱۴......وفود کی آمد

۱۵......تکمیلِ دین

۱۶......آفتابِ نبوت کا غروب

۴۴۴صفحات پر مشتمل یہ علمی اور مستند کتاب طلبہ جامعات اور جدید تعلیم یافتہ اصحاب کے لئے ایک مفید کتاب ہے، جس میں سیرتِ طیبہ کے تمام واقعات کو قرآنِ کریم اور حدیث وسیرت کی مستند کتابوں سے نہایت عام فہم اور شیریں زبان میں جدید اندازِ تعبیر وتفہیم کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔۱۹۷۷ء میں مکتبہ علمیہ قاضی واڑہ میرٹھ سے شائع ہونے والا یہ نسخہ کافی بوسیدہ ہے، اگر کمپوزنگ کر کے تحقیق وتخریج کے ساتھ اس کتاب کو شائع کیا جائے تو اس کی افادیت بہت بڑھ جائے گی۔

۴۷......رسول نمبر سیارہ ڈائجسٹ

دو جلدوں میں تقریباً ۹۰۰ صفحات پر مشتمل اس ڈائجسٹ نمبر میں مشہور ومعروف علماء کے سیرتِ طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر لکھے گئے مقالات کو جمع کیا گیا ہے، مندرجہ ذیل عنوانات کے تحت علم وقلم کے آفتاب وماہتاب کے مقالات اس میں یکجا ہیں:

درود وسلام، حقائق واسرار نبوت، نقیبوں کی منادی، وحی کی حقیقت، ایمان بالرسالت کی اہمیت، نبوتِ محمدی کا عقلی ثبوت، مدنی زندگی کی ایک جھلک، عفو ودرگذر، معمولاتِ

مصطفیٰ، وفاتِ محمد اور صحابہ پر اس کا اثر، حقیقت معجزہ، تاریخ ساز مدبر، مکاتیبِ رسالت، حضور کا فنِ حرب، سیرتِ محمدیہ کا تاریخی پہلو، عشقِ رسول اور اقبال، مستشرقین اور سنتِ نبوی وغیرہ وغیرہ۔

۴۸......سیرتِ طیبہ

یہ پروفیسر غلام ربانی عزیز کی تصنیف ہے، اس کتاب میں حضور کی ولادت باسعادت سے لے کر وصال تک کے احوال کو عام فہم انداز میں یکجا کیا ہے، کتاب کے چند ذیلی عناوین درج ذیل ہیں:

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سلسلہ نسب، غار حرا اور خلعتِ رسالت، ہجرتِ اول، بنو ہاشم شعب ابی طالب میں، انصار مدینہ، معراج، ہجرتِ مدینہ، مدنی زندگی، مواخات، تحویل قبلہ، دعوتی خطوط، حجۃ الوداع، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال، حدیثِ قرطاس، ازواجِ مطہرات، غزوات وسرایا، وفود، دو جلدوں میں ۷۵۱ صفحات پر مشتمل یہ کتاب مکتبہ نبویہ گنج بخش روڈ لاہور سے شائع ہوئی ہے۔

۴۹......اسوہ حسنہ قرآن کی روشنی میں

مصنف محمد شریف قاضی صاحب، یہ کتاب مندرجہ ذیل ابواب پر مشتمل ہے:

۱......حضور کا اسوہ حسنہ

۲......بعثت کا مقصد

۳......مقام ومنصبِ رسالت

۴......خصوصیاتِ سیرت طیبہ

۵......خصوصیات پیغام سیرت

۶......اسلامی معاشرے کی تعمیر وتزئین

۷......اسوہ حسنہ سے مستفید ہونے والوں کی چند خصوصیات

۵۲۸ صفحات پر مشتمل اس کتاب میں مندرجہ بالا عنوانات پر عام فہم انداز میں سیرت کے عملی پہلو کو اُجاگر کرتے ہوئے ایک مفید انداز میں روشنی ڈالی گئی ہے، یہ کتاب فیروز سنز لمیٹڈ لاہور سے شائع ہوئی ہے۔

۵۰......رہبر انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم

مصنف مولانا محمد رابع حسنی ندوی، یہ کتاب دس مندرجہ ذیل ابواب پر مشتمل ہے:

۱......انسان کے مورثِ اعلیٰ حضرت آدم علیہ السلام

۲......چھٹی صدی عیسوی میں دنیا کی حالت

۳......نسبت، ولادت اور نشو ونما کا زمانہ

۴......وحی کا آغاز، بعثت اور دعوت وتبلیغ

۵......واقعہ معراج، بیعتِ عقبہ، ہجرتِ مدینہ

۶......مدینہ منورہ کا قیام اور اجتماعی نظام

۷......حجۃ الوداع

۸......علالت ووفات

۹......خصوصیات اور شمائل وخصائص نبوی

۱۰......اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم

مصنف کو سیرت، تاریخ، ادب اور جغرافیہ پر خوب دسترس ہے، تقریباً ۵۲ سال تک یہ موضوعات آپ کے زیر مطالعہ اور درس میں رہے، تحقیق وتدقیق اور مضامین کے انتخاب کے لحاظ سے یہ کتاب نہایت مفید ہے، ہر اہم بات اصل مراجع سے با حوالہ نقل کی گئی ہے، ۶۴۴ صفحات پر مشتمل یہ کتاب دار الرشید لکھنؤ سے شائع ہوئی ہے۔ مصنف اور ناشر کی اجازت سے اگر اس کتاب کو پاکستان میں بھی شائع کیا جائے تو یہ اہلِ علم کے لئے ایک گراں قدر علمی سرمایہ ہوگا۔

۵۱......ہادی عالم صلی اللہ علیہ وسلم

یہ حضرت مولانا محمد ولی رازی مدظلہٗ کی تصنیف ہے، ۴۱۰ صفحات پر مشتمل سیرتِ طیبہ پر سب سے پہلی غیر منقوط کتاب ہے۔ شیخ الاسلام حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہٗ نے ۹ صفحات پر مشتمل ایک گراں قدر مفید مقدمہ لکھا ہے۔ یہ ضخیم اور مفید کتاب تین حصوں اور ۱۷۵ عنوانات پر مشتمل ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر کے دورِ اول سے لے کر وصال تک تمام واقعات کو کمالِ صحت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

شیخ الاسلام حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہ فرماتے ہیں:

اردو میں نقطوں سے بے نیاز ہو کر لکھنے کی کوشش اپنے آپ کو کس قدر تنگ دائرے میں مقید کرنے کے مرادف ہے۔ اس محدود دائرے میں رہ کر سیرتِ طیبہ جیسے موضوع پر تقریباً ۴۰۰ صفحات کی کتاب لکھنا ایک ایسا کارنامہ ہے جس کی کما حقہ تعریف کے لئے الفاظ مشکل ہیں اور سچ تو یہ ہے کہ اللہ تعالی کے خصوصی کرم کے سوا کوئی اور توجیہ اس کی ممکن نہیں ہے۔ (مقدمہ: ص ۱۵)

یہ کتاب دار العلوم کراچی سے شائع ہوئی ہے۔

۵۲......انسانِ کامل

یہ ڈاکٹر خالد علوی کی تصنیف ہے، اس کتاب میں مندرجہ ذیل مرکزی عنوانات کے تحت مستند انداز میں با حوالہ حسنِ ترتیب کے ساتھ حضور کی سیرت کا تذکرہ کیا گیا ہے:

شخصیت آئینہ ایام میں، ذی وقار شہری، صادق وامین تاجر، افصح العرب خطیب، اولوالعزم مبلغ وداعی، کامیاب ترین داعی انقلاب، اعلی ترین معلم انسانیت، بے مثال مربی ومزکی، سپہ سالار اعظم، عظیم مدبر ومنتظم، لاثانی مقنن، عدیم النظیر منصف وقاضی، عظیم الشان معاشی ومعاشرتی اسوہ، قابل تقلید سربراہِ خاندان، خلقِ عظیم، رسولِ رحمت۔

کتب سیرت میں یہ کتاب آپ کی شخصیت، تعلیمات، اسوہ حسنہ اور استیناد کے لحاظ

سے دیگر کتب پر فائق ہے، یہ کتاب ہر لائبریری کی ضرورت ہے، زندگی میں ایک دفعہ اس کتاب کا ضرور مطالعہ کرنا چاہئے، ۶۷۸ صفحات پر مشتمل یہ کتاب الفیصل ناشران وتاجران کتب اردو بازار لاہور سے شائع ہوئی ہے۔

۵۳......رؤف رحیم

یہ حضرت مولانا حکیم محمد حمید اللہ بیگ صاحب کی تصنیف ہے۔اس کتاب میں خطیبانہ انداز میں سیرت طیبہ کے اہم واقعات کا تذکرہ کیا گیا ہے، عوام الناس کے لئے یہ کتاب مفید ہے، اس میں حوالہ جات اور روایات میں تحقیق کا اہتمام نہیں کیا گیا ہے، اس لئے اس میں بہت سی روایات غیر مستند ہیں، ۶۷۱ صفحات پر مشتمل یہ کتاب مشہور لیتھو آفٹ پریس کراچی سے شائع ہوئی ہے۔

۵۴......سیرتِ مبارکہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرآن اور تاریخ کے آئینے میں

یہ حضرت مولانا سید محمد میاں صاحب رحمہ اللہ کی تصنیف ہے، یہ کتاب متعدد حصوں پر مشتمل ہے، پہلے حصے میں سرگذشتِ انسان کا تذکرہ ہے، انسان کیا ہے، انسانیت کیا ہے، نبوت ورسالت اور وحی کی ضرورت، انسانی استعداد اور صلاحیت کی تدریجی ترقی، انبیاء علیہم السلام کی تعلیمات، دین کامل کی ضرورت، تکمیل دین۔اس کے بعد دوسرے حصے میں عرب قبل اسلام اپنے آئینہ میں اور مکہ اور تمدن مکہ، آبادی، انقلابات، تعمیر، تہذیب، تنظیم، مملکت مکہ و بنائے کعبہ۔

تیسرے حصے میں سیرت مبارکہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرآن اور تاریخ کے آئینے میں، تزکیہ باطن، تہذیب اخلاق، تعمیر ملت، دعوت وتبلیغ کے قرآنی اصول اور امام الانبیاء رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کا کردار آیات واحادیث کی روشنی میں۔تقریباً ۵۰۰ صفحات پر مشتمل اس کتاب میں نہایت تحقیق کے ساتھ سیرت کے اہم احوال وواقعات،

عبادات و معاشرت کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ یہ کتاب مکتبہ محمودیہ لاہور سے شائع ہوئی ہے۔

۵۵......عہد نبوت کے غزوات و سرایا

یہ ڈاکٹر روفہ اقبال کی تصنیف ہے، اس کتاب میں نہایت تفصیل کے ساتھ سنین کی ترتیب کے مطابق غزوات اور سرایا کا با حوالہ تذکرہ کیا ہے، غزوات اور سرایا کا اس قدر دلنشین، جامع اور تحقیقی انداز دیگر کتب سیرت میں نہیں ہے، یہ کتاب ادارہ تحقیق وتصنیف اسلامی علی گڑھ سے شائع ہوئی ہے۔

۵۶......سنتِ حبیب صلی اللہ علیہ وسلم

یہ اختر حسین بہاولپوری صاحب کی تصنیف ہے، اس میں چوبیس گھنٹے کی زندگی کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک اور نورانی طریقوں اور اعمال پر مشتمل ایک مفید کتاب ہے، جسے پڑھ کر ان شاء اللہ دلوں میں سنتوں کے اپنانے کا شوق پیدا ہوگا، ۵۷۴ صفحات پر مشتمل یہ کتاب زمزم پبلشرز کراچی سے شائع ہوئی ہے۔

۵۷......محمد رسول اللہ

یہ علامہ محمد رضا صاحب رحمہ اللہ کی تصنیف ہے، جس کا اردو ترجمہ مولانا محمد عادل قدوسی گنگوہی نے کیا ہے، ۸۰۲ صفحات پر مشتمل اس کتاب میں نہایت بسط کے ساتھ ولادت باسعادت سے لے کر وفات تک کے واقعات، غزاوات اور سرایا کا تذکرہ ہے، یہ کتاب تاج کمپنی لمیٹڈ لاہور سے شائع ہوئی ہے۔

۵۸......نقش سیرت

یہ نثار احمد ایم اے کی تصنیف ہے، یہ کتاب مندرجہ ذیل نو حصوں پر مشتمل ہے:

حصہ اول......ابتدائیہ

حصہ دوم......عکس سیرت

حصہ سوم......سحر سے پہلے

حصہ چہارم......طلوع صبح

حصہ پنجم......الوداع اے وطن

حصہ ششم......مدینہ طیبہ میں

حصہ ہفتم......نقوشِ حیات

حصہ ہشتم......تعلیماتِ نبوی

حصہ نہم......نوائے رسول

اس کتاب میں نہایت تحقیق و تدقیق کے ساتھ باحوالہ ان مندرجہ بالا موضوعات پر سیر حاصل گفتگو کی گئی ہے، ۸۳۲ صفحات پر مشتمل یہ کتاب ادارہ نقوش تحریر کراچی سے شائع ہوئی ہے۔

۵۹......پیغمبر اعظم و آخر

یہ ڈاکٹر نصیر احمد ناصر کی تصنیف ہے، یہ کتاب سیرت النبی کے عالمی مقابلہ (منعقدہ ۱۹۷۸ء) میں پانچ بہترین کتابوں میں منتخب ہوئی اور رابطہ عالم اسلامی (سعودی عرب) نے مصنف کو گراں قدر انعام دیا، یہ کتاب عشق رسول میں ڈوب کر عالم جذب و مستی میں لکھی گئی ہے، اس لئے اس کے مطالعے سے دل کو درد و سوز اور روح کو کیف و سرور ملتا ہے، اور سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے قرب و حضور کی سعادت حاصل ہوتی ہے۔ اس کتاب کا پہلا حصہ مکی زندگی پر اور دوسرا حصہ مدنی زندگی پر مشتمل ہے، پہلا حصہ مندرجہ ذیل آٹھ ابواب پر مشتمل ہے:

۱......ولادتِ سعید اور بچپن

۲......عنفوانِ شباب و جوانی

۳......رہروِ عشق و رحمت منزل نبوت کی سمت

۴......فیضان نبوت

۵......تحریک اسلام چلتی رہی

۶......معاشرتی مقاطعہ سے ہجرت تک

۷......تحریک اسلام مدینہ منورہ میں

۸......ہجرت

دوسرا حصہ مندرجہ ذیل نو ابواب پر مشتمل ہے:

۱......اسلامی معاشرے کی تشکیل وتعمیر

۲......اہم ترین مسائل ثلاثہ

۳......آپ کی تعمیری وانقلابی سرگرمیاں

۴......مملکتِ مدینہ پر جارحیت کا آغاز

۵......غزوہ احد

۶......یہود وکفار کی فتنہ انگیزیوں اور دجل وفریب کا دور

۷......جنگ احزاب سے معاہدہ حدیبیہ تک

۸......تحریک اسلام کو عالمگیر بنانے کی کوششوں کا آغاز اور اسلام کا ثقافتی انقلاب

۹......رحمۃ للعالمین کا دوسرا رخ

۶۵۵ صفحات پر مشتمل یہ گراں قدر، علمی وتحقیقی کتاب تاجر پرنٹرز ترکمان گیٹ دہلی سے شائع ہوئی ہے۔

۶۰......شاہراہ سنت

یہ حضرت مولانا مفتی عبد الشکور قاسمی صاحب کی تصنیف ہے، اس میں روز مرہ معمولات سے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک سنتوں کو مستند کتابوں سے جمع کر کے امت کو ایک حسین گلدستہ پیش کیا ہے، جس کے مطالعے سے اندازہ ہوگا کہ آپ

اپنے معمولات میں کس طرح آسانی سے روزانہ بے شمار سنتوں پر عمل کر کے ہمیشہ ہمیشہ کی سعادتوں اور برکتوں سے بہرہ ور ہوسکتے ہیں۔ ۲۵۵ صفحات پر مشتمل یہ کتاب ندوۃ القلم کراچی سے شائع ہوئی ہے۔

۶۱......امام المجاہدین

یہ کتاب جناب نذر الحسن نذر صاحب کی تصنیف ہے، جس میں نبی اکرم کی سیرت کے مجاہدانہ پہلو کو اجاگر کیا گیا ہے اور بطورِ سپہ سالار آپ کی حکمتِ عملی کو موضوع بنایا گیا ہے۔ امام المجاہدین سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر لکھی گئی بے شمار کتابوں میں ایک منفرد اضافہ ہے۔ امام المجاہدین میں مدلل حوالہ جات کے ساتھ حضور کی جنگی حکمتِ عملی، غزوات کے دوران آپ پر مصائب و آلام اور نصرتِ حق کے نزول کو بیان کیا گیا ہے، ۲۸۸ صفحات پر مشتمل یہ کتاب نذر فاؤنڈیشن پنجاب سے شائع ہوئی ہے۔

۶۲......سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

یہ انصار الحق قریشی گہر اعظمی کی تصنیف ہے، اس میں موصوف نے آپ کی زندگی کے تمام اہم احوال و واقعات اور غزوات کو نظم کی صورت میں بیان کیا ہے، ۵۰۹ صفحات میں سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کو نظم کی صورت میں بیان کرنا ایک بہت بڑا علمی و ادبی کارنامہ ہے، جس پر مصنف مبارک باد کے مستحق ہیں، یہ کتاب جہانِ حمد پبلی کیشنز کراچی سے شائع ہوئی ہے۔

۶۳......ہادی کونین صلی اللہ علیہ وسلم

یہ حکیم محمد اسماعیل ظفر آبادی رحمہ اللہ کی تصنیف ہے، مصنف نے نو سال کے طویل عرصے میں یہ کتاب مرتب کی ہے، اس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت سے وصال تک کے حالات متوسط انداز میں نقل کئے ہیں، ابتداء میں قدرے تفصیل کے ساتھ آپ کے اجداد کے حالات نقل کئے ہیں، عوام الناس کے مطالعے کے لئے یہ کتاب

مفید ہے، ۶۳۵ صفحات پر مشتمل یہ کتاب ملک سنز تاجران کتب کارخانہ فیصل آباد سے شائع ہوئی ہے۔

۶۴ ......حیاتِ رسولِ امی صلی اللہ علیہ وسلم

مصنف خالد مسعود تلمیذ مولانا امین احسن اصلاحی، یہ کتاب چار حصوں اور ۵۰ ابواب پر مشتمل ہے:

حصہ اول......تاریخی پس منظر

حصہ دوم......حیات قبل از بعثت

حصہ سوم......نبوت کا مکی دور

حصہ چہارم......نبوت کا مدنی دور

مصنف نے جامع انداز میں ابواب کی ترتیب پر سیرت کے تقریباً تمام اہم واقعات کو بحوالہ یکجا کیا ہے، البتہ دعوتِ فکر، اسلوب وتحریر اور مزاج و مذاق میں اپنے استاذ سے کافی متاثر نظر آتے ہیں۔ ۵۹۷ صفحات پر مشتمل یہ کتاب رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور سے شائع ہوئی ہے۔

۶۵ ......سیرتِ پاک

یہ حضرت مولانا محمد اسلم قاسمی صاحب صاحبزادہ حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب رحمہ اللہ کی تصنیف ہے۔ اس کتاب میں نہایت عام فہم انداز میں رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے تمام گوشوں پر گفتگو کی گئی ہے، اس میں ولادت سے وصال تک حسنِ ترتیب کے ساتھ سیرتِ طیبہ کے مستند احوال پیش کئے گئے ہیں۔ اس میں آپ کی معاشرتی واخلاقی پہلوؤں کو بھی اجاگر کیا گیا ہے، عوام الناس اور عام اردو دان طبقے کے لئے یہ مفید کتاب ہے، ۶۲۴ صفحات پر مشتمل یہ کتاب ادارہ اسلامیات لاہور سے شائع ہوئی ہے۔

٦٦ ......سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

انتخاب وکاوش: محمد اسحاق ملتانی، ترتیب وتحسین: مولانا زاہد محمود قاسمی صاحب۔

یہ کتاب تین حصوں پر مشتمل ہے:

پہلا حصہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت سے لے کر نزولِ وحی سے قبل تک کے حالات پر مشتمل ہے۔ یہ حصہ تقریباً سیرتِ مصطفیٰ سے ماخوذ ہے۔ دوسرا حصہ سن ۲ ہجری سے وفات تک کے حالات وواقعات پر مشتمل ہے، یہ بھی مکمل سیرتِ مصطفیٰ سے ماخوذ ہے۔ تیسرا حصہ پانچ ابواب پر مشتمل ہے۔ اس میں پہلا باب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حلیہ ولباس مبارک وغیرہ سے متعلق ہے جو کہ مفتی محمد سلمان منصور پوری کی کتاب ''خصائل مصطفیٰ'' سے ماخوذ ہے۔ دوسرا باب حضور کے اجداد، خاندان، ازواجِ مطہرات اور اولاد پر مشتمل ہے، یہ سیرت رحمۃ للعالمین مولانا محمد سلمان منصور پوری کی کتاب سے ماخوذ ہے۔ تیسرا باب گلزار سنت کے عنوان سے ہے جس میں شب وروز کے مسنون اعمال اور دعاؤں کا ذکر ہے، یہ ''گلزار سنت'' مولانا محمد میاں اصغر حسین شاہ صاحب کی کتاب سے ماخوذ ہے۔ چوتھا باب معجزات سے متعلق ہے، جو ''ترجمان السنۃ'' سے ماخوذ ہے۔ پانچویں باب میں حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب رحمہ اللہ کا ''ختم نبوت'' کے عنوان پر بے حد نافع بیان ہے۔ اس کتاب میں کتب سیرت وحدیث سے انتخاب کر کے سیرت کے مضامین کو حسن ترتیب کے ساتھ عوام الناس کے لئے عام فہم انداز میں یکجا کیا ہے، ۱۶۰۰ صفحات پر مشتمل یہ ضخیم کتاب ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان سے شائع ہوئی ہے۔

٦٧ ......محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم انسائیکلو پیڈیا

یہ ڈاکٹر ذوالفقار کاظم صاحب کی تصنیف ہے، جس میں موصوف نے سلسلہ نسب اور ولادت باسعادت سے لے کر وصال مبارک تک حوالوں کے ساتھ سیرت النبی پر سوال وجواب کی صورت میں ایک مکمل ومفصل کتاب تصنیف کی، اس میں مندرجہ ذیل مرکزی

عنوانات کے تحت آپ کی سیرت کے تقریباً ہر ہر گوشے کا احاطہ کیا گیا ہے:

عرب قبل از اسلام، خاندانِ نبوت قبل از بعثت، بعثتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے اعلانِ نبوت تک، ہجرت حبشہ سے ہجرت مدینہ تک، سرایا اور غزوات، صلح حدیبیہ سے فتح مکہ تک، حضور کی آمد سے وصال تک، اہل بیت اور رشتہ دار، شمائل وخصائل نبوی، اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم، حضور کے زیر استعمال اشیاء اور جانور، حیاتِ طیبہ پر ایک نظر۔

۷۴۲ صفحات پر مشتمل یہ کتاب بیت العلوم لاہور سے شائع ہوئی ہے۔

۶۸......رہبر ورہنما

یہ حضرت مولانا ضیاء الرحمٰن فاروقی شہید رحمہ اللہ کی تصنیف ہے، مصنف نے اس کتاب میں حضور کی زندگی کے (۱۶) اہم پہلوؤں پر گفتگو کی ہے، ہر پہلو ایسے اسلوب کے ساتھ زیب تحریر ہے کہ اس میں مذکور وصف سے ناظرین اندازہ کر سکیں گے کہ اگر آپ دوسرے کسی بھی وصف سے موصوف نہ ہوتے تب بھی اس کمال میں آپ کا مرتبہ جمیع آفاق سے بلند ہے، اس طرح ہر پہلو آپ کا امتیازی وصف ہے، اس کتاب میں عرب کی جغرافیائی حیثیت، آپ کی زندگی کے اہم واقعات، شمائل، عبادت وعادات، ازواجِ مطہرات، ازواج واولاد، غزوات اور وفود کا تذکرہ ہے۔ ۳۵۲ صفحات پر مشتمل یہ کتاب ادارہ اشاعت المعارف فیصل آباد سے شائع ہوئی ہے۔

۶۹......اٹلس سیرتِ نبوی

دکتور شوقی ابو خلیل نے دو نہایت بلند پایہ کتابیں تصنیف کیں:

(۱) اطلس القرآن: أماكن، أقوام، أعلام (قرآنی اٹلس: مقامات، اقوام اور شخصیات کا تذکرہ) (۲) اطلس السيرة النبوية (اٹلس سیرتِ نبوی: مقامات، واقعات، غزوات وسرایا، قبائل وشخصیات اور محدثین کا تذکرہ)

اس کتاب کا اردو ترجمہ شیخ الحدیث حافظ محمد امین صاحب نے کیا ہے، یہ اردو میں اپنی

نوعیت کی اولین پیشکش ہے، جو قدیم وجدید وجغرافیائی نقشوں اور نادر تاریخی تصاویر سے مزین ہے، اس کتاب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے واقعات، غزوات اور سراپا کو چہار رنگ نقشوں کے ساتھ پیش کیا گیا ہے، اور ساتھ ساتھ مقامات واماکن کی رنگین تصاویر اور اضافی توضیحات وتشریحات بھی ذکر کی گئی ہیں۔ ۵۰۰ صفحات پر مشتمل یہ کتاب دارالسلام سے شائع ہوئی ہے۔

۷۰...... ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم

مصنف اہلیہ ڈاکٹر سہراب انور، اس کتاب میں ولادت سے وصال تک کے احوال کو نہایت عام فہم انداز میں نقل کیا گیا ہے، یہ کتاب نوعمر بچوں اور بچیوں کے مطالعہ کے لئے نہایت مفید ہے، تاکہ یہ حضور کے اسوہ حسنہ، آپ کے اخلاق وکردار، سیرت وتعلیمات سے متعارف ہوں۔ ۵۲۴ صفحات پر مشتمل یہ کتاب دارالاشاعت کراچی سے شائع ہوئی ہے۔

۷۱...... نقوش پائے مصطفیٰ

مصنف استاذ ابو محمد عبد المالک صاحب مدظلہ، اس کتاب میں بنیادی طور پر ان مقامات کا تعارف ہے جہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قدمین شریفین لگے ہیں، کتاب کی ترتیب کتبِ سیرت کے طرز پر ہے، آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کے احوال سے ابتداء کر کے وفاتِ حسرت تک کی سوانح مقدسہ کا ترتیب وار بیان ہے، اس ترتیب کے مطابق جہاں جہاں مقامات وآثار کا ذکر آتا گیا ان کی تفصیل بھی بیان کی گئی ہے، یوں یہ کتاب جغرافیہ، سیرت اور احوالِ سیرت دونوں کا مجموعہ ہے، اجمالی طور پر یہ کتاب چار حصوں پر تقسیم ہے:

۱...... حیاتِ سعیدہ کے پہلے چالیس سال

۲...... نبوت کے پہلے ۱۳ سال

۳...... مدینہ منورہ کے شب وروز

۴...... مدینہ منورہ میں آثارِ نبوی (اس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے منسوب مدینہ طیبہ کے آثار و یادگار مقامات کا تعارف ہے، اور آخر میں سفر آخرت و مرض الوفات کا بیان ہے۔ص:۱۵) ۵۷۴ صفحات پر مشتمل یہ کتاب مکتبۃ العرب سے شائع ہوئی ہے۔

۷۲...... سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم قدم بہ قدم

یہ عبداللہ فارانی صاحب کی تصنیف ہے، یہ کتاب موصوف نے نہایت سہل اور عام فہم انداز میں بچوں کے لئے لکھی ہے، بے سروپا و بے فائدہ لٹریچر کے بجائے اس کتاب کا مطالعہ بچوں کی شخصیت نکھارنے میں ان شاء اللہ بہت مفید ثابت ہوگا، اس میں حضور کی ولادت باسعادت سے لے کر وفات تک تمام اہم احوال و واقعات کو سلیس انداز میں یکجا کیا ہے، کتاب اس قدر دلچسپ ہے کہ ایک ہی نشست میں پڑھنے کا دل کرتا ہے۔ بچوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت سے متعارف کرانے کے لئے اس کتاب کا ایک دفعہ ضرور مطالعہ کرانا چاہئے، دو جلدوں پر مشتمل یہ کتاب ایم آئی ایس پبلشرز کراچی سے شائع ہوئی ہے۔

غیر مسلم مصنفین کی سیرت پر تصانیف ومقالات

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ طیبہ، آپ کا مقام ومرتبہ، آپ کی عالمگیر نبوت اور اس کے اثرات، آپ کے بلند پایہ اخلاق، تعلیماتِ نبویہ پر صرف مسلمانوں نے ہی نہیں بلکہ غیر مسلموں نے بھی کئی کتابیں اور مقالات آپ کی زندگی کے مختلف گوشوں پر تصنیف کیے ہیں، مثلاً:

شردھے پرکاش دیو جی کی ''حضرت محمد صاحب بانی اسلام'' سوامی لکشمن پرشادی جی کی ''عرب کا چاند'' پنڈت سندر لال کی ''حضرت محمد اور اسلام'' بابو کنج لال ایم اے کی ''حضرت محمد اور اسلام'' رگھوناتھ سہائے کی ''پیغمبر اسلام'' ڈاکٹر یدھ ویر سنگھ کی ''وحدانیت کا متوالہ'' گوبند رام سیٹھی کی ''چار مینار'' پروفیسر لاجھت رائے نیر کی ''حضرت محمد صاحب کی سوانح عمری'' پنڈت وید پرکاش کی ''انتم رشی اور محمد'' سردار رام سنگھ گیانی کی ''مسلمان اور ان کے نبی کی تعلیم'' اسی طرح ہندوؤں اور سکھوں نے اخبارات ورسائل میں بھی بے شمار مضامین لکھے ہیں جن میں حضور کی سوانح اور سیرت وکردار پر روشنی ڈالی ہے، ایسے مضامین بعد ازاں کتابی شکل میں بھی شائع ہوئے ہیں، مثلاً سید سرور شاہ گیلانی کی ''جگت گرو'' اس میں آٹھ ہندو زعماء کے مضامین شامل ہیں۔ اسی طرح آٹھ ہندو دانشوروں کے لیکچروں کا مجموعہ ''جگت مہارشی'' کے نام سے شائع ہوا ہے۔ اسی طرح ڈاکٹر لکشمی کا مضمون ''عرب کا مہمان آتما'' ڈاکٹر شنکر داس مہر کا ''پیغمبر اسلام اور ان کی نئی راہ'' لالہ رام لال ورما کا ''حضرت محمد کی تعلیم جمہوریت اور اخوت'' پنڈت چمپوہتی ایم اے کا ''ہمالیہ کی برفانی چوٹیوں سے عرب کے ریتلے ٹیلوں تک'' رانا بھگوان داس کے تین مضامین بعنوان ''رسول اللہ کی مکمل زندگی کے اخلاقِ حسنہ'' ''رسول اللہ کا نظام سلطنت'' اور ''رسول اللہ کی بہترین سیاست'' اور مالک رام کا مضمون ''لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ'' اسی طرح طالب حسین کرپالوی

کی لکھی ہوئی ''سیرت النبی'' کی جلد چہارم ہندو اور سکھ بزرگوں کی منظومات، نثر پاروں اور اقتباسات پر مشتمل ہے۔

یہ اور دیگر اس طرح کئی مضامین شائع ہو چکے ہیں۔ غیر مسلموں کے مضامین اور آراء کے لئے ان کتابوں کا مطالعہ کریں:

۱..... محمد رسول اللہ غیر مسلموں کی نظر میں/ مصنف مولانا حنیف یزدانی/ ناشر مکتبہ نذیریہ لاہور

۲..... سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم اغیار کی نظر میں/ حاجی سید بشیر احمد شاہ/ کتاب مرکز گوجرانولہ

۳..... مقام رسول صلی اللہ علیہ وسلم اپنوں اور غیروں کی نظر میں/ محمد کمبوہ/ دار الکتاب اردو بازار لاہور

۴..... رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مغربی اہل دانش کی نظر میں/ پروفیسر شریف بقا/ مکتبہ تعمیر انسانیت لاہور

۵..... تجلیاتِ سیرت/ حافظ محمد ثانی/ فضلی سنز لمیٹڈ لاہور

۶..... حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم غیر مسلم دانشوروں کی نظر میں/ ساجد امین خان/ سویرا پبلی کیشنز، لاہور۔

۷..... محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے سرکار میں ایک سکھ کی قلمی عقیدت/ سردار گوردت سنگھ/ مکتبہ تعمیر انسانیت، لاہور۔

۸..... محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے غیر مسلم مداح اور ثناء خواں/ عنصر صابری/ دار التذکیر، لاہور۔

۹..... محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہندو کتابوں میں/ ابن الاکبر الاعظمی/ دار الاندلس، لاہور۔

۱۰..... پیغمبر اسلام غیر مسلموں کی نظر میں/ محمد یحیی خان/ پیام پبلشرز، لاہور۔

اردو زبان میں سیرت کے مختلف گوشوں پر لکھی گئی کتابوں کی فہرست

۱......ابدی پیغام کے آخری پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم/ ضیاء الدین کرمانی/ محمد عتیق الرحمٰن تھانوی، کراچی۔

۲......احسان رسول ر پروفیسر محمد طاہر مصطفیٰ رصادق پبلی کیشنز، لاہور۔

۳......اخلاقِ رسول رمحمد ندیم باری رمکتبہ نوریہ رضویہ، فیصل آباد۔

۴......اخلاقِ پیغمبری صلی اللہ علیہ وسلم/ غالب ہاشمی/ القمر انٹر پرائزز، لاہور۔

۵......اخلاقِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم/ تنویر مبشر/ نگارشات، لاہور۔

۶......اذکارِ سیرت ر پروفیسر سید محمد سلیم رزوار اکیڈمی پبلی کیشنز، کراچی۔

۷......ارمغانِ سیرت رسول ر پروفیسر محمد عبدالجبار شیخ رادارہ تعلیمات سیرت، سیالکوٹ۔

۸......ارتداد اور توہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم اسلامی شریعت کی رو سے/ ڈاکٹر محمد اسرار مدنی، مترجم مقبول الٰہی/ ادارہ اسلامیات، لاہور۔

۹......اردو نثر میں سیرتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم/ ڈاکٹر انور محمود خالد/ اقبال اکیڈمی، لاہور۔

۱۰......ارشادات رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم/ منیر احمد/ منیر احمد، لاہور۔

۱۱......ازواج الرسول امہات المومنین رضی اللہ عنہن رنواز رومانوی رنوریہ رضویہ پبلی کیشنز، لاہور۔

۱۲......اسلامی قیادت سیرتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آئینے میں/ خرم جاہ مراد/ اسلامک پبلی کیشنز، لاہور۔

۱۳......اسماء النبی الکریم/ محمد برکت علی/ دارالاحسان، لاہور۔

۱۴......اسمائے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم/ ڈاکٹر محمد طاہر القادری/ منہاج القرآن، لاہور۔

۱۵......اسمائے نبوی صلی اللہ علیہ وسلم/ سید آل احمد رضوی/ ماڈرن بک ڈپو، لاہور۔

۱۶......اسلام اور عصر حاضر کے مسائل کا حل سیرتِ طیبہ کی روشنی میں ر پروفیسر عبد

الماجد رہزارہ سوسائٹی فار سائنس ریلیجن ڈائیلاگ، ہزارہ۔

۱۷......اسلام کا عسکری نظام، (سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں) تسنیم کوثر رصادق پبلشرز، لاہور۔

۱۸......اسلام کا نظام حیات، (سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں) ڈاکٹر لیاقت علی خان نیازی رسنگ میل، لاہور۔

۱۹......اسلام، پیغمبر اسلام اور مستشرقین مغرب کا اندازِ فکر رڈاکٹر عبدالقادر جیلانی ر کتاب سرائے، لاہور۔

۲۰......اسوہ حسنہ/ بنت الاسلام/ بزم مقبول، لاہور۔

۲۱......اسوہ حسنہ/ حمید احمد خان/ سیرت فاؤنڈیشن، لاہور۔

۲۲......اسوہ حسنہ/ قاضی محمد شریف/ مکتبہ تعمیر انسانیت، لاہور۔

۲۳......اسوہ حسنہ اور علم نفسیات/ سیدہ سعدیہ غزنوی/ الفیصل ناشران، لاہور۔

۲۴......اسوہ حسنہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم/ اختر احسن/ اسلامی مشن، لاہور۔

۲۵......اسوہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم/ اسرار احمد/ انجمن خدام القرآن، لاہور۔

۲۶......اسوہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم/ سید حیدر فوق بلگرامی/ علی پبلی کیشنز، لاہور۔

۲۷......اُسوہ حسنہ رانوار اللہ طیبی رکرمانوالہ بک شاپ، لاہور۔

۲۸......اُسوہ رسول اور کم سن بچے ربیگم و محمد مسعود عبدہ رمکتبہ سلفیہ، لاہور۔

۲۹......اسم محمد رابو محمد عبدالمالک رمکتبہ الرازی نیوٹاؤن، کراچی۔

۳۰......اسیران جمال مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم/ ڈاکٹر محمد طاہر القادری/ منہاج القرآن، لاہور۔

۳۱......اصول سیرت نگاری ر پروفیسر ڈاکٹر محمد صلاح الدین ثانی رمکتبہ شبیر احمد عثمانی، کراچی۔

۳۲......اطاعتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم/ آغا اشرف/ بستان ادب، لاہور۔

۳۳......اطاعت ومحبت رسول رمحمد ندیم باری رمکتبہ نوریہ رضویہ، فیصل آباد۔

۳۴......اقضیۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم/ ضیاء الرحمٰن اعظمی/ ادارہ معارف اسلامی، لاہور۔

۳۵......الامین صلی اللہ علیہ وسلم/ محمد رفیق ڈوگر/ دید شنید پبلشرز، لاہور۔

۳۶......الحبیب رحسن اختر رالمصطفیٰ پبلی کیشنز، کراچی۔

۳۷......الرسول رسعد حوی رمترجم: علامہ مختار احمد رومی رضیاء القرآن، لاہور۔

۳۸......الروح والریحان رمحمد وقاص رالبدر، لاہور۔

۳۹......الفوز العظیم رفائزہ احسان صدیقی راسلامک فاؤنڈیشن آف پاکستان، کراچی۔

۴۰......المصطفیٰ رسرفراز محمد بھٹی رتقسیم کار الفیصل، لاہور۔

۴۱......المعراج رسید افتخار الحسن رمکتبہ نوریہ رضویہ، فیصل آباد۔

۴۲......اللہ اور اس کے رسول سے محبت کے تقاضے رابو یحییٰ محمد زکریا زاہد راسلامی اکیڈمی، لاہور۔

۴۳......اللہ کے آخری رسول رمنصور احمد رعظیم سنز، لاہور۔

۴۴......اللہ کے شاہکار محمد رعبد الحق ظفر چشتی رضیاء القرآن، لاہور۔

۴۵......اللہ کے نبی قرآن کی نظر میں رمحمد اسماعیل رمشتاق بک کارنر، لاہور۔

۴۶......اللہ کے محبوب رخواجہ شمس الدین عظیمی رمراقبہ ہال، کوئٹہ۔

۴۷...... الموسوعۃ القضائیۃ (رسول اللہ کے فیصلے)/ تحقیق وترتیب ریسرچ کمیٹی، فلاح فاؤنڈیشن پاکستان، تقسیم کار فضلی سنز، کراچی۔

۴۸......امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم/ محمد اقبال انجم/ فروغ ادب اکیڈمی، لاہور۔

۴۹......ام النبی رڈاکٹر عائشہ بنت الشاطی رمترجم: محمد اکرم رضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور۔

۵۰......امام المجاہدین رنذر الحسن نذر رعلم وعرفان، لاہور۔

۵۱...... امراض قلب، طب نبوی اور جدید سائنس رحکیم محمد ادریس لدھیانوی ر دارالکتاب، لاہور۔

۵۲......النبی الامی بحیثیت معلم عالمین رظہور احمد کراچی۔

۵۳......النبی الامی رمحمد الخطیب رمترجم: علامہ ملک محمد بوستان رضیاء القرآن، لاہور۔

۵۴......انسان اور رہبر انسانیت رحافظ مبشر حسین رمبشر اکیڈمی، لاہور۔

۵۵......انسائیکلوپیڈیا بریٹینیکا میں پیغمبر اسلام پر بہتان کا مدلل جواب رڈاکٹر ملک غلام مرتضیٰ رجہانگیر بک ڈپو، لاہور۔

۵۶......انتخاب نعت/عبدالغفور قمر/عبدالغفور قمر، لاہور۔

۵۷......انسان اور رہبر انسانیت/مبشر حسین/مبشر اکیڈمی، لاہور۔

۵۸......انسان کامل صلی اللہ علیہ وسلم/محمد منیر قریشی/نذیر سنز پبلشرز، لاہور۔

۵۹......انسان کامل و نبی اکمل صلی اللہ علیہ وسلم/ممتاز منظور/مکتبہ تعمیر انسانیت، لاہور۔

۶۰......انسانیت کی موجودہ مشکلات اور سیرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم/اختر حجازی/ ادارہ ترجمان القرآن، لاہور۔

۶۱......انسائیکلوپیڈیا بریٹینیکا میں اسلام اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بہتانات/ غلام مرتضیٰ/زیب تعلیمی ٹرسٹ، لاہور۔

۶۲......انوار الحق فی الصلاۃ علی سید الحق محمد صلی اللہ علیہ وسلم/عبدالمقصود محمد سالم/ مترجم سید سلیمان حسین کاظمی۔

۶۳......انوار محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم/یوسف بن اسماعیل/مکتبہ نبویہ، لاہور۔

۶۴......انوار نبوت صلی اللہ علیہ وسلم/ابو احمد محمد دلپذیر/جامعہ اسلامیہ مدینہ، اسلام آباد۔

۶۵......اوج نعت نمبر/میاں مقبول احمد/گورنمنٹ کالج شاہدرہ، لاہور۔

۶۶......اولاد کو سکھاؤ محبتِ رسول رڈاکٹر محمد عبدہ یمانی رمترجم: مولانا حافظ محمد ابراہیم

فیضی رخادم علی شاہ بخاری فاؤنڈیشن، کراچی۔

۶۷......اہانتِ رسول اور آزادی اظہار رابوالامتیاز رمجلس نشریاتِ اسلام، کراچی۔

۶۸......ایمان کا مرکز ومحور ذات مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم/ ڈاکٹر طاہر القادری/ منہاج القرآن، لاہور۔

۶۹......آبِ حیات صلی اللہ علیہ وسلم/مولانا محمد قاسم نانوتوی/ادارہ تالیفات اشرفیہ، لاہور۔

۷۰......آپ کا تہذیب وتمدن رمیاں محمد جمیل رمسجد ابوہریرہ، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور۔

۷۱......آپ نے فرمایا رڈاکٹر اطہر محمد اشرف رکراچی۔

۷۲...... آداب الاخلاق یعنی اخلاق محمدی صلی اللہ علیہ وسلم/ امام محمد الغزالی/ ادارہ تالیفات، اشرفیہ۔

۷۳......آداب النبی صلی اللہ علیہ وسلم/مفتی محمد شفیع/ ادارہ اسلامیات، لاہور۔

۷۴......آداب النبی رصوفی محمد اقبال رمکتبہ شاہ زبیر، کراچی۔

۷۵......آفتابِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم/ صادق حسین صدیقی/ جہانگیر بک ڈپو، لاہور۔

۷۶...... آفتابِ نبوت صلی اللہ علیہ وسلم/ حضرت مولانا قاری محمد طیب/ ادارہ اسلامیات، لاہور۔

۷۷......آفتابِ نبوت کی کرنیں رمولانا محمد حسین صدیقی ردارالاشاعت، کراچی۔

۷۸......آفتابِ نبوت کی ضیاء پاشیاں رمولانا عبدالقیوم حقانی رالقاسم اکیڈمی، سرحد۔

۷۹......آفتاب نبوی کی چند روشن کرنیں رمولانا محمد عبداللہ عباس ندوی رمجلس نشریات اسلام، کراچی۔

۸۰......آمنہ کالال/علامہ راشد الخیری/ زاویہ، لاہور۔

۸۱...... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت سپہ سالار رڈاکٹر حافظ قاری فیوض الرحمٰن رراولپنڈی۔

۸۲......آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا جاسوسی نظام/محمد حفیظ احمد/مزمل پبلی کیشنز، لاہور۔

۸۳......آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمی پالیسی/ پروفیسر ڈاکٹر محمد گجر خان غزل کاشمیری/اقرأ تدریب الاطفال، لاہور۔

۸۴......آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمی جدوجہد/ پروفیسر رب نواز/ادارہ تعلیمی تحقیق، لاہور۔

۸۵...... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سوالات اور صحابہ کے جوابات/سلیمان نصیف/مترجم: مولانا حسین احمد/دارالاشاعت، کراچی۔

۸۶...... بائبل اور محمد رسول اللہ/حکیم محمد عمران ثاقب/مکتبہ قدوسیہ، لاہور۔

۸۷......بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں/محمد متین خالد/مکتبہ تعمیر انسانیت، لاہور۔

۸۸...... بدن خیر البشر صلی اللہ علیہ وسلم/محمد اول رضوی/ رشید بک ڈپو، لاہور۔

۸۹...... بدر الکبریٰ/ڈاکٹر محمد عبدہ یمانی/مترجم: مولانا حافظ محمد ابراہیم فیضی/خادم علی شاہ بخاری فاؤنڈیشن، کراچی۔

۹۰...... برکاتِ مصطفیٰ/ڈاکٹر محمد طاہر القادری/منہاج القرآن، لاہور۔

۹۱...... بعثت نبوی پر مذاہب عالم کی گواہی/ پروفیسر شیریں زادہ خدوخیل/الفیصل پبلشرز، لاہور۔

۹۲...... بعثت نبوی کی پیشین گوئیاں/مترجم: ڈاکٹر حافظ حقانی میاں قادری/ دارالکتاب، لاہور۔

۹۳...... پاکستان کے لئے مثالی نظام تعلیم کی تشکیل (سیرتِ طیبہ کی روشنی میں) ڈاکٹر لیاقت علی خاں نیازی/سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور۔

۹۴...... پاکستان میں اسلامی نظام احتساب، سیرتِ طیبہ کی روشنی میں/ پروفیسر شہباز چشتی/زاویہ پبلشرز، لاہور۔

۹۵...... پُرسکون زندگی کی تلاش، نبوی طریقے اور جدید سائنس/حکیم طارق محمود چغتائی/علم و عرفان، لاہور۔

۹۶...... پیارے رسول/حسین سحر/سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور۔

۹۷...... پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا پیار/محمد عمر/ضیاء القرآن، لاہور۔

۹۸...... پیارے نبی پیاری باتیں/مولانا محمود قادری/رابعہ بک ہاؤس، لاہور۔

۹۹...... پیارے نبی کی پیاری دعائیں/امام ابن تیمیہ/مترجم: حافظ حامد محمود الخضری/حدیبیہ پبلی کیشنز، لاہور۔

۱۰۰...... پیارے نبی محمد/ڈاکٹر ثناء قریشی/جہاں حمد پبلی کیشنز، کراچی۔

۱۰۱...... پیارے نبی کی سیرت طیبہ/بشریٰ امام الدین/دعوۃ اکیڈمی، اسلام آباد۔

۱۰۲...... پیارے بچوں کے لئے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ طیبہ/ بشری امام الدین/ دعوۃ اکیڈمی، اسلام آباد۔

۱۰۳...... پیارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم/ صابر قرنی/ حسنات اکیڈمی، لاہور۔

۱۰۴...... پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم/ پروفیسر رفیع اللہ شہاب/مقبول اکیڈمی، لاہور۔

۱۰۵...... پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری صاحبزادی/ حقانی میاں/ دار الاشاعت، کراچی۔

۱۰۶...... پیغمبر اسلام/ڈاکٹر محمد حمید اللہ/مترجم: پروفیسر خالد پرویز/بیکن بکس، ملتان۔

۱۰۷...... پیغمبر اسلام اور اخلاقِ حسنہ/حافظ زاہد علی/راحت پبلشرز، لاہور۔

۱۰۸...... پیغمبر اسلام کی سیرت کے عملی پہلو/مولانا ابو الکلام آزاد/مرتب: ابو الفضل نور احمد/اسلامک فاؤنڈیشن، کراچی۔

۱۰۹...... پیغمبر اعظم کے تاریخی سفر/ڈاکٹر عبد الرؤف/فیروز سنز، لاہور۔

۱۱۰...... پیغمبر حکمت و بصیرت/پروفیسر محمد صدیق قریشی/الفیصل پبلشرز، لاہور۔

۱۱۱......پیغمبر رحمت اور نونہالانِ اسلام/ڈاکٹر محمد اکرام اللہ جان قاسمی/دار الاشاعت، کراچی۔

۱۱۲......پیغمبر صحراء/خالد لطیف گابا/مترجم: پروفیسر احمد الدین مارہروی/الفیصل پبلشرز، لاہور۔

۱۱۳......پیغام اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم/محمد عزیز/نفیس اکیڈمی، کراچی۔

۱۱۴......پیغمبر اخلاق صلی اللہ علیہ وسلم/صاحبزادہ ساجد الرحمٰن/ادارہ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد۔

۱۱۵......پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم/مولانا وحید الدین خاں/مکتبہ الرسالہ، نئی دہلی۔

۱۱۶......پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم غیر مسلموں کی نظر میں/محمد یحیی خان/ پیام پبلشرز، لاہور۔

۱۱۷......پیغمبر اسلام کے پیغام کی آفاقیت/ بین الاقوامی سیرت کانفرنس وزارتِ مذہبی امور، اسلام آباد۔

۱۱۸......پیغمبر اعظم و آخر صلی اللہ علیہ وسلم/نصیر احمد ناصر/ فیروز سنز، لاہور۔

۱۱۹......پیغمبر انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم/ مولانا محمد شاہ محمد جعفر پھلواری/ ادارہ ثقافتِ اسلامیہ، لاہور۔

۱۲۰......پیغمبر انقلاب صلی اللہ علیہ وسلم/مولانا وحید الدین خان/فضلی سنز، لاہور۔

۱۲۱......پیغمبر رحمت صلی اللہ علیہ وسلم اور انسان کے بنیادی مسائل خوف، بھوک، جہالت/ سید واحد رضوی/ مکتبہ مدینہ، لاہور۔

۱۲۲......پیغمبر اسلام اور آپ کا پیغام/فرزانہ عبدالستار/تقسیم کار الفیصل، لاہور۔

۱۲۳......پیغمبر صحرا صلی اللہ علیہ وسلم/ کے ایل گابا/ شاہکار بک فاؤنڈیشن، کراچی۔

۱۲۴......تاریخ احمدی صلی اللہ علیہ وسلم/ احمد حسین/حق برادرز تاجران کتب، لاہور۔

۱۲۵......تاریخ محمد صلی اللہ علیہ وسلم/ فاروق ایم ڈی/ ادارہ اشاعت قرآن وتاریخ اسلام، لاہور۔

۱۲۶......تجارت کے اصول (سیرتِ طیبہ کی روشنی میں)/ سید عزیز الرحمٰن ر زوار اکیڈمی پبلی کیشنز، کراچی۔

۱۲۷......تجلیات سیرت النبی ر پروفیسر سید شبیر حسین شاہ زاہد ر گوشہ محققین، شیخوپورہ۔

۱۲۸......تجلیات رسالت صلی اللہ علیہ وسلم/ ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی/ مکتبہ زادیہ، لاہور۔

۱۲۹......تجلیات سیرت صلی اللہ علیہ وسلم/ حافظ محمد ثانی/ فضلی سنز، کراچی۔

۱۳۰......تجلیات نبوت/ صفی الرحمٰن مبارکپوری/ دار السلام، لاہور۔

۱۳۱......تحریک ختم نبوت/ شورش کاشمیری/ الفیصل ناشران، لاہور۔

۱۳۲......تحفظ ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم اور گستاخ رسول کی سزا/ ایچ ساجد اعوان/ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، ملتان۔

۱۳۳......تذکرۃ المصطفیٰ/ محمد اسلم عمر/ مطبوعہ ایجوکیشنل پریس، کراچی۔

۱۳۴......تذکرۃ الحبیب، تسہیل نشر الطیب ر تالیف: حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی ر تسہیل: مولانا ارشاد احمد فاروقی ر زمزم پبلشرز، کراچی۔

۱۳۵......تصورِ دین اور حیاتِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا سیاسی پہلو/ ڈاکٹر محمد طاہر القادری/ منہاج القرآن، لاہور۔

۱۳۶......تعلیماتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور جدید سائنس/ حکیم محمد طارق محمود چغتائی/ علم وعرفان پبلشرز، لاہور۔

۱۳۷......تعلیم وتعلم (سیرتِ نبوی کی روشنی میں) ر سعید اللہ قاضی ر ادارہ تعلیمی تحقیق، لاہور۔

۱۳۸......تعلیماتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور آج کے زندہ مسائل ر سید عزیز الرحمٰن ر

زوار اکیڈمی پبلی کیشنز، کراچی۔

۱۳۹......تفہیم سیرت/محمد معین اختر/ دار التذکیر، لاہور۔

۱۴۰......تقاریر سیرت النبی رمولانا مجاہد الاسلام قاسمی رادارۃ القرآن، کراچی۔

۱۴۱......تقدیس والدینِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم رقاضی ثناء اللہ پانی پتی رترجمہ، تحقیق وتعلیق: ڈاکٹر محمود الحسن عارف رمرکز ادب اسلامی، لاہور۔

۱۴۲......توہین رسالت کی شرعی سزا رمولانا محمد علی جانباز رمکتبہ قدوسیہ، لاہور۔

۱۴۳......تہذیب سیرت ابن ہشام/ محمد مالک بن ہشام، مترجم: غلام احمد حریری/ مکتبہ القریش، لاہور۔

۱۴۴......ثناخوان رسول صلی اللہ علیہ وسلم/ نشاط احمد شاہ ساقی/ عمیر پبلشرز، لاہور۔

۱۴۵......ثنائے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نعتیہ دیوان/ بزم گلشن لطیف اکیڈمی، شکار پور۔

۱۴۶......جان جہاں نعتیہ مجموعہ/ ساجد علوی/ بزم علم وفن پاکستان، اسلام آباد۔

۱۴۷......جانِ رحمت صلی اللہ علیہ وسلم ر پروفیسر محمد یعقوب رضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور۔

۱۴۸...... جانِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم رعلامہ سعادت علی قادری رضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور۔

۱۴۹...... جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم آئے رمحمد متین خالد رفاتح پبلشرز، لاہور۔

۱۵۰...... جمالِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم رمرتب سید اویس علی سہروردی راورینٹل پبلی کیشنز، لاہور۔

۱۵۱...... جمال محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا دل ربا منظر رمولانا عبد القیوم حقانی رالقاسم اکیڈمی، سرحد۔

۱۵۲......جمال مصطفیٰ رعلامہ شاہ تراب الحق قادری رضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور۔

۱۵۳......جمال مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم/ محمد صادق سیالکوٹی/ دائرۃ التبلیغ، سیالکوٹ۔

۱۵۴...... جنگ خندق/ صادق حسین صدیقی سردھنوی/ مکتبہ القریش، لاہور۔

۱۵۵...... جواہرات سیرت/ مولانا طارق جمیل/ مکتبہ الحسن، لاہور۔

۱۵۶...... چہرہ نبوت قرآن کے آئینے میں/ محمد حنیف ندوی/ علم و عرفان پبلشرز، لاہور۔

۱۵۷...... حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم/ حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی/ عرفان پبلشرز، لاہور۔

۱۵۸...... حدیثِ دل/ حسن اختر/ المصطفیٰ پبلی کیشنز، کراچی۔

۱۵۹...... حدیثِ وفا (لعاب دہن کی برکات)/ مفتی محمد سعید خان/ مکتبہ قدوسیہ، لاہور۔

۱۶۰...... حرف حرف روشنی/ قمر صدیقی/ مطبوعات حرمت، راولپنڈی۔

۱۶۱...... حسان بن ثابت سے حفیظ تائب تک/ سید امتیاز احمد/ نستعلیق مطبوعات، لاہور۔

۱۶۲...... حسنِ کلام محمد صلی اللہ علیہ وسلم/ محمد شفیع بلوچ/ امین پور بازار، مثالی پبلشرز، فیصل آباد۔

۱۶۳...... حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم حیات و خدمات/ موسیٰ خان جلال زئی/ بک بز، لاہور۔

۱۶۴...... حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ولادت سے نزولِ وحی تک/ علی اصغر چوہدری/ اسلامک پبلی کیشنز، لاہور۔

۱۶۵...... حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عظیم شخصیت/ اختر محمود اختر/ اختر محمود اختر، کراچی۔

۱۶۶...... حضور صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت سپہ سالار/ محمد فتح اللہ گلن، مترجم: پروفیسر خالد ندیم/ بیت الحکمت، لاہور۔

۱۶۷...... حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور ہجرت/ اسد گیلانی/ ادارہ ترجمان القرآن، لاہور۔

۱۶۸...... حضور صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت وزیر اعظم کائنات/ فضل احمد حبیبی/ علم و عرفان پبلشرز، لاہور۔

۱۶۹...... حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا جلال و جمال/ امیر افضل خان/ امیر افضل

خان، پشاور۔

۱۷۰...... حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا بچپن/ شہناز کوثر/ مقبول اکیڈمی، لاہور۔

۱۷۱...... حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل/حسین بن سعود/ بیت العلوم، لاہور۔

۱۷۲...... حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت طبیب اعظم/حکیم ایم اے قاسم/علم وعرفان پبلشرز، لاہور۔

۱۷۳...... حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت ماہر معاشیات/حکیم ایم اے قاسم/علم وعرفان، لاہور۔

۱۷۴...... حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم/مرتب: محمد عبدالخالق توکلی/زاویہ پبلشرز، لاہور۔

۱۷۵...... حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، حیات وخدمات/موسیٰ خان جلال زئی/ بک بز، لاہور۔

۱۷۶...... حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سچے رسول اور نبی آخرالزماں ہیں/ پروفیسر غلام حیدر چینہ ربانی/بلوچ کالونی، کراچی۔

۱۷۷...... حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم غیر مسلم دانشوروں کی نظر میں/ساجد امین خان/سویرا پبلی کیشنز، لاہور۔

۱۷۸...... حضور صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت سپہ سالار/مولف: محمد فتح اللہ گلن/مترجم: پروفیسر خالد ندیم/بیت الحکمت، لاہور۔

۱۷۹...... حضور صلی اللہ علیہ وسلم بطور استاذ ومربی/شیخ عبدالفتاح ابوغدہ/مترجم: مولانا شمس الحق ندوی/مجلس نشریات اسلام، کراچی۔

۱۸۰...... حضور صلی اللہ علیہ وسلم بطورِ معلم/شیخ عبد الفتاح ابوغدہ/مترجم: مولانا خبیب/درخواستی کتب خانہ، کراچی۔

۱۸۱...... حضور صلی اللہ علیہ وسلم دنیا کے سب سے بڑے ماہر نفسیات/مرتب: محمد اختر

بن انور/ادارہ اشاعت العلوم، کراچی۔

۱۸۲......حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا مثالی بچپن/محمد ارسلان بن اختر/مکتبہ ارسلان، کراچی۔

۱۸۳......حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بچوں سے محبت اور ان کی تعلیم و تربیت/ابوطلحہ محمود/القلم پبلی کیشنز، ملتان۔

۱۸۴......حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بچوں سے محبت/علامہ شاہ تراب الحق قادری/زاویہ پبلشرز، لاہور۔

۱۸۵......حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پسندیدہ غذاؤں سے علاج اور جدید سائنس/حکیم محمد ادریس لدھیانوی/دارالکتب، لاہور۔

۱۸۶......حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات/علامہ ابن کثیر رحمہ اللہ/مترجم: مولانا محمد اصغر مغل/دارالاشاعت، کراچی۔

۱۸۷......حفاظت النبی صلی اللہ علیہ وسلم/شاعر القادری/مکتبہ غوثیہ، کراچی۔

۱۸۸......حقوق خاتم النبین صلی اللہ علیہ وسلم میں درود شریف کا مقام/صوفی محمد اقبال/مکتبہ شاہ زبیر، کراچی۔

۱۸۹......حکایت رسول صلی اللہ علیہ وسلم/عزیز ملک/مطبوعات حرمت، راولپنڈی۔

۱۹۰......حلیہ محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم/خطیب عمر حیات/شفیق مطبوعات، لاہور۔

۱۹۱......حیاتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سوال و جواب/علی اصغر/مکتبہ تعمیر انسانیت، لاہور۔

۱۹۲......حیاتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے دس دن/خالد محمد خالد/مکتبہ تعمیر انسانیت، لاہور۔

۱۹۳......حیاتِ طیبہ/محمد عبدالحی/اسلامک پبلی کیشنز، لاہور۔

۱۹۴......حیاتِ طیبہ رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم/حسن جان/حسن جان، ایبٹ آباد۔

۱۹۵......حیات محمد صلی اللہ علیہ وسلم/محمد حسین ہیکل، مترجم: یحیی امام خان/ادارہ ثقافت اسلامیہ، لاہور۔

۱۹۶......حیاتِ مقدسہ/ آغا سید واصف حسین نقوی/ مکتبہ السادات، جہلم۔

۱۹۷......حیات رسول صلی اللہ علیہ وسلم/ڈاکٹر محمد ایوب خان/ادارۂ اشاعتِ قرآن، لاہور۔

۱۹۸......حیات رسولِ امی/خالد مسعود/دار التذکیر، لاہور۔

۱۹۹......حیات سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم/ مارٹن لنگز/(ابوبکر سراج الدین)/ مترجم: سید معین الدین قادری/الفیصل پبلشرز، لاہور۔

۲۰۰......حیات عہد نبوی/جنرل گلپ پاشا/مترجم: حبیب حیدر آبادی/بیکن بکس، ملتان۔

۲۰۱......حیات محمد صلی اللہ علیہ وسلم قرآنِ حکیم کے آئینے میں/ڈاکٹر سید محمد ابوالخیر کشفی/دار الاشاعت، کراچی۔

۲۰۲......حیاتِ مسیح اور ختم نبوت/نور محمد قریشی/انسٹیوٹ آف سیرت اسٹڈیز، لاہور۔

۲۰۳......خاتم النبین صلی اللہ علیہ وسلم/حکیم محمود احمد ظفر/تخلیقات، لاہور۔

۲۰۴......خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم/ڈاکٹر لیاقت علی خان نیازی/سنگ میل، لاہور۔

۲۰۵......خاندانِ نبوی کے چشم و چراغ/ابراہیم محمد حسن الجمل/مترجم: ابن سرور محمد اولیس/بیت العلوم، لاہور

۲۰۶......خاندانِ نبوت کے شہدائے کرام/علی اصغر چوہدری/سنگ میل، لاہور۔

۲۰۷......خانگی زندگی اور اسوۂ حسنہ/سید عزیز الرحمٰن/زوار اکیڈمی پبلی کیشنز، کراچی۔

۲۰۸......خانوادہ نبوی اور عہد بنو امیہ/ڈاکٹر سید رضوان علی ندوی/العربی تصنیف ونشر، کراچی۔

۲۰۹......خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم/ مصباح الدین/ مصباح الدین، راولپنڈی۔

۲۱۰......ختم الرسل صلی اللہ علیہ وسلم/ ابوناصر نبی احمد خان لودھی/ فانوس پبلی کیشنز، راولپنڈی۔

۲۱۱......ختم نبوت/حضرت مولانا مفتی محمد شفیع / ادارۃ المعارف، کراچی۔

۲۱۲......ختم نبوت نمبر کامل/ مولانا حبیب الرحمٰن قاسمی/ مکتبہ مدینہ، لاہور۔

۲۱۳......خدمتِ خلق اور رفاہِ عامہ کی اہمیت، سیرتِ طیبہ کی روشنی میں ر پروفیسر ڈاکٹر محمد صلاح الدین ثانی رمکتبہ شبیر احمد عثمانی، کراچی۔

۲۱۴......خزانہ معلومات، سیرت سید الانبیاء علیہ السلام (سوالاً جواباً)/ مولانا سید محمد مقصود شاہ رصدیقیہ دار الکتب، ملتان۔

۲۱۵......خصائصِ مصطفیٰ رڈاکٹر محمد طاہر القادری رمنہاج القرآن پبلی کیشنز، لاہور۔

۲۱۶......خصائلِ نبوی کا دلآ ویز منظر رمولانا عبد القیوم حقانی رالقاسم اکیڈمی نوشہرہ، سرحد۔

۲۱۷......خصوصیاتِ مصطفیٰ رمولانا محمد ہارون معاویہ ردار الاشاعت، کراچی۔

۲۱۸......خطباتِ سیرت طیبہ رڈاکٹر محمد حمید اللہ رحمہ اللہ رکتب خانہ سیرت، کراچی۔

۲۱۹......خطباتِ سیرت رمولانا سید سلمان حسنی ندوی رزم زم پبلشرز، کراچی۔

۲۲۰...... خطباتِ نبوی رحسن اختر رالمصطفیٰ پبلی کیشنز، کراچی۔

۲۲۱......خطباتِ سیرت رعلامہ ضیاء الرحمٰن فارقی شہید رحمہ اللہ رحیدر اکیڈمی، ملتان۔

۲۲۲......خطباتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم/ امتیاز سعید/ مطبوعات حرمت، راولپنڈی۔

۲۲۳......خطباتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم/ میاں محمد صدیقی/ اسلامک بک فاؤنڈیشن، لاہور۔

۲۲۴......خطباتِ محمدی/ محمد صاحب محدث/ الدار السلفیہ، دہلی۔

۲۲۵......خطبہ حجۃ الوداع رڈاکٹر نثار احمد رکتاب سرائے، لاہور۔

۲۲۶......خلق خیر الخلاق رطالب الہاشمی رطٰہٰ پبلشرز، لاہور۔

۲۲۷......خلق عظیم/ ڈاکٹر خالد علوی/ دعوۃ اکیڈمی، اسلام آباد۔

۲۲۸......خلق عظیم/ میر ولی اللہ/ بادہ ناب، ایبٹ آباد۔

۲۲۹......خواتین اسلام کے لئے نبی رحمت کی ۵۰۰ نصیحتیں رمترجم: حافظ حامد محمود ر دار السنہ پبلی کیشنز، لاہور۔

۲۳۰......خواتین کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پچاس نصیحتیں/الشیخ احمد جاد/مترجم: مولانا محمد اویس/بیت العلوم، لاہور۔

۲۳۱......داعی اعظم/محمد یوسف اصلاحی/اسلامک پبلی کیشنز، لاہور۔

۲۳۲......داعی اعظم کی حیات طیبہ/ابو سلیم محمد عبدالحی/اسلامک پبلی کیشنز، لاہور۔

۲۳۳......دربارِ نبوی کے تاریخی فیصلے/پروفیسر اورنگ زیب/عمر سنز، لاہور۔

۲۳۴......درس سیرت/سید عزیز الرحمٰن/زوار اکیڈمی پبلی کیشنز، کراچی۔

۲۳۵......درس سیرت (تلخیص وتسہیل اصح السیر)/مفتی طارق بشیر/بیت العلم، کراچی۔

۲۳۶......دروس سیرت/ڈاکٹر محمد سعید رمضان البوطی/مترجم: ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی/نشریات، لاہور۔

۲۳۷......دروس سیرت/محمد رضی اللہ الاسلام ندوی/نشریات اسلام، کراچی۔

۲۳۸......دور نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا نظام حکومت/محمد عبدالحی کتانی/ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیہ، کراچی۔

۲۳۹......ذکر النبی صلی اللہ علیہ وسلم/محترمہ اہلیہ ظریف احمد تھانوی/مکتبہ حمادیہ، کراچی۔

۲۴۰......ذکر حبیب صلی اللہ علیہ وسلم/واصف علی واصف/کاشف پبلی کیشنز، لاہور۔

۲۴۱......ذکر محمد صلی اللہ علیہ وسلم/خالد سراج/علم دوست پبلی کیشنز، لاہور۔

۲۴۲......ذکر رسول صلی اللہ علیہ وسلم/شاہ محمد صدیقی/المرکز الاسلامی، کراچی۔

۲۴۳......ذکر رسول صلی اللہ علیہ وسلم/کوثر نیازی/جنگ پبلشرز، لاہور۔

۲۴۴......ذکر محمد صلی اللہ علیہ وسلم آسمانی صحیفوں میں/محمد یحییٰ خان/نگارشات پبلشرز، لاہور۔

۲۴۵......ذکر طاعت وشان رسول صلی اللہ علیہ وسلم/محمد برکت علی/النجاف الصحاف المقبول المصطفین، فیصل آباد۔

۲۴۶......رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم/سید سلیمان ندوی/مجلس نشریات اسلام/کراچی۔

۲۴۷......رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم/خورشید عبدالحفیظ/عزیزی پبلی کیشنز، کراچی۔

۲۴۸......رحمت دارین/طالب ہاشمی/القمر انٹر پرائز، لاہور۔

۲۴۹......رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم اور اسلامی اخلاق/مفتی محمد فاروق/بیت العلوم، لاہور۔

۲۵۰......رحمت ہی رحمت/شیخ عطاءاللہ کوریجہ/ترجمہ وتشریح: مولانا امیر الدین مہر، لاہور۔

۲۵۱......رسالت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم/سید سلیمان ندوی/اکادمی دعوت، اسلام آباد۔

۲۵۲......رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور یہودِ حجاز/مشیر الحق/مکتبہ عالیہ، لاہور۔

۲۵۳......رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور رواداری/حافظ محمد ثانی/فضلی سنز، کراچی۔

۲۵۴......رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بحثیت سپہ سالار/عبد الرحمٰن گیلانی/مکتبہ السلام، لاہور۔

۲۵۵......رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام/سید اسد گیلانی/فیروز سنز، لاہور۔

۲۵۶......رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نظام جاسوسی/محمد صدیق قریشی/شیخ غلام علی، لاہور۔

۲۵۷......رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات ومعمولات/محمد کلیم آرائیں/سنگ میل، لاہور۔

۲۵۸......رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حکمتِ انقلاب/اسد گیلانی/ادارہ ترجمان القرآن، لاہور۔

۲۵۹......رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیاستِ خارجہ/محمد صدیق قریشی/شیخ غلام علی، لاہور۔

۲۶۰......رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیاسی زندگی/ڈاکٹر حمید اللہ/دارالاشاعت، کراچی۔

۲۶۱......رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیتیں/محمد صدیق ہزاروی/پورگرویسو بکس، لاہور۔

۲۶۲......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آنسو اور مسکراہٹیں/محمد رفیق/مکتبہ قرآنیات، لاہور۔

۲۶۳......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حکمرانی وجانشینی/ڈاکٹر حمید اللہ/مترجم: خالد

پرویز/ بیکن ہاؤس، لاہور۔

۲۶۴......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دن اور رات/ شیخ ابو بکر احمد بن محمد، مترجم: محمد فاروق/ بیت العلوم، لاہور۔

۲۶۵......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میدانِ جہاد میں/ احسان بی اے/ برادرز پبلشرز، لاہور۔

۲۶۶......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وخاتم النبیین/ مصباح الدین/ مصباح الدین، راولپنڈی۔

۲۶۷......رسولِ حکمت صلی اللہ علیہ وسلم/ مسعود احمد شاہ/ نگارشات، لاہور۔

۲۶۸......رسولِ خاتم صلی اللہ علیہ وسلم/ محمد جمیل احمد/ نفیس اکیڈمی/ لاہور۔

۲۶۹......رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقِ تربیت/ سراج الدین ندوی/ اسلامک پبلی کیشنز، لاہور۔

۲۷۰......رسولِ رحمت صلی اللہ علیہ وسلم/ ابوالکلام آزاد/ شیخ غلام علی اینڈ سنز، لاہور۔

۲۷۱......رسولِ رحمت صلی اللہ علیہ وسلم/ سلام الدین/ کلاسم بکس، لاہور۔

۲۷۲......رسولِ رحمت صلی اللہ علیہ وسلم/ ریاض احمد سید/ انسٹیٹیوٹ آف سیرت اسٹڈیز، اسلام آباد۔

۲۷۳......رسولِ رحمت صلی اللہ علیہ وسلم تلواروں کے سائے میں/ محمد ادریس/ حرا پبلی کیشنز، لاہور۔

۲۷۴......رسولِ صادق صلی اللہ علیہ وسلم/ عنایت اللہ مشرقی/ جنگ پبلشرز، لاہور۔

۲۷۵......رسولِ عربی صلی اللہ علیہ وسلم/ جی ایس دارا/ اپنا ادارہ، لاہور۔

۲۷۶......رسولِ کامل صلی اللہ علیہ وسلم/ مائل خیرآبادی/ مکتبہ اردو ادب، لاہور۔

۲۷۷......رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم فی قرآن عظیم/ پیرزادہ شمس الدین/ الفیصل ناشران، لاہور۔

۲۷۸......رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ۵۵ صفتیں/ حجاج حمزہ محمد صالح/ فرنٹیر پبلشنگ کمپنی، لاہور۔

۲۷۹......رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جنگی اسکیم/عبدالباری/الفیصل ناشران، لاہور۔

۲۸۰......رسول مبین صلی اللہ علیہ وسلم/محمد احسان الحق سلیمانی/مقبول اکیڈمی، لاہور۔

۲۸۱......رسول صلی اللہ علیہ وسلم میدان جنگ میں/سید واجد رضوی/مقبول اکیڈمی، لاہور۔

۲۸۲......رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور علم حیوانات/ پروفیسر شریں زادہ خدوخیل/ حرا پبلی کیشنز، لاہور۔

۲۸۳...... رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور خواب/ پروفیسر شیریں زادہ خدوخیل/ الفیصل پبلشرز، لاہور۔

۲۸۴...... رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت تاجر/محمد عارف گھانچی/کتب خانہ سیرت، کراچی۔

۲۸۵...... رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اندازِ تربیت/مترجم: مفتی محمد ثناء اللہ محمود/ دارالاشاعت، کراچی۔

۲۸۶......رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا منہاج دعوت/ڈاکٹر خالد علوی/دعوۃ اکیڈمی، اسلام آباد۔

۲۸۷...... رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازدواجی زندگی/ ڈاکٹر حافظ محمد ثانی/ دارالاشاعت، کراچی۔

۲۸۸......رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے رات اور دن/مترجم: مولانا ارشاد فاروقی/ زم زم پبلشرز، کراچی۔

۲۸۹......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت والد/حافظ محمد عارف گھانچی/کتب خانہ سیرت، کراچی۔

۲۹۰......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت مبشر/ڈاکٹر محمد اشرف جلالی/اویسی بک اسٹال، گجرانوالہ۔

۲۹۱......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حسنِ تبسم/مولانا حافظ محمد ابراہیم فیضی/مکتبہ فیض القرآن اردو بازار، کراچی۔

۲۹۲......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ تربیت/سراج الدین ندوی/دارالبلاغ، لاہور۔

۲۹۳......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انقلابی زندگی/عبدالجلیل بھٹی/فرزانہ خان/توزیخ پبلی کیشنز، لاہور۔

۲۹۴......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حکمرانی و جانشینی/ڈاکٹر محمد حمید اللہ/مترجم: پروفیسر خالد پرویز/بیکن بکس، ملتان۔

۲۹۵......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آنسو اور مسکراہٹیں/مولانا محمد رفیق/قرآنیات، لاہور۔

۲۹۶......رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزمودہ طبی نسخے اور جدید سائنس/حکیم محمد ادریس لدھیانوی/مکی دارالکتب، لاہور۔

۲۹۷......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جرنیل صحابہ/احمد خلیل جمعہ/مترجم: مولانا نور محمد انیس/دارالاشاعت، کراچی۔

۲۹۸......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دعا یافتہ افراد اور ان کی دعاؤں کے ثمرات و برکات/مولانا خرم یوسف/بیت العلوم، لاہور۔

۲۹۹......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دن اور رات/شیخ ابوبکر احمد/مترجم: مفتی محمد فاروق/بیت العلوم، لاہور

۳۰۰......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس آنسو/ظہور الدین بٹ/ادارہ ادب

اطفال، لاہور۔

۳۰۱......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ اور مدینہ میں/عبدالمنعم الہاشمی/مترجم: مولانا حافظ محمد ابراہیم فیضی/کتب خانہ سیرت، کراچی۔

۳۰۲......رسول اور سنتِ رسول/نعیم صدیقی/الفیصل پبلشرز، لاہور۔

۳۰۳...... رسول بحثیت شارع و مقنن/مرتب: ڈاکٹر محمد یوسف فاروقی/شریعہ اکیڈمی، اسلام آباد۔

۳۰۴......رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دستر خوان/پروفیسر شیریں زادہ خدوخیل/الفیصل، لاہور۔

۳۰۵......رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آنسو/مولانا عبدالغنی طارق/مکتبہ مکیہ، لاہور۔

۳۰۵......رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم/ڈاکٹر نذیر احمد پراچہ/الحمد پبلشرز، لاہور۔

۳۰۶......رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا دشمنوں سے سلوک/مولانا امداد صابری/سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور۔

۳۰۷......رسولِ عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہزار معجزات/مرتب مزمل خاتون/اورینٹل پبلی کیشنز، لاہور۔

۳۰۸......الرشید نعت نمبر/عبدالرشید ارشد/مکتبہ رشیدیہ، لاہور۔

۳۰۹......رواداری سیرت طیبہ کی روشنی میں/حافظ محمد طاہر محمود اشرفی/عمر پبلی کیشنز، لاہور۔

۳۱۰......روح ایمان/محمود احمد رضوی/مکتبہ رضوان، لاہور۔

۳۱۱......روشنی/محمد احمد رضوی/شعبہ تبلیغ دارالعلوم حزب الاحناف، لاہور۔

۳۱۲......روئے زیبا کی تابانیاں/مولانا عبدالقیوم حقانی/القاسم اکیڈمی، سرحد۔

۳۱۳......رؤف رحیم/مقبول انور داودی/فیروز سنز، لاہور۔

۳۱۴......رہبر زندگی معہ طب نبوی صلی اللہ علیہ وسلم/سعید الحسن شاہ/الشفاء، فیصل آباد۔

۳۱۵......رہبر کامل صلی اللہ علیہ وسلم/عبدالاحد/ ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس،نئی دہلی۔

۳۱۶......رہبر ورہنما/خالد پرویز ملک/علم وعرفان،لاہور۔

۳۱۷......زادِراہ نذرانہ صلوۃ وسلام/ حامد بلگرامی/ حامد بلگرامی۔

۳۱۸......زبور نعت/ ابوامتیاز مسلم/مقبول اکیڈمی،لاہور۔

۳۱۹......زیارت نبی صلی اللہ علیہ وسلم بحالت بیداری/محمد عبدالمجید صدیقی/ فیروز سنز،لاہور۔

۳۲۰......زیارت سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم/حسن محمد شداد/مترجم: ضیاء المصطفیٰ قصوری/دارالفیض،لاہور

۳۲۱......ساز حجاز نعتیں اور نظمیں/ سیماب اکبرآبادی/ سیماب اکیڈمی،کراچی۔

۳۲۲......سانحہ عظیم (وصال النبی)/ محمد اجتباء الحسن کاندھلوی/مشتاق بک کارنر،لاہور۔

۳۲۳......سب سے بڑا انسان/نظر زیدی/دعوۃ اکیڈمی،اسلام آباد۔

۳۲۴......سپہ سالار اعظم اور واقعاتِ غزوات/مرتب:محمد شاہد/علم دوست پبلی کیشنز،لاہور۔

۳۲۵......سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم اور خواتین/جاوید اقبال مظہری/مظہری پبلی کیشنز،کراچی۔

۳۲۶......سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم/فضل کریم خاں درانی/کتاب سرائے،لاہور۔

۳۲۷......سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ اقدس کے چند نازک لمحات/محمد کلیم آرائیں/رابعہ بک،لاہور۔

۳۲۸......سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم (منظوم سیرت)/ گہر اعظمی/ جہاں حمد پبلی کیشنز،کراچی۔

۳۲۹......سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم/امجد علی شاکر/علم دوست پبلی کیشنز،لاہور۔

۳۳۰......سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم/زاہد اقبال/الفیصل پبلشرز،لاہور۔

۳۳۱......سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم/مولانا عاشق الٰہی بلند شہری/ادارۃ المعارف، کراچی۔

۳۳۲......سراجاً منیرا/شاہدہ ناز قاضی/اسلامک پبلی کیشنز، لاہور۔

۳۳۳......سراجِ منیر/بنت الاسلام/ادارہ بتول، لاہور۔

۳۳۴......سراج منیر صلی اللہ علیہ وسلم نبی قرآن کی روشنی میں/مظہر اقبال نظامی/ضیاء ادب، لاہور۔

۳۳۵......سرور القلوب بذکر المحبوب/نقی علی خان بریلوی/شبیر برادرز، لاہور۔

۳۳۶......سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان مبارک میں/علی اصغر/مکتبہ تعمیر انسانیت، لاہور۔

۳۳۷......سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی چند انقلاب آفرین راتیں/محمد کلیم آرائیں/حرا پبلی کیشنز، لاہور۔

۳۳۸......سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے سفر مبارک/محمد کلیم آرائیں/مکتبہ تعمیر انسانیت، لاہور۔

۳۳۹......سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی مہک بلوچستان میں/انعام الحق کوثر/سیرت اکیڈمی بلوچستان، کوئٹہ۔

۳۴۰......سفیرانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم/امیر علی/مشتاق بک کارنر، لاہور۔

۳۴۱......سلطان ما محمد صلی اللہ علیہ وسلم مقالاتِ سیرت/عبد الماجد دریا آبادی/مکہ بکس، لاہور۔

۳۴۲......سماجی بہبود تعلیماتِ نبوی کی روشنی میں/ڈاکٹر محمد ہمایوں عباس شمس/مکتبہ جمال کرم، لاہور۔

۳۴۳......سنتِ حبیب/اختر حسین بہاولپوری/زم زم پبلشرز، کراچی۔

۳۴۴......سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن/عبداللہ بن زید/مترجم: مختار احمد

ندوی رمکتبہ السّلفیہ، لاہور۔

۳۴۵......سنتِ مصطفیٰ اور جدید سائنس رمولانا محمد شہزاد قادری رزاویہ پبلی کیشنز، لاہور۔

۳۴۶......سنت کی آئینی حیثیت/ سید ابوالاعلیٰ مودودی/ اسلامک پبلی کیشنز، لاہور۔

۳۴۷......سنتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور جدید سائنس/ حکیم محمد طارق محمود چغتائی/ دارالمطالعہ، بہاولپور۔

۳۴۸......سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل واجب اور اس کا انکار کفر ہے/ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز/ ادارۃ البحوث الاسلامیہ والافتاء، ریاض۔

۳۴۹......سومولود رسول صلی اللہ علیہ وسلم/ اکبر حسین اکبر/ ماڈرن بک ڈپو، اسلام آباد۔

۳۵۰......سیارہ ڈائجسٹ عکس سیرت رسول نمبر/ سیارہ ڈائجسٹ، لاہور۔

۳۵۱......سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم/ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمہ اللہ/ شبیر اکیڈمی، لاہور۔

۳۵۲......سیدنا صلی اللہ علیہ وسلم/ سلیم گیلانی/ علم وعرفان پبلشرز، لاہور۔

۳۵۳......سیرت المصطفی صلی اللہ علیہ وسلم/ محمد ابراہیم میر سیالکوٹی/ نعمانی کتب خانہ، لاہور۔

۳۵۴......سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم/ عبدالجلیل صدیقی/ شیخ غلام علی، لاہور۔

۳۵۵......سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم/ مصطفیٰ السباعی/ الاتحاد الاسلامی العالمی، قطر۔

۳۵۶......سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم انجیل مقدس کی روشنی میں/ طالب حسین کریالوی/ اسلامیہ دارالتبلیغ، لاہور۔

۳۵۷......سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعد از وصال النبی/ محمد عبدالمجید صدیقی/ فروز سنز، لاہور۔

۳۵۸......سیرتِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم/ محمد اسلم قاسمی/ اسلامک پبلی کیشنز، لاہور۔

۳۵۹......سیرتِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم/ قاضی سعید اللہ/ دعوۃ اکیڈمی، اسلام آباد۔

۳۶۰......سیرتِ پاک سرکار صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفائے راشدین کی پاک زندگی کے حالات/ فیاض محمد خان افغانی/ سیٹھ آدم جی عبداللہ، لاہور۔

۳۶۱......سیرتِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشبو/ انعام الحق کوثر/ سیرت اکیڈمی بلوچستان، کوئٹہ۔

۳۶۲......سیرتِ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم/ صدر الدین رفاعی/ مدنی پبلی کیشنز، راولپنڈی۔

۳۶۳......سیرتِ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم/ ماجد علی خان/ اسلامک ریسرچ فاؤنڈیشن، دہلی۔

۳۶۴......سیرتِ رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم/ محمد اختر حسین بن فضل کریم/ درسی بک ڈپو، لاہور۔

۳۶۵......سیرتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم/ اسلم جیراجپوری/ مکتبہ اردو ادب، لاہور۔

۳۶۶......سیرتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور ملتِ اسلامیہ کے موجودہ مسائل/ حافظ محمد سلیم/ کاروان ادب، لاہور۔

۳۶۷......سیرتِ رسولِ عربی صلی اللہ علیہ وسلم/ نور بخش توکلی/ علی کامران پبلشرز، لاہور۔

۳۶۸......سیرتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا حسین و جمیل مرقع/ ساجد الرحمٰن/ اسلامک فاؤنڈیشن، لاہور۔

۳۶۹......سیرتِ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم/ خورشید عالم گوہر قلم/ سنگ میل، لاہور۔

۳۷۰......سیرتِ طیبہ صلی اللہ علیہ وسلم/ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد۔

۳۷۱......سیرتِ طیبہ صلی اللہ علیہ وسلم/ غلام ربانی/ تعمیر انسانیت، لاہور۔

۳۷۲......سیرتِ طیبہ تاجدارِ رحمت صلی اللہ علیہ وسلم/ خورشید عالم گوہر قلم/ ریاض برادرز، لاہور۔

۳۷۳......سیرتِ طیبہ سے رہنمائی اکیسویں صدی میں/ پروفیسر ڈاکٹر انعام الحق کوثر/سیرت اکیڈمی بلوچستان، کوئٹہ۔

۳۷۴......سیرتِ قرآنیہ سیدنا رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم/محمد اجمل خان/ الفیصل ناشران کتب، لاہور۔

۳۷۵......سیرتِ مجمع کمالات صلی اللہ علیہ وسلم/ پروفیسر محمد عبد الجبار شیخ / ادارہ تعلیمات سیرت، سیالکوٹ۔

۳۷۶......سیرتِ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم/محمد فاروق کمال/ ڈیفنڈر آف اسلام ٹرسٹ، لاہور۔

۳۷۷......سیرتِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم/سر سید احمد خان/مقبول اکیڈمی، لاہور۔

۳۷۸......سیرتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک محققانہ نظر/محمد سعید/ دار التصنیف والنشر، سیالکوٹ۔

۳۷۹......سیرتِ نبوی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم/مولانا حفظ الرحمٰن سیوہاروی/نفیس اکیڈمی، کراچی۔

۳۸۰......سیرتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم/ خطبات ماجدی/ مولانا عبد الماجد دریا آبادی/مجلس نشریات اسلام، کراچی۔

۳۸۱......سیرتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے منہاج/ پروفیسر سمیع اللہ قریشی/ سنگ میل، لاہور۔

۳۸۲......سیرتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور افاداتِ مہریہ/ حضرت پیر مہر علی شاہ، گولڑہ شریف۔

۳۸۳......سیرتِ ہادی برحق صلی اللہ علیہ وسلم/گوہر ملیسانی/علم و عرفان پبلشرز، لاہور۔

۳۸۴......سیرت النبی (ترجمہ حصہ سیرت تاریخ ابن خلدون) مترجم: ڈاکٹر حافظ

حقانی میاں قادری رالفیصل اردو بازار، لاہور۔

۳۸۵......سیرت النبی رعماد الدین انصاری رمترجم: مولانا محمد فاروق حسن زئی رکتب خانہ مظہری، کراچی۔

۳۸۶......سیرتِ رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم رڈاکٹر اکرم ضیاء العمری رمترجم: خدا بخش کلیار رنشریات لاہور و فضلی سنز، کراچی۔

۳۸۷......سیرتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم رمولانا وحید الدین خان ردار التذکیر، لاہور۔

۳۸۸......سیرتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی دینی اہمیت رڈاکٹر محمد طاہر القادری رمنہاج القرآن، لاہور۔

۳۸۹......سیرتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی عصری و بین الاقوامی اہمیت رڈاکٹر محمد طاہر القادری رمنہاج القرآن، لاہور۔

۳۹۰......سیرتِ طیبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ر پروفیسر عبدالباری صدیقی ر سیرت طیبہ فاؤنڈیشن، پاکستان چوک، کراچی۔

۳۹۱......سیرتِ طیبہ سے راہنمائی اکیسویں صدی میں رڈاکٹر انعام الحق کوثر رسیرت اکیڈمی، کوئٹہ۔

۳۹۲......سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک مجلسیں رعلی اصغر چودھری رسنگ میل پبلی کیشنز، لاہور۔

۳۹۳......سید البشر صلی اللہ علیہ وسلم رقاضی محمد سلمان منصور پوری رطارق اکیڈمی، فیصل آباد۔

۳۹۴......سید الکونین صلی اللہ علیہ وسلم رشیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کاندھلوی رحمہ اللہ رکتب خانہ سیرت، کراچی۔

۳۹۵......سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم القاب و صفات رمرتب اصغر علی رمنہاج

القرآن، لاہور۔

۳۹۶...... سیرت الامین صلی اللہ علیہ وسلم رمحمد رفیق ڈوگر ردید شنید، لاہور۔

۳۹۷...... سیرت المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم رمولانا محمد ابراہیم سیالکوٹی رنعمانی کتاب خانہ، لاہور۔

۳۹۸...... سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم انسائیکلوپیڈیا رعرفان احمد رزم زم پبلشرز، کراچی۔

۳۹۹...... سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے درخشاں پہلو رمحمد عاصم زبیر رمکتبہ الحرم، لاہور۔

۴۰۰...... سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم رانجینئر محمد راشد ردارالاشاعت، کراچی۔

۴۰۱...... سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم رڈاکٹر حافظ قاری فیوض الرحمٰن رحمزہ فاؤنڈیشن، لاہور۔

۴۰۲...... سیرت النبی قدم بہ قدم رعبداللہ فارانی رایم۔آئی۔ایس پبلشرز، بہادر آباد چورنگی، کراچی۔

۴۰۳...... سیرتِ خاتم النبین صلی اللہ علیہ وسلم رمولانا غلام حسین رفیض رضا پبلی کیشنز، فیصل آباد۔

۴۰۴...... سیرتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم قرآن کے آئینے میں رڈاکٹر عبدالغفور راشد رنشریات، لاہور۔

۴۰۵...... سیرتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا مکمل انسائیکلوپیڈیا (سوالاً جواباً)/علامہ خالد، مفتی مسعود رعلم وعرفان پبلشرز، لاہور۔

۴۰۶...... سیرتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی انتظامی اہمیت رڈاکٹر محمد طاہر القادری ر منہاج القرآن، لاہور۔

۴۰۷...... سیرتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی آئینی و دستوری اہمیت رڈاکٹر محمد طاہر القادری رمنہاج القرآن، لاہور۔

۴۰۸......سیرتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ریاستی اہمیت/ڈاکٹر محمد طاہر القادری/ منہاج القرآن، لاہور۔

۴۰۹......سیرتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سائنسی اہمیت/ڈاکٹر محمد طاہر القادری/ منہاج القرآن، لاہور۔

۴۱۰......سیرتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم (سوالاً جواباً)/ذکی احمد ذکی/غضنفر اکیڈمی اردو بازار، کراچی۔

۴۱۱......سیرتِ رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ وسلم/عنایت عارف/دعا پبلی کیشنز، لاہور۔

۴۱۲......سیرتِ سید البشر صلی اللہ علیہ وسلم/ پروفیسر غلام سرور چیمہ/علم و عرفان پبلشرز، لاہور۔

۴۱۳......سیرتِ طیبہ اور ازواج مطہرات/ڈاکٹر ظہور احمد اظہر/ضیاء القرآن لاہور، کراچی۔

۴۱۴......سیرتِ طیبہ سید المرسلین/سید آل احمد عابدی/بیکن بکس، ملتان۔

۴۱۵......سیرت کا پیغام/مرتب ڈاکٹر ممتاز عمر/کورنگی، کراچی۔

۴۱۶......سیرتِ مصطفیٰ اور عصری سائنسی تحقیق/ڈاکٹر محمد سلطان شاہ/بزم رضویہ، لاہور۔

۴۱۷......سیرتِ نبویہ (مغربی فلسفے کے حوالے سے)/مولانا محمد اسجد قاسمی/ النبر اس، کراچی۔

۴۱۸......سیرتِ ہادی برحق/گوہر ملسیانی/علم و عرفان، لاہور۔

۴۱۹......سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے امتیازات/ پروفیسر عبدالجبار شاکر/ ہاؤس آف وزڈم، کراچی۔

۴۲۰......سیرتِ سید البشر صلی اللہ علیہ وسلم/ پروفیسر چوہدری غلام رسول چیمہ/علم وعرفان پبلشر، لاہور۔

۴۲۱......سیرتِ محسنِ انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم/شیخ محمد الخضری بک/مترجم: مولانا مفتی محمد علی لطفی۔

۴۲۲......سیرتِ مصطفیٰ جانِ رحمت رمولانا احمد رضا خان صاحب رشبیر برادرز، لاہور۔

۴۲۳......شاعر نعت راجہ رشید محمود/ ڈاکٹر سید محمد سلطان شاہ/ الجلیل پبلشرز، لاہور۔

۴۲۴......شان حبیب الرحمٰن من آیات القرآن/ احمد یار خان/ مکتبہ اسلامیہ۔

۴۲۵......شانِ کریم حمد و نعت/ جسٹس محمد الیاس/ فیروز سنز، راولپنڈی۔

۴۲۶......شانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم/ میاں عابد احمد/ ادارہ ادب وثقافت، لاہور۔

۴۲۷......شاہ حبیب الرحمٰن من آیات القرآن/ احمد یار خان/ ضیاء القرآن، لاہور۔

۴۲۸......شانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے مثالی واقعات رمحمد ارسلان بن اختر رمکتبہ ارسلان، کراچی۔

۴۲۹......شانِ مصطفیٰ بزبان مصطفیٰ بلفظ انا رمولانا غلام حسین رمشتاق بک کارنر، لاہور۔

۴۳۰......شانِ نبی رسلیم یزدانی رمجلس شاہ فرید۔

۴۳۱......شاہِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی شہزادیاں رمولانا محمد عبدالمعبود رالقاسم اکیڈمی، نوشہرہ۔

۴۳۲......شرح اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم اعمال وفضائل رمحمد علی چراغ رنذیر سنز، لاہور۔

۴۳۳......شرح شمائل ترمذی رمولانا عبدالقیوم حقانی رالقاسم اکیڈمی، نوشہرہ۔

۴۳۴......ششماہی السیرۃ عالمی شمارہ نمبر (جون ۱۹۹۹ء تا اکتوبر ۲۰۰۳ء) فضل الرحمٰن/ زوار اکیڈمی، لاہور۔

۴۳۵......شمائل رسول رعلامہ یوسف بن اسماعیل نبہانی رمترجم: پروفیسر سید محمد ریاض حسین رنوری کتب خانہ، لاہور۔

۴۳۶......شمائل کبریٰ رمفتی محمد ارشاد احمد قاسمی رزم زم پبلشرز، کراچی۔

۴۳۷......شمائل نبوی کا ایمان افروز مرقع رمولانا عبدالقیوم حقانی ر القاسم اکیڈمی نوشہرہ، سرحد۔

۴۳۸......شمائل واخلاقِ نبوی رقاضی محمد ثناء اللہ پانی پتی رترجمہ، تخریج وتعلیق: ڈاکٹر

محمود الحسن عارف رنفیس اکیڈمی، لاہور۔

۴۳۹...... شمائل رسول صلی اللہ علیہ وسلم/ شیخ یوسف بن اسماعیل، مترجم: محمد میاں صدیقی/ تصوف فاؤنڈیشن، لاہور۔

۴۴۰...... شمائل ترمذی/ محمد صدیق ہزاروی/ پروگریسو بکس، لاہور۔

۴۴۱...... شمائل ترمذی معہ خصائص نبوی صلی اللہ علیہ وسلم/ شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا/ مکتبہ رحمانیہ، لاہور۔

۴۴۲...... شواہد النبوت/ مولانا عبدالرحمٰن حاجی، مترجم: محمد شریف عارف/ شمع بک ایجنسی، لاہور۔

۴۴۳...... صاحبِ قرآن بہ نگاہِ قرآن راہلیہ ڈاکٹر سہراب انور ردار الاشاعت، کراچی۔

۴۴۴...... صحابہ کرام کا جذبہ حب رسول (بخاری و مسلم کی روشنی میں) پروفیسر ریاض، نوری کتب خانہ، لاہور۔

۴۴۵...... صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے سوالات اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جوابات رسلیمان نصیف رمترجم: مولانا ثناء اللہ محمود ردار الاشاعت، کراچی۔

۴۴۶...... صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور عشقِ حبیب کے تقاضے رعلی اصغر چوہدری رسنگ میل پبلی کیشنز، لاہور۔

۴۴۷...... صحت مند عادات، نبوی طریقے اور جدید سائنس رحکیم طارق محمود چغتائی رعلم و عرفان، لاہور۔

۴۴۸...... صدقے جاواں محمد صلی اللہ علیہ وسلم دی شان توں/ ہاجرہ مشکور ناصری/ نذیر سنز پبلشرز، لاہور۔

۴۴۹...... صلی اللہ علیہ وسلم/ راز کشمیری/ سیرت مشن پاکستان، لاہور۔

۴۵۰...... صلوۃ وسلام (حصہ اول)/ سید محمد ہاشم فاضل شمسی/ ورلڈ نیڈریشن آف اسلامک سنٹر، کراچی۔

۴۵۱......طب نبوی / ابن القیم الجوزیہ / مترجم: حکیم عزیز الرحمان اعظمی / دار الاشاعت، کراچی۔

۴۵۲......طب نبوی اور اکیسویں صدی / حکیم سیف اللہ سیکھو / علم و عرفان، لاہور۔

۴۵۳......طلع البدر / پیر محمد ظہور علی شاہ / تحریم اخوت اسلامیہ۔

۴۵۴......عالمگیر نبوت / سید محمد ہاشم فاضل شمسی / ورلڈ فیڈریشن آف اسلامک مشنز، کراچی۔

۴۵۵......عبدہ ورسولہ / پروفیسر بزم انصاری / پاک اورینگل پبلی کیشنز، ناظم آباد، کراچی۔

۴۵۶......عدالت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے فیصلے / عبداللہ قرطبی / ادبستان، لاہور۔

۴۵۷......عرب کا چاند / سوامی لکشمن پرشاد / مکتبہ تعمیر انسانیت، لاہور۔

۴۵۸......عشق رسول کریم کی جھلک دنیا اور آخرت میں / حاجی محمد اسلم / صفہ پبلی کیشنز اردو بازار، کراچی۔

۴۵۹......عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم / سید سرور سلمان گیلانی / علم و عرفان، لاہور۔

۴۶۰......عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم استحکام ایمان کا واحد ذریعہ / ڈاکٹر محمد طاہر القادری / منہاج القرآن، لاہور۔

۴۶۱......علو مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم / مولانا احمد رضا خان بریلوی / نذیر سنز پبلشرز، لاہور۔

۴۶۲......عہد رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں اقامتِ دین اور اس کا طریق کار / مولانا محمد احمد انصاری / مکتبہ دینیات، لاہور۔

۴۶۳......عہد ساز نعتیں / ثناء اللہ شاہ / عمیر پبلشرز، لاہور۔

۴۶۴......عہد نبوی کا تعلیمی نظام / محمد یاسین شیخ / غضنفر اکیڈمی، کراچی۔

۴۶۵......عہد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا نظام حکومت / یٰسین مظہر صدیقی / الفیصل ناشران کتب، لاہور۔

۴۶۶......عہد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے غزوات وسرایا/ ڈاکٹر رؤفہ اقبال/ اسلامک پبلشرز، لاہور۔

۴۶۷......عہد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے فوجی کمانڈر/ راجہ محمد شریف/ زاہد اکیڈمی، جوہرآباد۔

۴۶۸......عہد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے میدان جنگ/ پروفیسر محمد حمید اللہ/ ملت پبلی کیشنز، لاہور۔

۴۶۹......عہد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں اسلامی ریاست کا داخلی نظم ونسق/ شاہ معین الدین ہاشمی/ شعبہ علوم اسلامیہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد۔

۴۷۰......عہد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں نظام حکمرانی/ ڈاکٹر محمد حمید اللہ/ اردو اکیڈمی سندھ، کراچی۔

۴۷۱......غریبوں کے والی/ حافظ محمد سعد اللہ/ دیال سنگھ ٹرسٹ لائبریری، لاہور۔

۴۷۲......غزوات النبی صلی اللہ علیہ وسلم/ صادق حسین قریشی/ مکتبہ القریش، لاہور۔

۴۷۳......غزوات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حصہ اول، دوم/ بریگیڈئر گلزار احمد/ ضیاء القرآن، لاہور۔

۴۷۴......غزوات النبی صلی اللہ علیہ وسلم/ علی بن برہان الدین حلبی/ مترجم: مولانا اسلم قاسمی/ ترتیب: مولانا زکریا اقبال/ دارالاشاعت، کراچی۔

۴۷۵......غزوات فقہی تناظر میں/ ڈاکٹر سید محمد ظاہر شاہ/ پروگریسیو بکس، لاہور۔

۴۷۶......غزوات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے اقتصادی پہلو/ پروفیسر ڈاکٹر یاسین مظہر صدیقی/ مشتاق بک کارنر۔

۴۷۷......غمگسار عالم صلی اللہ علیہ وسلم/ نور الزمان نوری/ مکتبہ نوریہ رضویہ، لاہور۔

۴۷۸......فتاویٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم/ ابن قیم الجوزیہ/ مترجم: ابو یحییٰ محمد زکریا زاہد/ حدیبیہ پبلی کیشنز، لاہور۔

۴۷۹......فرامینِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم/مولانا عبدالرحمٰن مظاہری/ادارہ اسلامیات،لاہور۔

۴۸۰......فرہنگ سیرت/سید فضل الرحمٰن/زوار اکیڈمی پبلی کیشنز،کراچی۔

۴۸۱......فضائل محمدیہ/محمد یوسف بن اسماعیل/مترجم:مولانا مختار احمد/ضیاء القرآن پبلی کیشنز،لاہور۔

۴۸۲......فلسفہ سیرت خاتم الانبیاء/سید تصدق بخاری/القاسم اکیڈمی،نوشہرہ۔

۴۸۳......فہرست قومی نمائش کتب سیرت ۱۹۸۴ء ادارہ تحقیقات اسلامی،اسلام آباد۔

۴۸۴......فیضان کرم/عابد نظامی/ضیاء القرآن،لاہور۔

۴۸۵......فیضانِ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جھلک دنیا اور آخرت میں/حاجی محمد اسلم/صفہ پبلی کیشنز اردو بازار،کراچی۔

۴۸۶......فیضان طبِ نبوی/حکیم محمد اسلم شاہین/نوریہ رضویہ پبلی کیشنز،لاہور۔

۴۸۷......قرآن، جہاد اور حضور کی جنگی حکمتیں/پروفیسر خالد پرویز/حق پبلی کیشنز،لاہور۔

۴۸۸......قرآن اور صاحب قرآن/مولانا محمد اسماعیل/مشتاق بک کارنر،لاہور۔

۴۸۹......قصص النبی اور اسوہ صحابہ کے درخشاں پہلو/محمد علی دولۃ/مترجم:مولانا نور محمد انیس/دارالاشاعت،کراچی۔

۴۹۰......قصص النبی صلی اللہ علیہ وسلم/محمد بن حمید/مترجم:ابوضیغم شارق/حدیبیہ پبلی کیشنز،لاہور۔

۴۹۱......کاروان مدینہ/سید ابوالحسن علی ندوی/مجلس نشریات اسلام،کراچی۔

۴۹۲......کروں تیرے نام پہ جاں فدا/ڈاکٹر محمد عبدہ یمانی،مترجم:محمد ساجد الہاشمی/عالمی دعوت اسلامیہ،فیصل آباد۔

۴۹۳......کلام نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں رخرم مراد رمنشورات، لاہور۔

۴۹۴......کلام نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی کرنیں/عبد المالک/منشورات، لاہور۔

۴۹۵......کلمات رب العالمین فی حقیقۃ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم بزبان خرر/محمد عطاء اللہ/خیبر پرنٹرز، پشاور۔

۴۹۶......گلہائے عقیدت بحضور نبی آخر الزمان صلی اللہ علیہ وسلم/ مشاہیر عالم/ اسلامی مشن سنت نگر، لاہور۔

۴۹۷......گلدستہ سیرت رسید فضل الرحمٰن رزوار اکیڈمی پبلی کیشنز، کراچی۔

۴۹۸......لباسِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم رحبیب اللہ اویسی رضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور۔

۴۹۹......لمحاتِ نبوی رمولانا محمد الیاس ندوی رمجلس نشریات اسلام، کراچی۔

۵۰۰......ماہتاب نبوت کی ضوافشانیاں رمولانا عبد القیوم حقانی رالقاسم اکیڈمی، سرحد۔

۵۰۱......ماہتاب عرب صلی اللہ علیہ وسلم/محمد عاشق الٰہی میرٹھی/ ادارہ تالیفات اشرفیہ، ملتان۔

۵۰۲......محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم/ چوہدری افضل حق/ الفیصل ناشران کتب، لاہور۔

۵۰۳......محسن اعظم صلی اللہ علیہ وسلم اور محسنین/ سید وحید الدین/ آتش فشاں پبلی کیشنز، لاہور۔

۵۰۴......محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم/توفیق الحکیم/ مکتبہ پاکستان، لاہور۔

۵۰۵......محمد صلی اللہ علیہ وسلم/ عابد نظامی/ مکتبہ تعمیر انسانیت، لاہور۔

۵۰۶......محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن/ ڈاکٹر رفیق زکریا/فکشن ہاؤس، لاہور۔

۵۰۷......محمد صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت عسکری قائد/ افضل الرحمٰن/ اسلامک پبلی کیشنز، لاہور۔

۵۰۸......محمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم/ گیور گو، کونستن ویرژریل/ مکتبہ معین الادب، لاہور۔

۵۹۰......محمد صلی اللہ علیہ وسلم سید لولاک/ آغا اشرف/ مکتبہ میری لائبریری، لاہور۔

۵۱۰......محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم/محمد عنایت اللہ سبحانی / اسلامک پبلی کیشنز، لاہور۔

۵۱۱......محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے سرکار میں ایک سکھ کی قلمی عقیدت/ سردار گوردت سنگھ/ مکتبہ تعمیر انسانیت، لاہور۔

۵۱۲......محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے غیر مسلم مداح اور ثناء خواں/ عنصر صابری/ دار التذکیر، لاہور۔

۵۱۳......محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہندو کتابوں میں/ ابن اکبر الاعظمی/ دار الاندلس، لاہور۔

۵۱۴......مخزن انقلاب/ ڈاکٹر شمس الحق/ INFOAXIX، لاہور۔

۵۱۵......مدنی معاشرہ عہد رسالت میں/ اکرم ضیاء العمری، مترجم عذرا نسیم فاروقی/ ادارہ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد۔

۵۱۶......مدینے کی ہوا/ ڈاکٹر حسن رضوی/ سنگ میل، لاہور۔

۵۱۷......مذاہب عالم میں تذکرہ خیر الانام صلی اللہ علیہ وسلم/ سید آل احمد رضوی/ ماڈرن بک ڈپو، اسلام آباد۔

۵۱۸......محاضرات سیرت/ ڈاکٹر محمود احمد غازی/ الفیصل، لاہور۔

۵۱۹......محبت رسول/ صوفی محمد نواز/ رحمانی پبلی کیشنز، لاہور۔

۵۲۰......محبت و اطاعت نبوی/ ڈاکٹر خلیل ابراہیم/ مترجم: مفتی محمد خان/ کاروانِ اسلامی پبلی کیشنز، لاہور۔

۵۲۱......محبوب خدا کی دلرُبا ادائیں/ مولانا عبدالقیوم حقانی/ القاسم اکیڈمی نوشہرہ، سرحد۔

۵۲۲......محبوب خدا کی عبادت و اعتدال/ مولانا عبدالقیوم حقانی/ القاسم اکیڈمی نوشہرہ، سرحد۔

۵۲۳......محبوب کا حسن و جمال/ مفتی محمد سلیمان قاسمی/ دار المعارف، ملتان۔

۵۲۴......محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم کا سفر آخرت/ صلاح بن فتحی/ مترجم: مولانا محمد زکریا اقبال/ بیت العلوم، لاہور۔

۵۲۵......محسن کائنات صلی اللہ علیہ وسلم اور جدید سائنس/ڈاکٹر ایم محی الدین قاضی/ نگارشات، لاہور۔

۵۲۶......محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم/ ڈاکٹر محمد حمید اللہ/ مترجم: پروفیسر خالد پرویز/بیکن بکس، ملتان۔

۵۲۷......محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (غیر منقوط)/محمد یاسین سروہی/مشتاق بک کارنر، لاہور۔

۵۲۸......محمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی حکمت بھری شادیاں/محمد علی صابونی/مترجم: محمد یوسف نعیم/عبدالرحمان/دارالکتب، کراچی۔

۵۲۹......محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہندو کتابوں میں/ابن الاکبر اعظمی/دارالاندلس، لاہور۔

۵۳۰......محمد صلی اللہ علیہ وسلم ایک آفاقی پیغمبر/ پروفیسر ڈاکٹر محمد اکرم رانا/بیکن بکس، ملتان۔

۵۳۱......محمد صلی اللہ علیہ وسلم پیغمبرِ اسلام/ پروفیسر کے، ایس راما کرشنا راؤ/مترجم: صفوت علی قدوائی/ادارہ معارف، کراچی۔

۵۳۲......محمد صلی اللہ علیہ وسلم سب سے اچھے/محمد ندیم باری/مکتبہ نوریہ رضویہ، فیصل آباد۔

۵۳۳......محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو پسند، کیا ناپسند/مولانا آصف/بیت العلوم، لاہور۔

۵۳۴......محمد صلی اللہ علیہ وسلم صبر وثبات کے پیکر/مولانا عبدالرحمان کیلانی/مکتبہ السلام، لاہور۔

۵۳۵......مختصر رحمۃ للعالمین/مولف: قاضی محمد سلیمان منصور پوری/مرتب: پروفیسر مولانا محمد رفیق چودھری/مکتبہ قرآنیات، لاہور۔

۵۳۶......مختصر سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم/مولفین: علامہ شبلی نعمانی، سید سلیمان ندوی/مرتب: پروفیسر مولانا محمد رفیق چودھری/مکتبہ قرآنیات، لاہور۔

۵۳۷......مدینے کے والی رڈاکٹر حافظ قاری فیوض الرحمٰن رفرنٹیر پبلشنگ کمپنی، لاہور۔

۵۳۸......مزدوروں کے حقوق و فرائض سیرت طیبہ کی روشنی میں رسید عزیز الرحمٰن زوار اکیڈمی پبلی کیشنز، کراچی۔

۵۳۹......مسجد نبوی/محمد معراج الاسلام/ مکتبہ دربار شریف، فیصل آباد۔

۵۴۰......مستند علاج نبوی راحمد بن محمود رمترجم: مفتی عبدالغنی راقبال بک سنٹر، کراچی۔

۵۴۱......مصطفوی نظام تعلیم رپروفیسر محمد طفیل چوہدری رضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور۔

۵۴۲......مطالعہ نقوشِ سیرت رمحمد خالد اسماعیل رطاہر سنز، کراچی۔

۵۴۳......مطالعہ سیرت، پیغمبر انقلاب اور قرآن حکیم/ پرویز صلاح الدین کاشمیری/ ظلال القرآن فاؤنڈیشن، راولپنڈی۔

۵۴۴......مطالعہ نقوش سیرت/محمد خالد اسماعیل/ طاہر سنز، کراچی۔

۵۴۵......معجزات خاتم المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم/قمر یزدانی / نذیر سنز، لاہور۔

۵۴۶......معراج اور سائنسی/ آغا اشرف/ الفیصل ناشران کتب، لاہور۔

۵۴۷......معلم الاخلاق/عشرت رحمانی/ مقبول اکیڈمی، لاہور۔

۵۴۸......معمولات مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم/صوفی محمد اکرم مدنی/ بک کارنر، جہلم۔

۵۴۹......معمولات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم/عبدالرحمٰن جامی/ ادارہ تالیفات اشرفیہ، ملتان۔

۵۵۰......معارف اسم محمد رمولانا محمد ثناء اللہ شجاع آبادی ردار الکتاب، لاہور۔

۵۵۱...... معاشرتِ نبوی اور جدید سائنس رحکیم محمد طارق محمود چغتائی ر دارالاشاعت، کراچی۔

۵۵۲......معالجاتِ نبوی اور جدید سائنس رحکیم طارق محمود چغتائی رعلم و عرفان، لاہور۔

۵۵۳......معجزات النبی صلی اللہ علیہ وسلم رخلیق احمد نقشبندی رالرحیم پبلی کیشنز، کراچی۔

۵۵۴......معجزاتِ سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم رفتح محمد رالقاسم اکیڈمی، نوشہرہ سرحد۔

۵۵۵......معجزاتِ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم / مفتی عنایت احمد / تسہیل: مولانا امداداللہ / دارالمعارف، ملتان۔

۵۵۶......معجزات رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور واقعہ معراج / بدیع الزماں سید نورسی / مترجم: مظہر بھٹہ ایف نیاز / جہانگیر بک ڈپو، لاہور۔

۵۵۷......معجزاتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا انسائیکلو پیڈیا / منصور احمد بٹ / چوہدری اکیڈمی، لاہور۔

۵۵۸......معجزات سید المرسلین / امام ابو یوسف بن اسماعیل / مترجم: علامہ ذوالفقار علی / ضیاء القرآن، لاہور۔

۵۵۹......معجزات محمد صلی اللہ علیہ وسلم / خالد سراج / علم دوست پبلی کیشنز، لاہور۔

۵۶۰......معجزات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم / حکیم محمود احمد ظفر / المکتبہ الاشرفیہ، لاہور۔

۵۶۱......معرکہ بدر / محمود دستگیر / جامعہ کراچی۔

۵۶۲......معلم اخلاق / حافظ ثناء اللہ ضیاء / مکتبہ اسلامیہ، لاہور۔

۵۶۳......معلم اعظم صلی اللہ علیہ وسلم / منورہ نوری خلیق / شہید ملت روڈ، کراچی۔

۵۶۴......معلم کائنات / مولوی محمد انور / نگارشات، لاہور۔

۵۶۵......مقالاتِ سیرت، قومی سیرت کانفرنس، ۲۰۰۰ء، ۱۴۲۱ھ / وزارتِ مذہبی اُمور، حکومت پاکستان، اسلام آباد۔

۵۶۶......مقام رسول صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اور غیروں کی نظر میں / محمد اکرم کمبوہ / دار الکتاب، لاہور۔

۵۶۷......مقام رسول صلی اللہ علیہ وسلم / مولانا منظور احمد فیضی / ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور۔

۵۶۸......مقام محمد صلی اللہ علیہ وسلم قرآن حکیم کے آئینے میں / ڈاکٹر سید محمد ابوالخیر کشفی / دارالاشاعت، کراچی۔

۵۶۹......مقصود کائنات صلی اللہ علیہ وسلم ر عبدالعزیز عرفی رتقسیم کار: مکتبہ فیض القرآن اردو بازار، کراچی۔

۵۷۰......مقالات خواتین کے مختلف کردار تعلیماتِ نبوی کی روشنی میں/ گوہر ممتاز قاضی/ پرنٹ لنک، کراچی۔

۵۷۱......مقالات سیرت ۱۹۷۸ء/ وزارت مذہبی امور، اسلام آباد۔

۵۷۲......مقالات سیرت پانچویں قومی سیرت کانفرنس/ وزارت مذہبی امور، اسلام آباد۔

۵۷۳......مقالات سیرت چھٹی قومی سیرت کانفرنس/ وزارت مذہبی امور، اسلام آباد۔

۵۷۴......مقالات سیرت ساتویں قومی سیرت کانفرنس/ وزارت مذہبی امور، اسلام آباد۔

۵۷۵......مقالات سیرت آٹھویں قومی سیرت کانفرنس/ وزارت مذہبی امور، اسلام آباد۔

۵۷۶......مقالات سیرت حصہ اور آٹھویں سیرت کانفرنس ۱۹۸۳ء/ وزارت مذہبی امور، اسلام آباد۔

۵۷۷......مقالات سیرت نویں سیرت کانفرنس ۱۹۸۳ء/ وزارت مذہبی امور، اسلام آباد۔

۵۷۸......مقالات سیرت دسویں قومی سیرت کانفرنس ۱۹۸۶ء/ وزارت مذہبی امور، اسلام آباد۔

۵۷۹......مقالات سیرت گیارہویں قومی سیرت کانفرنس ۱۹۸۷ء/ وزارت مذہبی امور، اسلام آباد۔

۵۸۰......مقالات سیرت خواتین/ ادارہ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد۔

۵۸۱......مقالات سیرت حصہ اول خواتین/ وزارت مذہبی امور، اسلام آباد۔

۵۸۲......مقدس رسول صلی اللہ علیہ وسلم/ مولانا ثناء اللہ امرتسری/ مکتبہ قدوسیہ، لاہور۔

۵۸۳......مکالماتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم رابویحییٰ امام خان نوشہروی رعلم وعرفان، لاہور۔

۵۸۴......مکالمات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم/ مولانا ابویحیی امام خان نوشہروی/ مکتبہ نذیریہ، لاہور۔

۵۸۵......مکتوبات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم/سید محبوب رضوی/نذیر سنز پبلشرز، لاہور۔

۵۸۶......منصب نبوت اور اس کے عالی مقام عاملین/سید ابوالحسن علی ندوی/مجلس نشریات اسلام، کراچی۔

۵۸۷......مواعظ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم/حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی/کتب خانہ جمیلی، لاہور۔

۵۸۸......میثاق مدینہ کا آئین تجزیہ/ڈاکٹر محمد طاہر القادری/منہاج القرآن، لاہور۔

۵۸۹......میرے سرکار صلی اللہ علیہ وسلم/راجا رشید محمود/اختر کتاب گھر، لاہور۔

۵۹۰......میرے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا/حسن اختر/المصطفیٰ پبلی کیشنز، کراچی۔

۵۹۱......ناموس رسالت اور قانون توہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم/محمد اسماعیل قریشی/الفیصل ناشران کتب، لاہور۔

۵۹۲......نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بطورِ رہبر تقوی/لیاقت علی خان نیازی/سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور۔

۵۹۳......نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بطورِ ماہر نفسیات/سیدہ سعدیہ غزنوی، الفیصل ناشران کتب، لاہور۔

۵۹۴......نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مسکراہٹیں/چوہدری علی اصغر/سنگ میل، لاہور۔

۵۹۵......النبی الخاتم صلی اللہ علیہ وسلم/مولانا مناظر احسن گیلانی/الفیصل، لاہور۔

۵۹۶......نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم دے خطبے/اشرف کنجاہی/اسلامک بک فاؤنڈیشن، لاہور۔

۵۹۷......نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم/سلیم یزدانی/مجلس شاہ فرید، کراچی۔

۵۹۸......نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر مبارک بلوچستان میں/انعام الحق کوثر/اسلامک پبلی کیشنز، لاہور۔

۵۹۹...... نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عائلی زندگی/ حافظ محمد سعد اللہ/ برائٹ بکس، لاہور۔

۶۰۰...... نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی معاشی زندگی/ نور محمد غفاری/ مکتبہ ابوذر غفاری، اسلام آباد۔

۶۰۱...... نبی ہمارے سب سے پیارے/ محمد جاوید امتیازی/ مقبول اکیڈمی، لاہور۔

۶۰۲...... نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور تصوف/ سید عارف نوناری/ نذیر سنز، لاہور۔

۶۰۳...... نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت سپہ سالار/ مولانا عبدالرحمٰن کیلانی/ مکتبہ السلام، لاہور۔

۶۰۴...... نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بطور رہبر تقویٰ/ ڈاکٹر لیاقت علی خان نیازی/ سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور۔

۶۰۵...... نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا کھانا پینا/ محمود نصار/ مترجم: مولانا خالد محمود/ بیت العلوم، لاہور۔

۶۰۶...... نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے شب و روز/ خالد بن محمد عطیہ/ مترجم: حبیب حیدر آبادی/ مکتبہ اسلامیہ، لاہور۔

۶۰۷...... نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کون تھے/ مولانا عبدالواحد/ جامعہ اسلامیہ، کراچی۔

۶۰۸...... نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت مثالی شوہر/ پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی/ شیخ زید اسلامک سنٹر، پنجاب۔

۶۰۹...... نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت معلم/ پروفیسر ڈاکٹر فضل الٰہی/ مکتبہ قدوسیہ، لاہور۔

۶۱۰...... نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت اور ان کی علامتیں/ پروفیسر ڈاکٹر فضل الٰہی/ مکتبہ قدوسیہ، لاہور۔

۶۱۱...... نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی فوجی حکمتِ عملی/ محمد یاسین سروہی/ مشتاق بک کارنر، لاہور۔

۶۱۲ ...... نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک سنتیں رمولانا ظفر احمد قادری رمکتبہ جمال کرم، لاہور۔

۶۱۳ ...... نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے اسباب ر پروفیسر ڈاکٹر فضل الٰہی رمکتبہ قدوسیہ، لاہور۔

۶۱۴ ...... نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے آنسو رمحمد الیاس عادل رمشتاق بک کارنر، لاہور۔

۶۱۵ ...... نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عدالتی فیصلے رمحمد یاسین سروہی رمشتاق بک کارنر، لاہور۔

۶۱۶ ...... نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عزیز واقارب رڈاکٹر اشیاق احمد ومحمد اشرف شریف رطٰہ پبلشرز، لاہور۔

۶۱۷ ...... نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیل ونہار رامام حسین بن مسعود البغوی ر مترجم: حافظ زبیر علی زئی رحدیبیہ پبلی کیشنز، لاہور۔

۶۱۸ ...... نبی امی صلی اللہ علیہ وسلم کی فصاحت و بلاغت ر پروفیسر فیاض احمد خان کاوش ربزمِ عاشقانِ مصطفیٰ، لاہور۔

۶۱۹ ...... نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمان بچوں کی تربیت کیسے فرمائی رجمال عبد الرحمان رمترجم: ڈاکٹر عبدالرحمان یوسف ردارالکتب السّلفیہ، لاہور۔

۶۲۰ ...... نراشنس اور آخری رسول/ پنڈت وید پرکاشی اپادھیائے، مترجم: وصی اقبال/ مرکزی مکتبہ اسلامی، دہلی۔

۶۲۱ ...... نسب رسول صلی اللہ علیہ وسلم/ صاحبزادہ سید محمد یونس شاہ کاظمی/ کاظمی پبلیکیشن، راولپنڈی۔

۶۲۲ ...... نصاب سیرت (سوالاً جواباً)/ ڈاکٹر نور احمد شاہتاز راسکالر اکیڈمی، کراچی۔

۶۲۳ ...... نظام حکومت نبویہ رعبدالحی کتانی رمترجم: مولانا حافظ محمد ابراہیم فیضی رفرید بک سٹال، لاہور۔

۶۲۴......نعت ایوارڈ/ سید محمد محسن کاکوروی/ حضرت خان حمد و نعت بک بنک، کراچی۔

۶۲۵......نعت کائنات/ راجا رشید محمود/ جنگ پبلشرز، لاہور۔

۶۲۶......نقوش رسول نمبر/ محمد طفیل/ ادارہ فروغ اردو/ لاہور۔

۶۲۷......نقوش سیرت/ پروفیسر مولانا علم الدین سالک/ کتب خانہ انجمن حمایت اسلام، لاہور۔

۶۲۸......نقوش سیرت/ طٰہٰ حسین/ نفیس اکیڈمی، کراچی۔

۶۲۹......نقوش سرورِ انبیاء/ نصرت علی/ تخلیقات، لاہور۔

۶۳۰......نقوش سیرت/ شیر محمد زمان چشتی/ پروگریسو بکس، لاہور۔

۶۳۱......نور مبین صلی اللہ علیہ وسلم/ حامد حسن بلگرامی/ حسن اختر ایسوسی ایٹس، کراچی۔

۶۳۲......نور الیقین فی سیرۃ سید المرسلین/ محمد الخضری/ مکتبہ الفرابی، دمشق۔

۶۳۳......نورِ نبوت/ پروفیسر ڈاکٹر محمد اسحاق ابڑو/ مترجم: نعیم الرحمان جوہر/ کاشف بک ایجنسی، اردو بازار کراچی۔

۶۳۴......واقعات رسول رحمت صلی اللہ علیہ وسلم/ سید اوصاف علی/ اسٹاکٹ، مکتبہ ندوہ کراچی۔

۶۳۵......والضحیٰ/ پدم سری ہیکل/ اے ون آفس پرنٹرز، دہلی۔

۶۳۶......وہ اپنے پرائے کا غم کھانے والے/ حافظ محمد سعد اللہ/ اقبال پبلشنگ کمپنی، لاہور۔

۶۳۷......وہی یٰسین وہی طٰہٰ/ حفیظ تائب/ القمر انٹر پرائز، لاہور۔

۶۳۸......ہادی کونین صلی اللہ علیہ وسلم/ محمد اسماعیل ظفر آبادی/ ملک سنز، فیصل آباد۔

۶۳۹......ہادی اعظم صلی اللہ علیہ وسلم/ سید فضل الرحمٰن/ زوار اکیڈمی پبلی کیشنز، کراچی۔

۶۴۰......ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم بچوں کے لئے/ علی اصغر چوہدری/ مکتبہ تعمیر انسانیت، لاہور۔

۶۴۱......ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم/محمد اکرم چغتائی/اردو سائنس بورڈ، لاہور۔

۶۴۲......ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم/صابر قرنی/حسنات اکیڈمی، لاہور۔

۶۴۳......ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم/عابد نظامی/مکتبہ تعمیر انسانیت، لاہور۔

۶۴۴......ہمارے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم/طالب ہاشمی/البدر پبلی کیشنز، لاہور۔

۶۴۵......ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم/سعید احمد صدیقی/اسلامی کتب خانہ، کراچی۔

۶۴۶......ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم/ڈاکٹر اہلیہ سہراب/دارالاشاعت کراچی۔

۶۴۷......یہ تو کرم ہے ان کا ورنہ/کوثر بریلوی/حرا فاؤنڈیشن پاکستان، کراچی۔

۶۴۸......یہ ہیں کارنامے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے/راجہ محمد عبداللہ نیاز/دار التذکیر، لاہور۔

جدید ایڈیشن

کتبِ سیرت کا تعارف

- سیرت طیبہ کے مآخذ و مصادر
- تذکرۂ سیرت پر مشتمل عربی کتب کا تاریخی تسلسل
- برصغیر میں سیرت نگاری کی ابتدا
- ۱۳۵ عربی/اردو کتبِ سیرت کا تعارف
- اردو زبان میں سیرت کے مختلف گوشوں پر لکھی گئی ۹۲۸ کتابوں کی فہرست

تالیف

مولانا محمد نعمان صاحب

استاذ الحدیث جامعہ فاروق اعظم مہران ٹاؤن کورنگی کراچی

ادارۃ المعارف کراچی

مؤلف کی کاوشوں پر ایک طائرانہ نظر